طبُ الاصفیاءؒ
طبِ جسمانی اور طبِ روحانی پر صوفیاء کرام کے تیر بہدف
سریع الاثر اور اسراری مجربات پر نادر کتاب
مرتبہ:
میاں محمد نعیم طاہر سہروردی
زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ، لاہور

طبِ جسمانی اور طبِ روحانی پر صوفیاء کرام کے تیر بہدف

سریع الاثر اور اسراری مجربات پر نادر کتاب

مرتبہ:

میاں محمد نعیم طاہر سہروردی

فون 042-7248657 فیکس 042-7112954
Mob: 0300-9467047 - 0321-9467047 - 0300-4505466
Email:zaviapublishers@yahoo.com

زاویہ پبلشرز

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2008

84998

باراوّل ــــــ 1000

ہدیہ ــــــ -/200روپے

زیرِ اہتمام ــــــ نجابت علی تارڑ

لیگل ایڈوائزرز

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

مکتبہ اہل سنت امین پور بازار، فیصل آباد	0321-6639552
کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5552929
مکتبہ قادریہ نزد چوک میلاد مصطفیٰ سرکلر روڈ گوجرانوالہ	055-4237699
احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی	051-5558320
مکتبہ یا سخی سلطان حیدر آباد	0321-3025510
مکتبۃ المدینہ، فیصل آباد/راولپنڈی/ملتان/حیدر آباد/کراچی	021-2203311
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک، راولپنڈی	0333-5205014
حنفیہ پاک پبلی کیشنز نزد بسم اللہ مسجد کھارادار کراچی	
مکتبۃ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ قادریہ سبزی منڈی کراچی	021-4944672
مکتبہ برکات المدینہ بہادر آباد کراچی	021-4219324
عطار اسلامی کتب خانہ بازار کلاں نزد دو دروازہ سیالکوٹ	0345-6747131
مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور	042-7226193

انتساب

۱- شہبازِ طریقت، ہادی راہ حقیقت، معدنِ فیض، شیخ المشائخ حضرت سید محمد فیض احمد گیلانی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)

۲- شمس العارفین، سراج السالکین حضرت خواجہ حکیم سید اکرام حسین شاہ چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ (میر پور خاص)

۳- والد گرامی میاں عبدالوحید رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

رہینِ کرم
محمد نعیم طاہر سہروردی
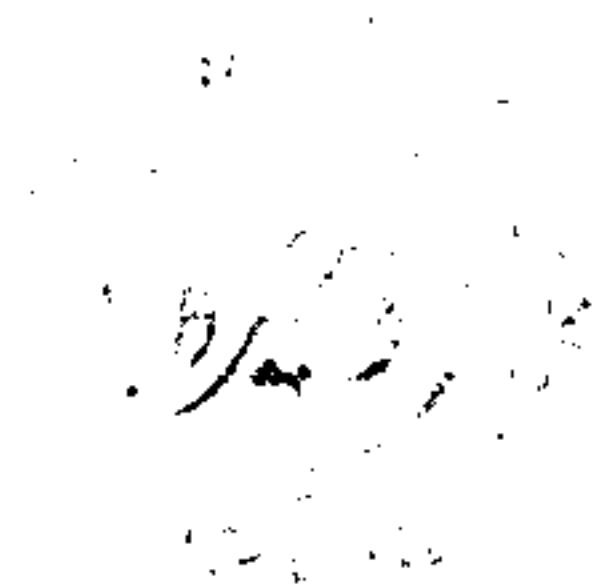
طریقت بجز خدمت خلق نیست

بہ تسبیح و سجادہ و دلق نیست

فہرست

------☆☆☆-----

پیش لفظ

مقبول بارگاہِ الٰہی کشتۂ عشق و محبت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلم افتخار الاطباء حکیم افتخار حسین اظہر چشتی

صاحب سجادہ نشین خانقاہ عالیہ چشتیہ ڈیرہ نواب صاحب (بہاولپور)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمیشہ سے بنی نوع انسان کی بھلائی اور بہتری کے لیے ان کی روحانی اور جسمانی صحت کے لیے اپنے برگزیدہ بندوں کو بھیجا۔ انہوں نے اپنے اپنے دور میں دکھی انسانیت کو اپنے فیوض و برکات سے نوازا۔

میرے برادرِ طریقت جناب محمد نعیم طاہر سہروردی نے اللہ کے ان نیک بندوں کا تذکرہ زیرِ نظر کتاب "طِب الاصفیاء" کے نام سے مرتب فرمایا۔ جن کی دینی و روحانی خدمات تو مسلم تھیں لیکن انہوں نے دکھی انسانیت کے لیے طبی خدمات بھی انجام دیں۔

قبل ازیں میرے مرشد گرامی حضرت خواجہ شاہ اکرام حسین چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ نے اسی موضوع پر ایک رسالہ بنام "اولیاء اللہ کا طبی فیضان" مرتب فرمایا تھا۔ اور یہ رسالہ خانقاہِ عالیہ چشتیہ ڈیرہ نواب صاحب سے طبع ہوا۔ اس رسالہ میں حضرت مرشد کریم علیہ الرحمۃ نے صرف بزرگوں کے نسخہ جات ان کے نام سے تحریر فرمائے مگر ان کے حالات زندگی تحریر نہیں فرمائے تھے۔

میرے بھائی مؤلف کتاب ہذا نے اضافے کے ساتھ بزرگوں کے نسخہ جات کتاب میں درج فرمائے ہیں۔ اور ان کا مختصر تعارف بھی ساتھ دیا ہے۔ تاکہ کتاب کو

مطالعہ کرنے والے کو ان بزرگوں کے علمی و روحانی مقام سے بھی آگاہی ہو۔

کتاب کو حضور سرورِ انبیاء حضرت محمد ﷺ سے شروع کر کے عصر حاضر کے بزرگوں تک مزین کیا گیا ہے۔ جناب محمد نعیم طاہر سہروردی کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ علمی اور ادبی دنیا میں ایک جانی و پہچانی شخصیت ہیں۔ اور متعدد کتب کے مصنف و مؤلف ہیں۔ ''نفحات سہروردیہ'' کے بعد حال ہی میں ''تذکرہ مشائخ سہروردیہ قلندریہ'' اہلِ علم و دانش کی خدمت پیش کر کے ان سے دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

صاحب موصوف اہلِ دل اور اہلِ محبت ہیں۔ جس کام کو کرتے ہیں نہایت خلوص اور لگن سے سرانجام دیتے ہیں۔

آپ کو حضرت سید محمد شاہد رسول شاہد صاحب سے نسبت بیعت حاصل ہے۔ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ میں دو عظیم بزرگوں حضرت خواجہ شاہ اکرام حسین چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت پروفیسر افتخار احمد چشتی سلیمانی علیہ الرحمۃ سے خلافت و اجازت کا شرف بھی حاصل ہے۔

اس دور میں بزرگوں کے طبی فیضان کو عام کرنے میں آپ نے جو سعی کی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرماتے۔ اور بزرگوں پر کام کرنے کی مزید ہمت و توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

نیاز کیش

محمد افتخار حسین اظہر چشتی

خانقاہِ عالیہ چشتیہ

ڈیرہ نواب صاحب

۱۱ نومبر ۲۰۰۷ء

-----☆☆☆-----

ابتدائیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

محبوب کونین ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ

اَلْخَلْقُ عَیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبَّ الْخلقِ اِلَی اللّٰہ من احسن اِلی عیالہٗ۔

ترجمہ: یعنی ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے چنانچہ اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب شخص وہ ہے جو اس کے کنبے (مخلوق) کے ساتھ بھلائی کرے۔

صوفیاء کرام کی زندگی سرکار مدینہ ﷺ کی اس حدیث مبارکہ کی عملی تصویر تھی۔ ان لوگوں نے اپنی پوری زندگی خدمت خلق کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ دُکھی لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تو یہ ان کے مسائل و حاجات کو سنتے اور انہیں حل فرما کر ان کی دلجوئی اور خاطرداری فرماتے۔ انہوں نے اپنے اخلاق عالیہ اور عمل کے ذریعے مخلوق خدا کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا۔ ان کی نظر شفا اور کلام دواء کا کام کرتا تھا۔

ان مشائخ عظام کی ذات گرامی بے شمار برکات وفضائل کا مجموعہ تھی۔ انہوں نے گمراہوں کو ہدایت کی راہ دکھائی اور بیماروں کو صحت کی دولت سے مالا مال کیا۔ وہ بیک وقت طبیب روحانی اور طبیب جسمانی بھی تھے۔ انہوں نے بیمار روحوں اور جسموں کو صحت وشفا سے نوازا۔ جہاں وہ آیات قرآنی اور ذکر وفکر سے بیمار روحوں کو

فیضیاب کرتے وہاں وہ ادویات سے بیمار جسموں کا بھی علاج کرتے تھے۔ ان کا مطب طب نبوی ﷺ سے استفادہ کرنے کا عظیم مرکز تھا۔ وہ ہر نسخہ شفا قرابادین نبوی ﷺ سے ہی اخذ کرتے تھے۔

صوفیاء کرام کے ان آستانوں سے بے شمار مایوس العلاج مخلوق شفایاب ہوئی اور اب بھی ہو رہی ہے ان کے اکثر نسخہ جات بھی کشفی ہوتے تھے۔

ایک بار اعلیٰ حضرت غوث زماں سید قلندر علی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بیمار شخص کو نسخہ تحریر کر کے دیا تو اس نے گھر جا کر اپنی طرف سے کچھ ادویہ کا اضافہ کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرض میں اور اضافہ ہو گیا۔ وہ شخص پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے مرض کی کیفیت بیان کی اور تجویز کردہ نسخہ میں اضافہ کا بھی بتایا۔ اس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ

ہمیں جس نسخہ کا حکم ہوتا ہے وہ ہم مریض کو لکھ دیتے ہیں ہم اپنی مرضی سے کوئی نسخہ تجویز نہیں کرتے۔ لہٰذا اس نسخہ میں تبدیلی و اضافہ مریض کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے۔

مخلوق خدا کے نفع کے لیے میں نے صوفیاء کرام کے طبی نسخہ جات کو جمع کر کے طب الاصفیاء کے نام سے ترتیب دیا ہے۔ تاکہ ان سے زیادہ سے زیادہ مخلوق خدا فیضیاب ہو سکے۔ میں ان تمام مشائخ عظام کا مشکور ہوں جنہوں نے کتاب کی تکمیل میں تعاون فرمایا۔ خصوصاً جناب حضرت خواجہ غلام حمید الدین احمد معظمی سجادہ نشین خانقاہ عالیہ معظمیہ معظم آباد شریف ضلع سرگودھا اور آپ کے صاحبزادہ جناب محمد معظم الحق محمودی صاحب، جناب صاحبزادہ سید رضا حسین شاہ قندھاری آستانہ عالیہ نقشبندیہ، فیض آباد شریف ضلع فیصل آباد، جناب صاحبزادہ محمد احمد صاحب سجادہ نشین

آستانہ علیہ نقشبندیہ سیدا شریف ضلع منڈی بہاؤالدین، صاحبزادہ حامد عزیز صاحب سجادہ نشین خانقاہ عالیہ مکان شریف ضلع خوشاب اور حضرت علامہ عبدالعزیز سیالوی صاحب کا بے حد ممنون ہوں کہ ان احباب نے ہر ممکنہ معاونت فرمائی۔

بندہ حضرت قبلہ حکیم افتخار حسین صاحب اظہر چشتی سجادہ نشین خانقاہ عالیہ چشتیہ ڈیرہ نواب صاحب (بہاولپور) کا بھی بے حد مشکور ہے کہ آپ نے کتاب کے مسودہ پر نظر ثانی فرما کر اس پر پیش لفظ تحریر فرمائے۔

صد افسوس کہ کتاب کی اشاعت سے قبل شیخ المشائخ حضرت خواجہ حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ہی حکم سے اس کتاب پر کام شروع کیا تھا آپ نے اپنے مفید مشورے اور طبی نسخہ جات مرحمت فرمائے۔

بندہ اپنے مخدوم و مربی محبوب المشائخ حضرت قبلہ سید محمد شاہد رسول صاحب گیلانی سہروردی لاہور کا ممنون احسان ہے جن کی دعا و باطنی توجہ سے کتاب کی تکمیل ہوئی۔

کتاب کے آخر میں معدن شفا اور جواہر شفا کے نام سے دو ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے جس میں آیات قرآنی اور درود شریف کے صیغے تحریر کیے گئے ہیں۔ قاری کو چاہیے کہ ان کے ورد سے قبل کسی عالم دین کو سنا کر اپنا تلفظ درست کر لے تا کہ اعراب کی غلطی نہ ہو۔ اور طبی نسخہ سے استفادہ کرتے وقت اپنے قریب کسی طبیب حاذق سے نسخہ کے بارے مشورہ کرے تا کہ ادویہ کے اوزان میں کمی بیشی کا احتمال نہ رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ مخلوق خدا کو فیض یاب فرمائے اور جسمانی و روحانی امراض سے شفائے کاملہ عنایت فرمائے اور اس کے ناشر و

بھی اپنے ہاں سے اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

خادم الاصفیاء

محمد نعیم طاہر سہروردی

سنجر پور، تحصیل صادق آباد، ضلع رحیم یار خان

پوسٹ کوڈ نمبر: 64460

-----☆☆☆-----

صوفیاء کرام کا طبی فیضان

تحریر: شہید پاکستان حکیم محمد سعید دہلوی (بانی ہمدرد یونیورسٹی کراچی)

ہر شے کا ایک ظاہر ہوتا ہے۔ دوسرا باطن۔ کوئی شے اس کلیہ سے خالی نہیں۔ ساری کائنات کو ظاہر اور باطن میں تقسیم کیا جا سکتا ہے چنانچہ عربی زبان کا ایک مشہور مقولہ ہے۔

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَ عِلْمُ الْاَدْیَانِ۔

ترجمہ: یعنی علم دو ہیں علم الابدان اور علم الادیان۔

علم الابدان یعنی بدنوں کا علم گویا علم ظاہر ہے اور علم الادیان یعنی دنیوی یا مذہبوں کا علم باطن کا علم ہے باطن ہی پر ظاہر کا دارومدار ہے۔

قالب از ما ہست نے ما ازو

جسم ایک آشکارا شے ہے اور جان پوشیدہ علم۔ علم طب بدن کی صحت کی خدمت انجام دیتا ہے اور تصوف جان یا روح کی صحت کا کفیل ہے۔ علم تصوف دراصل مذہب سے جدا کوئی چیز نہیں ہے تصوف کی اصل احسان ہے اور احسان کے معنی ہیں خلوص اور صدق کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ رہنا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ o

ترجمہ: بلکہ کوئی بھی ہو جو اپنا رخ اللہ کی جانب کر دے اور ہو وہ مخلص۔ پس اس کو رب کی طرف سے اجر ملے گا اور ایسے لوگوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا نہ غم۔

امام مالک فرماتے ہیں جس نے علم دین حاصل کیا مگر تصوف سے بے بہرہ رہا وہ فاسق بنا اور محقق وہ ہے جس نے دونوں کو حاصل کیا۔

حق یہ ہے کہ وہ شخص کامل طبیب نہیں ہو سکتا۔ جو نفس اور جان کی صحت و تہذیب کے علم یعنی علم تصوف سے بے بہرہ رہا اور تصوف ایسا علم ہے جس کا تعلق حواس خمسہ ظاہری سے بہت کم ہے بلکہ ان کا ذریعہ علم باطنی حواس یا لطف (قلب، نفس، روح، سر، اخفی) ہیں۔ ظاہری حواس خمسہ اپنی قوت میں محدود ہیں۔

طبی سائنس کے نزدیک انسان عناصر کا ظہور ترتیب ہے۔ لیکن صوفیاء کے نزدیک وہ خصوصیت کے ساتھ باری تعالیٰ کے ساتھ اُمّہات اسمائے صفاتی کا مظہر ہے اور وہ صفات علم، حیات، قدرت، ارادہ، سمع، بصر اور کلام ہیں۔

دنیا دارالاسباب ہے۔ عالم صورت ظہور حکمت کا محل اور مقام ہے۔ عالم صورت میں امور تحریری طور پر واقع ہوتے ہیں۔ کیونکہ حکمت مدارج کا تقاضا کرتی ہے اور اختلاف سے عالمِ صورت تشکیل پذیر ہوتا ہے۔ حیاتِ انسانی کو قائم رکھنے والی روح تین اجزاء سے مرکب ہے یا تین اقسام کی روحیں اس میں مدد و معاون ہوتی ہیں۔ روح حیوانی وہ ہوائے لطیف ہے جو عناصر کے بخارات لطیف سے متعدد ہضموں کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اور جسم میں قبولیت حیات کی استعداد پیدا کرتی ہے۔ جس سے حس و حرکت پیدا ہوتی ہے۔ یہ گوشت و استخوان میں اسی طرح سُریت کیے ہوئے ہے جیسے آگ کوئلہ میں یا برق کی دھات میں۔ اس سے روح اصلی کو بدن سے علاقہ ہے اور اسی کی مفارقت سے بدن مرجاتا ہے اسے روح طبعی بھی کہتے ہیں۔

روح انسانی صوفیاء کے نزدیک روح حیوانی پر ایک اضافی چیز ہے اور وہ اللہ کا ایک نور ہے جس کا پرتو روح حیوانی پر ڈالا جاتا ہے۔ حضرت علیم کی شعاع علم (نور) نطفۂ انسانی پر چمکتی ہے اور رحم مادر میں تخلیق انسانی کی تکمیل کرتی ہے اسے روح ملکوتی کہتے ہیں۔ یہ روح لفظ کُن سے آدم میں پھونکی گئی۔ محسوسات میں ہر چیز کے لیے ایک روح مخلوق ہے جس کی وجہ سے اس چیز کا قیام ہے جب یہ روح اس سے نکل جاتی ہے تو اپنی حالت پر باقی نہیں رہتی۔ جسم اور جان کی مثال ایسی ہے جیسے لفظ میں معنی۔ لفظ کے معنی کے بغیر کوئی حقیقت نہیں۔ روحِ مخلوق اور روح القدس کے درمیان بطور برزخ روح انسانی ہے جس کو روح ملکوتی کہتے ہیں یہی خدا اور بندے کے درمیان راز و نیاز کا واسطہ ہے۔

عارفین کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نفس کو پیدا کیا پھر جوہر عقل کو اس کی طرف متوجہ ہونے کا حکم فرمایا تاکہ نفس کی تربیت و پرورش کرے اور نفس کے بعد قوت ہیُولیٰ کو پیدا کیا کہ جو مادہ ہے اور ہر قسم کی صورت کو قبول کرتا ہے۔ جس قسم کا نفس ہوتا ہے اُسی قسم کی صورت ظہور میں آتی ہے۔ گھوڑے کے نفس سے گھوڑا کی صورت اور نفس انسانی سے انسان کی صورت۔ ہیولیٰ کے بعد اللہ تعالیٰ نے طبیعت کو پیدا کیا جو ہیولے پر مسلط ہے اور ہیولے کو وہ صورت دیتی ہے جس کا وہ اہل ہوتا ہے۔ حرکت مزاج اور ترکیب و تعمیر طبیعت ہی سے تعلق رکھتی ہے۔

صوفیاء کے نزدیک یہ ہے انسان کی حقیقت۔ طب میں طبیعت کے اوپر مدارج میں کوئی بحث نہیں کی جاتی اس سے اوپر کے مدارج طبیعت کے ادراک سے ماوریٰ ہیں اور طب جدید نے تو اس طبیعت سے بھی کنارہ کرلیا ہے۔ وہ صوفیاء سے اور اس کے کیمیائی تغیرات پر غور کرتی ہے۔ اور اس کے فاعل یعنی طبیعت کی طرف سے غافل ہے۔ وہ کسی ایسی چیز کو قبول کرنے کے لیے آمادہ نظر نہیں آتی جس کی حد مابعد

الطبعیات سے ملتی ہو طبیب کا موضوع طبعیات اور صوفی کا مابعد الطبعیات ہے۔

ہم طبیب طب مشرقی کے باقی رکھنے کی اس وجہ سے بھی حامی ہیں کہ طب مشرق طبیعت سے بحث کرتی ہے۔ اور اس کی ہر امر میں رعایت ضروری سمجھتی ہے یہ طبیعت ہی ہے جو روح حیوانی اور روح طبعی پر حکومت کرتی ہے اور جسم کے جملہ افعال کے مبدا ہے۔ یہ جو آپ طب جدید کی تعمیر میں تخریب مضمر دیکھتے ہیں اور جس کی عام طور پر شکایت سنتے ہیں یہ طبیعت ہی کو نظر انداز کرنے کا نتیجہ ہے۔

صوفیاء روح کے طبیب ہیں اور اطباء جسم کے، روح مکین ہے اور جسم مکان یا یوں سمجھیے کہ روح سوار ہے اور جسم گھوڑا یا روح برق ہے اور جسم مشین۔ اب ایک گروہ مغرب میں بھی ایسا پیدا ہو رہا ہے جو نفس کو بھی صحت و مرض میں بڑی اہمیت دیتا ہے۔ مگر اہل سائنس کے نزدیک نفس سراسر مادی شے ہے۔ جو علوی تھا اس کو سفلی بنا دیا گیا ہے اور ملکوت کو ناسوت کی سطح پر لے آیا گیا ہے اور عالم ملکوت اور ملائکہ کی بجائے بندر اور بن مانس سے اس کا رشتہ جوڑا جا رہا ہے۔ یہ لوگ اس نفس سے واقف نہیں ہیں جس کے متعلق کہا گیا ہے۔ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فقد عَرَفَ رَبَّهٗ۔ تزکیہ نفس اور بدن کا چولی دامن کا ساتھ ہے اس لیے صوفیاء ابتداء سے علم طب سے دلچسپی رکھتے ہیں اور وہ بدن کی تہذیب و اصلاح کے طریقوں سے ناواقف نہیں ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا میں پہلے طبیب حضرت ادریس علیہ السلام تھے۔ اسی لیے طبیب حاذق کو بھی مبالغہ کے طور پر مسیحا کہا جاتا ہے۔ اور حذاقت کو مسیحائی کہتے ہیں۔ صوفیاء کے جسمانی علاج کی نوعیت حضرت مسیح علیہ السلام کے معجزات کی سی ہے کیونکہ وہ بھی اسی چشمہ قدرت و فیض سے فیضان حاصل کرتے ہیں۔ جو حضرت مسیح کے معجزات کا مبداء تھا۔

صوفیاء علم کیمیاء میں بھی دلچسپی رکھتے تھے اور آج بھی ہم اس گروہ میں اس علم سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ مشہور حکیم جابر بن حیان جن کو ساری دنیا میں ابوالکیمیاء کہا جاتا

ہے۔ پہلے درجہ میں صوفی تھے آج کل کیمیاء ہی طب جدید کی بنیاد ہے۔ کیمیاء مادے اوراس کے جزیات سے بحث کرتی ہے اور طبعیات میں قویٰ کا بیان ہوتا ہے۔ اہلِ مشرق کے نزدیک قوت اصل ہے اور مادہ قوت کی تخلیق ہے اب علم الحیات کے ماہر بھی قوت کو اصل ماننے لگے ہیں لیکن طبی سائنسدانوں نے ابھی اس نظریہ کو عملاً قبول نہیں کیا ہے۔

- طب مشرق میں مادے سے زیادہ قویٰ پر زور دیا جاتا ہے اور وہ طبعیت ہی کو مدبر بدن قرار دیتے ہیں اور اس کی حفاظت کو اول سے آخر تک محفوظ رکھتے ہیں۔ کیمیائی علاج میں طبیعت کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ صرف کیمیائی تبدیلیوں کی فکر کی جاتی ہے۔ اور تیز و سمّی دواوں سے یہ تبدیلیاں پیدا کی جاتی ہیں جو جسم میں غیر فطری اور غیر طبعی حالات پیدا کر کے پہلوی مضرات کی موجب ہوتی ہیں۔

جابر بن حیان بن عبداللہ جن کا ذکر میں نے ابھی اوپر کیا ہے کوفے کے باشندے اور حضرت امام جعفر صادق کے ہم نشین تھے۔ جابر بن حیان نہایت عظیم المرتبت حکیم، ماہر کیمیاء اور عالی مقام عارف وصوفی تھے۔ کہا جاتا ہے کہ جابر حریم معرفت کے رازدان اور سراپردہ کائنات کے عارف تھے۔ انہوں نے علم کیمیاء پر بحث کے دوران روح، نفس، عالم اصغر و اکبر اور عالم اوسطا نیز تخلیق موالید ثلاثہ کیفیت اجتماع وترتیب عناصر اور وجود حیوانی ونباتی کو بڑے عارفانہ اور حکیمانہ انداز میں بیان کیا ہے اور قرآن مجید کی بعض آیات مثلاً اِنِّیْ اَخْلُقُ بَشَرًا مِنَ الطِّین (میں بشر کو مٹی سے پیدا کرتا ہوں) اور وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلِّ شَیْءٍ حَیٍّ (ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا) کی ایسی تفسیر کی ہے جس کو سمجھنے اور سمجھانے والے آج مفقود ہیں۔

جابر کے متعلق یہ شکایت ہے کہ انہوں نے اشارات اور مرموزات سے بہت کام لیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ رموز میں نہ بیان کیا جائے تو نظام عالم درہم برہم ہو

جائے۔ اور بطون کا سلسلہ ٹوٹ جائے۔ اسی لیے رموز و اسرار کے علوم ان ہی پر منکشف کیے جاتے ہیں جو ان کے اہل ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس نکتے کے متعلق خود جابر نے لکھا ہے کہ ایک شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور علم کیمیاء کے متعلق پے در پے سوالات کرنے لگا۔ آپ نے چند سوالات کے جوابات تو دیئے اور مزید سوالات کے جوابات میں ارشاد فرمایا کہ اس سے زیادہ بتانا خلاف مصلحت اور موجب فساد ہے۔ علاوہ ازیں مابعد الطبیعاتی مفاہیم کو ادا کرنے کے لیے زبان میں الفاظ بھی نہیں ہوتے اور صرف رمز و کنائے میں بات کی جا سکتی ہے یا پردہ مجازی پر حقیقت کی روشنی ڈالی جا سکتی ہے اور نہ اصل حقیقت الفاظ سے وراء الورا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ صوفی جابر نے علم کیمیاء پر ایک ہزار سے زیادہ کتابیں لکھی ہیں۔ جن کو مشرق اور مغرب دونوں میں بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

شیخ الرئیس بوعلی سینا نے بھی الہیات پر بڑی طبع آزمائی کی ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ اس نے طبعیات سے زیادہ الہیات پر دماغ سوزی کی ہے لیکن اس کے متعلق صوفیاء کی رائے ہے کہ ''پائے استدلالیان چوبیں'' ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ لکڑی کے پیر سے یہ منزل قطع نہیں کی جا سکتی۔ تاہم شیخ کے سوانح نگاروں نے لکھا ہے کہ جب شیخ کسی مسئلہ کے حل سے عاجز ہو جاتا تھا تو وہ مسجد میں جا کر معتکف ہو جاتا تھا اور جب تک تسلی بخش حل سامنے نہیں آتا تھا معتکف رہتا تھا۔

روحانی اکتسابات میں سے ایک علم کا نام سیمیا بھی ہے یہ اقسام طلسم میں سے ہے اس کو ولایت سے کوئی تعلق نہیں یعنی یہ ایک قسم کا بلیک آرٹ یعنی سحر ہے اس کے ذریعہ جس موہوم شکل کو چاہتے ہیں آنکھوں کے سامنے لے آتے ہیں اور روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کر سکتے ہیں۔ کاغذ کو سکے کی شکل میں تراش کر اسے سکہ بنا دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ بازار لے جا کر اس کے ذریعہ خرید و فروخت بھی کی جا سکتی ہے۔

اس علم سے بیماری کے علاج میں بھی کام لیا جاتا ہے۔حق یہ ہے کہ قدیم زمانے میں ہر ملک میں اس کے صوفیوں، جوگیوں اور سادھوؤں نے علم طب کی بنا رکھی ہے۔یونان میں بھی شروع میں معابد ہی اسپتالوں کے طور پر استعمال ہوتے تھے یہی حال دوسرے ان ملکوں کا ہے۔جو قدیم علوم وفنون کے گہوارہ تھے۔ویدوں میں سے ایک وید صرف علم طب پر مشتمل ہے۔صوفیاء کی خانقاہیں بھی روحانی اور جسمانی امراض کے شفاخانے ہوتے تھے۔آج بھی آپ کو کوئی خانقاہ ایسی نہیں ملے گی جس میں متعدد نسخے میراث کے طور پر منتقل ہوتے نہ چلے آتے ہوں۔

سماع اور شفائے امراض:

ہر شخص محسوس کرتا ہے کہ اچھی آواز کس قدر دلکش اور موہنی ہوتی ہے آواز میں جانوروں تک بے جذب کے لیے کہربائی کی تاثیر ہوتی ہے۔بچے تک اسے سن کر محظوظ یا محزون ہو جاتے ہیں۔یہ طاقت آواز ہی کی تو ہوگی جس کو سن کر مردے زندے ہو جائیں گے۔حضرت داؤد علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے حسن صورت اور خوش الحانی کا معجزہ عطا فرمایا تھا۔لحن داؤدی سے جانور تو درکنار شجر وحجر تک متاثر ہوتے تھے اور آب وہوا پر بھی وجد طاری ہو جاتا تھا۔حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کا واقعہ زبان زد خاص وعام ہے۔ایک دن آپ کی محفل سماع میں یہ شعر پڑھا جا رہا تھا۔

کشتگانِ خنجر تسلیم را
ہر زمان از غیب جانے دیگر است

پہلے مصرعہ پر آپ جان بحق تسلیم ہو جاتے تھے اور دوسرے مصرعہ پر تڑپنے لگتے تھے۔کئی دن تک فنا وبقا کا یہ تماشا جاری رہا۔جب حسن اور نشت الفاظ وبیان کی خوبی اور لطافت آواز کی دلکشی اور موزنیت بہم ہو جائیں تو پھر اہلِ ذوق وشوق پر اس کی تاثیر

کا کیا پوچھنا۔

آج کل سائنسدان بھی انسان کی صحت اور مرضی حالات پر آواز کے اثر کا مطالعہ کر رہے ہیں اور آواز سے بعض امراض کا علاج بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

حضرت ابواسحاق چشتی بکثرت سماع سنتے تھے جو شخص آپ کی محفل سماع میں حاضر ہوتا معصیت سے کنارہ کش ہو جاتا۔ مریض آتا تو مرض کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہوتا فوراً شفا ہو جاتی۔ عالم قدرت کا فیضان تدریج کا محتاج نہیں اور اسباب سے بھی مستغنی ہے۔

حضرت خواجہ ابواحمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ جب محفل سماع میں ہوتے تو جس مریض پر نظر پڑ جاتی وہ فوراً صحت یاب ہو جاتا۔ حضرت سرّی سقطی رحمۃ اللہ علیہ مرشد حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اکثر آپ کی محفل سماع میں تشریف لایا کرتے تھے۔

حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی اور حضرت مودود چشتی وغیرہ ہم رحمہم اللہ تعالیٰ کی محفل سماع کی بھی یہی حالت تھی۔ جسم تو کیا چیز ہے بزرگوں کی نظر سے دل صحیح ہو جاتے ہیں۔

دواؤں سے کام لینا بھی بزرگانِ دین کا معمول رہا ہے۔ ایک مرتبہ دہلی میں ہیضے کی وبا پھیلی۔ مخلوق پریشان ہو گئی۔ حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلوی کا زمانہ تھا۔ لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی استدعا کی آپ نے ایک نسخہ لکھ دیا اور کہا کہ جاؤ اسے استعمال کرو انشاء اللہ وبا سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ وہ نسخہ یہ ہے:

هو الشافی

نارجیل دریائی، زہر مہرہ اصلی، پپیتا، فلفل سفید، صندل سفید، پوست بیخ مدار، سب ہم وزن عرق گلاب، عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک میں کھرل کر کے ایک ایک رتی

کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گھنٹہ بعد عرق گلاب میں حل کر کے استعمال کرائیں۔

طب کی کتابوں میں ایسی بہت سی دواؤں کا ذکر کیا گیا ہے جن کے خواص ابتداً خواب میں یا الہام کے ذریعے معلوم ہوئے۔ اکثر بوٹیوں کے خواص صوفیاء ہی کے دریافت کیے ہوئے ہیں۔ اس لحاظ سے صوفیوں کا علم طب پر بڑا احسان ہے۔ آج بھی عوام میں فقراء کے نسخوں کا بڑا اعتبار ہے۔ ادویہ کی بالخاصہ تاثیر زیادہ تر صوفیوں کے کشف ہی کی رہین منت ہے۔

اس وقت ایک جلیل القدر صوفی حضرت ابوالفتح سید محمد الحسینی خواجہ بندہ نواز گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کی طب سے دلچسپی کا تذکرہ بے محل نہ ہوگا۔

طب ہندی میں ایسی دواؤں کے نسخے بہت ہیں جو کثیر امراض میں مختلف بدرقات کے ساتھ کام آتے ہیں۔ چنانچہ گھوڑ چڑھی گولی یا حب مسکین نواز اس نوع کا ایک مشہور نسخہ ہے۔ معالجات خواجہ بندہ نواز کے نام سے ایک مختصر رسالہ ہے۔ جس کو عابد شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ترتیب دیا ہے۔ عابد شاہ حضرت خواجہ بندہ نواز رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے شاہ راجو کے مرید خاص تھے یہ رسالہ صرف ایک نسخے پر مشتمل ہے۔ شروع کتاب میں ان تریسٹھ امراض کا ذکر ہے جو اس نسخے سے زائل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد نسخہ درج کیا گیا ہے اور ہر مرض میں مختلف بدرقات کی تفصیل دی گئی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ صوفیائے کاملین کے پاس ایک ایسا چراغ ہوتا ہے جس کی روشنی میں وہ حقائق کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ اس کو یوں سمجھئے کہ جس قدر صفات اللہ تعالیٰ میں ہیں اسی قدر انسان میں ہیں۔ صرف وجوب ذاتی انسان میں نہیں ہے۔ اللہ حیٌّ اور سمیع و بصیر ہے انسان بھی حیّ اور سمیع و بصیر ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ انسان اپنی ان صفات میں اللہ کا محتاج ہے اور اللہ کسی بات میں کسی کا محتاج نہیں۔ چنانچہ اللہ کی حیات اور سمع و بصر ہمارے سمع و بصر سے مختلف ہیں۔ اس نے اپنے آپ کو ظاہر و باطن ہے

منسوب فرمایا ہے اور عالم کو بھی غیب و مشہود میں تقسیم کیا ہے۔ آدم علیہ السلام باعتبار ظاہر کے خلق کی صورت اور باعتبار باطن حق کی صورت پر ہیں۔

اس جامعیت نے انہیں مستحق خلافت بنایا۔ موجودات عالم کے ذرے ذرے میں حق تعالیٰ کا ظہور ہے اگر یہ ظہور نہ ہوتا تو موجودات صوری کا وجود ہی نہ ہوتا لیکن حق تعالیٰ کا ان ذروں میں ظہور ہر ذرے کی استعداد کے مطابق ہے۔ ظہور اتم سوائے انسان کے کسی اور چیز میں نہیں۔ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ اور عَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا سے اسی جانب اشارہ ہے۔ اسی بنا پر عالم کو انسان کبیر اور انسان کو عالم صغیر کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نوع انسانی کے بعض افراد کو دوسروں پر علم و عمل کے اعتبار سے فضیلت دی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ میں ایمان سے مراد علم اشیاء اور عمل سے مراد اس پر کاربند ہونا ہے۔ جن لوگوں میں یہ دونوں صفات جمع ہو جاتی ہیں وہ حق تعالیٰ کی ذات کا مظہر ہوتے ہیں اور طبیعات اور مابعد الطبیعات کے علوم ان پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ اس نور سے دیکھتے ہیں جس کے وہ خود مظہر ہوتے ہیں اور روح القدس کے فیض سے وہ کام انجام دیتے ہیں جو اس دارالاسباب میں دوسروں کی طاقت سے باہر ہوتے ہیں۔ سچ ہے۔

دیگراں ہم بکنند انچہ مسیحائی کرد

اس وضاحت سے آپ طبیب اور صوفی کے مقام کو سمجھ سکتے ہیں۔

(مشمولہ ماہنامہ ضیائے حرم لاہور فروری ۷۳ء صفحہ ۷۱ تا ۷۶)

-----☆☆☆-----

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ الصِّحَةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخَلْقِ وَالرِّضَآءَ بِالْقَدْرِ۔ (مشکوٰۃ شریف)

''اے اللہ! میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں کہ میری صحت اور عفت کی حفاظت فرما۔ مجھے لوگوں کے اعتماد پر پورا بنا۔ مجھے خوش خلقی اور اپنی تقدیر پر قناعت کی توفیق دے''۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْحَبِیْبِ الْمَحْبُوْبِ شَافِی الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ○

"اے اللہ! درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو حبیب و محبوب ہیں۔ بیماریوں سے شفا بخشنے والے، تکلیفیں دور فرمانے والے اور آپ کی آل واصحاب پر"۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طَبِیْبُ الْقُلُوْب وَ کَاشِفِ الْکُرُوْبِہ الطِّبُّ الْمُطَیَّبُ صَاحِب الطِّبَّ الْمُجَرَّبِہ فَالْقُرْآنُ تریاقُ السُّمُوْمِ وَالسُّنَّۃُ یَاقُوْتِی الْھُمُوْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاِخْوَانِہٖ وَاَحْبَابِہٖ صَلَاۃً تَحْمِلُ مِنَ الطِّیبِ اَوْقَاراً۔ مَا دَامَ الْکَافُوْرُ بَارِداً وَالْعَنْبر وَالْمُسِکُ حَارّاً۔

"اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے معالج اور دکھوں کے دور کرنے والے ہیں۔ پاکیزہ طبیب جو مجرب طب والے ہیں۔

قرآن زہروں کا تریاق
اور سنت غموں کی یاقوتی

ان کی آل و اصحاب اور احباب پر۔ ایسی صلوٰۃ جو خوشبوؤں کے انبار لیے ہوئے ہو جب تک کافور ٹھنڈا رہے اور مشک و عنبر گرم رہیں۔

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا طبی فیضان

حضور اقدس و اکمل و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کائنات میں بسنے والی ہر مخلوق کے وسیلۂ شفا الامراض ہیں۔ اور اس میں شک و شبہ کی گنجائش ہی نہیں کہ اللہ رب العزت اپنے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت سے ہی مخلوق کو جملہ اقسام کے امراض سے شفاء عنایت فرمایا کرتے ہیں۔

یہ گنہگار بندہ اس حقیقت سے استنباط کرتا ہے کہ تمام ادویات روز اول تا آخر جو کہ دنیا میں جاری ہوئیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے فیض سے جاری ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ حکیم اور تمام پیشہ ور طبیب ہیں۔ ہر طبیب اگرچہ کوئی ہو آپ ہی کے فیض سے فیضیاب ہے۔

(وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ)

حضرت شیخ ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

-----☆☆☆-----

جواہر شفا

محبوبِ کائنات، صاحبِ لولاک، حبیب رب العالمین، سیدالمرسلین، باعثِ تخلیقِ آدم، طبیبِ اعظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جب کوئی بیماری پیدا فرمائی تو اس کی شفا اور دوا بھی ساتھ نازل فرمائی۔[۱]

۲۔ فرمایا کہ معدہ کی مثال ایک حوض کی طرح ہے۔ جس سے نالیاں چاروں طرف جاتی ہوں اگر معدہ تندرست ہو تو رگیں تندرستی لے کر جاتی ہیں اور اگر معدہ خراب ہو تو رگیں بیماری لے کر جاتی ہیں۔[۲]

۳۔ فرمایا کہ کسی خالی برتن کو بھرنا اتنا برا نہیں جتنا کہ آدمی کا خالی شکم بھرنا۔ انسان کے لیے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی توانائی کو باقی رکھیں اگر پیٹ بھرنے کا ہی خیال ہے اور اس سے مفر نہ ہو تو ایک تہائی کھانا ایک تہائی پانی اور ایک تہائی حفاظت نفس کے لیے رکھے۔[۳]

۴۔ فرمایا کہ اپنے بیماروں کو زبردستی کھلانے پلانے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ خدائے پاک انہیں کھلاتا پلاتا ہے۔[۴]

۵۔ فرمایا کہ جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو فوراً اس کے سامنے خوش کن باتیں کرو کہ اس سے کچھ بھی نہ ہو مگر پھر بھی اس سے مریض کی ڈھارس بندھتی ہے

اسے بھلا لگتا ہے۔[5]

۶۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حرام چیزوں میں شفا نہیں رکھی۔[6]

۷۔ فرمایا کہ بخار جہنم کی بھٹیوں میں سے ایک بھٹی ہے اسے دور کرو ٹھنڈے پانی سے۔[7]

۸۔ فرمایا جب تمہارے مریض کو کسی چیز کی رغبت ہو تو اسے کھلا دیا کرو۔[8]

۹۔ فرمایا کہ دو نعمتیں انسان پر ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ غفلت کر جاتے ہیں ایک صحت اور دوسری فارغ البالی۔[9]

۱۰۔ فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ سے فضل و عافیت اور صحت طلب کرو اس لیے کہ کسی کو یقین کے بعد صحت مندی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں عطا کی گئی ہے۔[10]

۱۱۔ فرمایا کہ قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے عطا کردہ نعمت کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور یوں کہا جائے گا کہ ہم نے تمہارے جسم کو تندرست نہیں بنایا تھا اور تمہیں ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا تھا۔[11]

۱۲۔ فرمایا کہ تم میں سے کوئی پانی پیئے تو اسے ٹھہر ٹھہر کر اور چسکی لے کر پیئے اور غٹا غٹ نہ پیئے کیونکہ اس سے جگر کی بیماری یا درد جگر ہوتا ہے۔[12]

صحیح مسلم میں حضرت انس بن مالک سے حدیث مروی ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ پانی تین سانسوں میں پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس سے بڑی سیرابی، خوشگواری اور بیماری سے نجات ملتی ہے۔[13]

۱۳۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کہیں سے انجیر سے بھرا ہوا تھال آیا آپ نے ہمیں فرمایا کہ کھاؤ ہم نے اس میں سے کھایا اور پھر ارشاد فرمایا اگر کوئی کہے کہ کوئی پھل جنت سے زمین پر آ سکتا ہے تو میں کہوں گا کہ یہی وہ ہے کیونکہ بلاشبہ جنت کا میوہ ہے۔ اس میں سے کھاؤ

کہ یہ بواسیر کو ختم کر دیتی ہے اور گھنٹیا (جوڑوں کے درد میں مفید ہے)۔[14]

حضرت جابر بن عبداللہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سفرجل (بہی) کھاؤ کیونکہ وہ دل کے دورے کو ٹھیک کر کے سینہ سے بوجھ اتارتا ہے۔[15]

فرمایا کہ سفرجل کھاؤ کہ دل کے دورے کو دور کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی نبی مامور نہیں فرمایا جسے جنت کا سفرجل نہ کھلایا ہو کیونکہ یہ فرد کی قوت کو چالیس مردوں کے برابر کر دیتا ہے۔ (ابن ماجہ)[16]

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

نبی ﷺ نے فرمایا کہ سفرجل کھاؤ کہ یہ دل کے دورے کو ٹھیک کرتا ہے اور دل کو مضبوط کرتا ہے۔[17]

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تربوز کھانا بھی ہے اور مشروب بھی۔ ریحان کے ساتھ یہ مثانہ کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔ پیٹ کو صاف کرتا ہے۔ کمر سے پانی نکال دیتا ہے۔ باہ میں اضافہ کرتا ہے چہرے کو نکھارتا ہے اور جسم سے ٹھنڈک کو ختم کرتا ہے۔[18]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مہندی کا خضاب لگاؤ کہ یہ جوانی کو بڑھاتی حُسن میں اضافہ کرتی اور باہ کو بڑھاتی ہے۔[19]

حضرت علقمہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لیے زیتون کا تیل موجود ہے اسے کھاؤ اور بدن پر مالش کرو کیونکہ یہ بواسیر میں فائدہ دیتا ہے۔[20]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ کیونکہ اس میں ستر

بیماریوں سے شفا ہے جن میں ایک کوڑھ بھی ہے۔[۲۱]

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کرتے ہیں کہ

ہم ذات الجنب (پلورسی) کا علاج قسط البحری اور زیتون کے تیل سے کریں۔[۲۲]

(ترمذی، ابنِ ماجہ)

۱۸- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے سرموں میں سب سے بہترین اثمد ہے یہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔[۲۳]

۱۹- حضرت عبداللہ بن ام حزام رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرماتے تھے کہ تمہارے لیے سنا اور سنوت موجود ہیں ان میں ہر بیماری سے شفا ہے سوائے سام کے میں نے پوچھا کہ حضور سام کیا ہے؟ فرمایا: موت۔[۲۴]

۲۰- حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر مہینہ میں کم از کم تین دن صبح صبح شہد چاٹ لے اس کو اس مہینہ میں کوئی بڑی بیماری نہ ہوگی۔[۲۵]

۲۱- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خاصرہ گردے کا ایک اہم حصہ ہے جب اس میں سوزش ہو جائے تو گردے والے کو بڑی تکلیف ہوتی ہے اس کا علاج اُبلے ہوئے پانی اور شہد سے کیا جائے۔[۲۶]

۲۲- حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم ذات الجنب (پلورسی) کے علاج قسط البحری اور زیتون کے تیل سے کریں۔[۲۷]

حضرت ام قیس بن محصن رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ میں اپنا بیٹا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی اسے عذرہ (گلے کی سوزش ٹانسلز) کی شکایت تھی۔ اس کے ناک میں بتی پڑی تھی اور گلا دبایا گیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس امر پر خفا ہوئے کہ تم لوگ اپنے بچوں کو کیوں اذیت دیتے ہو جبکہ تمہارے پاس یہ عود الہندی (قسط البحری) موجود ہے۔ جس میں سات بیماریوں سے شفا ہے جن میں ذات الجنب بھی ہے۔ ذات الجنب میں یہ کھلائی جائے جبکہ عذرہ (گلے کی سوزش) میں چٹائی جائے۔[۲۸]

حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے عورتو! تمہارے لیے مقام تاسف ہے کہ تم اپنی اولاد کو خود قتل کرتی ہو اگر کسی بچے کے گلے میں سوزش ہو جائے یا سر میں درد ہو تو وہ قسط ہندی کو لے کر پانی میں رگڑ کر اسے چٹا دے۔[۲۹]

۲۳- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لیے کاسنی موجود ہے کیونکہ کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں۔[۳۰]

۲۴- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا وہ فرماتے تھے کہ کالے دانے میں ہر بیماری سے موت کے سوا شفا ہے اور کالے دانے شونیز (کلونجی) ہے۔[۳۱]

سالم بن عبداللہ اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے اوپر ان کالے دانوں کو لازم کر لو ان میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے۔[۳۲]

۲۵- حضرتِ تمیم الداری رحمۃ اللہ علیہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں منقہ کا تحفہ پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں میں لے کر فرمایا کہ

اسے کھاؤ کہ یہ بہترین کھانا ہے یہ تھکن کو دور کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، چہرے کو خوبصورت کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ [۳۳]

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے روزانہ منقہ سرخ کے اکیس دانے کھائے وہ ان تمام بیماریوں سے محفوظ رہے گا جن سے ڈر لگتا ہے۔ [۳۴]

۲۶- حضرت قاسم بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میتھی سے شفا حاصل کرو۔ [۳۵]

۲۷- حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انار کھاؤ اس کے اندرونی چھلکے سمیت کہ یہ معدہ کو حیات نو عطا کرتا ہے۔ [۳۶]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انار کے بارے پوچھا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا کوئی انار نہیں ہوتا جس میں جنت کے اناروں کا دانہ شامل نہ ہو۔ [۳۷]

۲۸- حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی نے کدو کے ساتھ دال مسور کھائی اس کا دل تندرست ہوا اس کی قوت مردمی میں اضافہ ہوا اور اگر اس کے ساتھ میٹھے انار اور سماق کو استعمال کرے تو صفرا کی تلخی بھی کم ہو جائے۔ [۳۸]

۲۹- حضرت عبدالرحمن بن وہم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لیے اترج (سنگترہ، نارنگی) میں بے شمار فوائد موجود ہیں کیونکہ یہ دل کے دورے کی شدت کو کم کرتا ہے اور دل کو مضبوط بناتا

ہے۔[39]

۳۰۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کبھی یہ شکایت کی جاتی کہ فلاں کمزور پڑ رہا ہے اور اسے بھوک نہیں لگ رہی تو فرماتے کہ تمہارے لیے تلسینہ جو (جو کا دیا) موجود ہے اس کو کھاؤ پھر فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو کر صاف کر دیتا ہے جیسے کہ تم لوگ اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر اس سے غلاظت اتار دیتے ہو۔ (ترمذی، احمد، نسائی)[40]

۳۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عجوہ کھجور میں شفا ہے اور اگر اسے نہار منہ کھائیں تو یہ زہروں کا تریاق ہے۔ (مسلم)[41]

۳۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت فرمائی کہ کوڑھی سے ایسے ڈرو جیسے تم شیر سے ڈرتے ہو۔[42]

(بخاری)

-----☆☆☆-----

امام الاصفیاء امیر المؤمنین حضرت علی مرتضٰی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ

آپ کا نام مبارک علی ہے اور لقب اسد اللہ، حیدر کرار اور مرتضٰی ہے۔ آپ کی کنیت ابوتراب اور ابوالحسن ہے۔ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت ابو طالب کے فرزند تھے۔ بچپن ہی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش کے مطابق آپ کے والد نے آپ کی کفالت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کر دی۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بنت اسد تھا۔ آپ پہلی ہاشمی خاتون تھیں جو اسلام لائیں اور ہجرت کر کے مدینہ منورہ گئیں۔

جب ان کا انتقال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کفن کے لیے اپنا کرتہ عطا فرمایا اور قبر میں برکت کے لیے لیٹ گئے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ کی ولادت ۱۳ رجب دو عام الفیل مطابق ۶۰۰ء یوم جمعۃ المبارک خانہ کعبہ میں ہوئی۔ جب آپ پیدا ہوئے تو تین دن تک آنکھیں نہ کھولیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آغوش میں لیا تو پہلی نظر جمال رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی۔ [۴۳]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت کے پہلے سال آپ کی عمر گیارہ سال یا تیرہ سال تھی بچوں میں سب سے پہلے آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کشف المحجوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ

سوختۂ آتش ولایت، تمام اولیاء واصفیاء کے پیشوا ابوالحسن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ ہیں جن کو تصوف میں شان عظیم اور رتبہ بلند حاصل تھا۔

حضرت مولانا حافظ محمد علی حیدر علوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب نفاس المنن میں تحریر فرماتے ہیں کہ

فراست میں محبوبیت سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو مرتبہ محبوبیت علی وجہ الکمال حاصل تھا اور یہ محبوبیت دو طرح پر تھی۔ محبوبیت حق ومحبوبیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔[۴۴]

آپ سیرت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مظہر اتم اخلاق نبوی کے آئینہ دار اور ظاہری و باطنی علوم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امین، رازدار اور علم وحکمت، شجاعت اور فقر و درویشی میں اپنی مثال آپ تھے۔ خشیت الٰہیہ کا یہ حال تھا کہ ساری ساری رات مصلّٰی پر بیٹھے محو عبادت رہتے اور آہ وزاری کرتے۔

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں تحریر فرماتے ہیں کہ

جس کو بھی فیض و ہدایت ملتی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے ملتی ہے کیونکہ آپ اس راہ کے لفظ انتہائی کے قریب ہیں اور اس مقام کا مرکز آپ ہی کی ذات سے تعلق رکھتا ہے۔

آپ نے ۱۹ رمضان المبارک ۴۰ھ میں وصال فرمایا۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔ مزار مبارک نجف شرف میں ہے۔

کحل المبارک

حکیم کبیر الدین نے اپنی کتاب القرابادین میں یہ نسخہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے

منسوب کیا ہے۔ بینائی کو قوت دینے کے لیے مفید ہے۔

هو الشافی

سرمہ اصفہانی ـــــــ 7 ماشہ
سنگ بصری ـــــــ ساڑھے 3 ماشہ
نمک اندرانی ـــــــ ساڑھے 3 ماشہ
مامیران چینی ـــــــ 10 رتی
کافور ـــــــ 1 رتی

ترکیب:

ہلیلہ زرد 5 عدد گٹھلی نکال کر پیس لیں پھر اس کو ایک بار پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے تو چھان کر مذکورہ ادویات ملا کر خوب کھرل کر لیں۔ جب پانی خشک ہو کر اور بہ مثل غبار ہو جائیں۔ سرمہ تیار ہے۔ پھر کپڑ چھان کریں اور محفوظ کر کے استعمال میں لائیں۔

-----☆☆☆-----

حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ

آپ ائمہ اہل بیت میں سے آٹھویں امام ہیں۔ اور حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کے فرزند ہیں۔ آپ کی ولادت بروز جمعۃ المبارک گیارہ ذوالحجہ ۱۴۸ھ مدینہ منورہ میں ہوئی۔ آپ کی کنیت ابوالحسن اور ابو محمد اور لقب رضا ہے۔ آپ نے علوم اپنے والد محترم سے حاصل کیے اور ریاضت و مجاہدہ میں بلند مقام پر فائز تھے۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ جو سارے جہاں کے پیشوا ہیں آپ ہی کے دستر خوان کے پروردہ ہیں اور خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ جو عارفوں کے سردار ہیں آپ ہی کے گلستان کے خوشہ چین تھے۔ شواہد النبوت میں تحریر ہے کہ ابو اسماعیل سندھی رحمۃ اللہ علیہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سندھی زبان میں آپ سے گفتگو فرمائی آپ نے اسی زبان میں اس کا جواب دیا۔ رخصت ہوتے وقت انہوں نے عرض کی کہ میں عربی نہیں جانتا دعا کیجئے اللہ تعالیٰ مجھ پر عربی زبان آسان کر دے۔ آپ نے اپنے دست مبارک اس کے لبوں پر ملے وہ فوراً عربی زبان بولنے لگے۔ ابوحلت ہروی فرماتے ہیں کہ جس ملک سے کوئی شخص آپ کے پاس آتا تھا آپ اسی کی زبان میں اس سے بات کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ فصیح زبان بولتے تھے۔ آپ کی نظر کیمیاء اثر سے ایک جہان فیضیاب ہوا۔ صاحب مناقب الاصفیاء نے آپ کا وصال ۲۰۰ھ تحریر فرمایا ہے۔ آپ کی شہادت طوس میں ہوئی خلیفہ مامون الرشید عباسی نے آپ کو زہر دلوا دیا تھا۔ مزار

مبارک مشہد میں واقع ہے۔[۴۵] علم طب پر آپ کی خدمات گراں قدر ہیں۔

جس کا خلاصہ اور چند نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

حفظانِ صحت کے اصول:

۱- جو شخص چاہے کہ اسے کبھی مثانے کی تکلیف پیش نہ آئے اسے لازم ہے کہ پیشاب کبھی نہ روکے۔

۲- جو شخص چاہے کہ اسے معدہ کی کبھی تکلیف نہ ہو اسے چاہیے کہ کھانے کے درمیان پانی نہ پیئے کیونکہ کھانے کے درمیان جو پانی پیئے گا اس کے جسم میں رطوبت بڑھ جائے گی اور معدہ ضعیف ہو جائے گا۔

۳- جو شخص چاہے کہ اس کا حافظہ بڑھ جائے اسے چاہیے کہ روزانہ صبح نہار منہ تین تولہ مویز منقی کھالیا کرے۔

۴- جو شخص چاہے کہ اسے درد شقیقہ اور ذات الجنب (پلوری) نہ ہو اسے چاہیے کہ تازہ مچھلی گرمی اور سردی میں برابر استعمال کرے۔

۵- جو شخص چاہیے کہ اس کا بدن ہلکا پھلکا رہے اور زیادہ موٹاپا نہ چڑھے اسے چاہیے کہ رات کا کھانا کم کردے۔

۶- جو شخص چاہے کہ اسے ناف کی شکایت نہ ہو تو جب سر میں تیل لگائے تو ناف کو بھی لگایا کرے۔

۷- جو شخص یرقان سے بچنا چاہے اسے چاہیے کہ گرمی اور سردی میں اس بات کا خیال رکھے کہ جب کمرے کا دروازہ کھولے تو فوراً اس میں داخل نہ ہو اور سردی کے موسم میں بند کمرے کا دروازہ کھول کر فوراً باہر نہ آئے۔

۸۔ مچھلی کھا کر ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا فالج پیدا کرتا ہے۔

۹۔ گرم یا میٹھی چیزیں کھا کر ان پر ٹھنڈا پانی پینے سے دانت جلدی خراب ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ جماع کے بعد پیشاب نہ کرنے سے پتھری پیدا ہوتی ہے۔

۱۱۔ شہد میں شفا ہے اگر کوئی شہد ہدیہ کرے تو واپس نہ کرو۔

۱۲۔ منقیٰ صفرا کو درست کرتا ہے بلغم کو دور کرتا ہے پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے اور نفس کو پاکیزہ بناتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔

۱۳۔ چھینک جسم کی ساری کثافت کو دور کرتی ہے۔

۱۴۔ اپنے بچوں کا ساتویں روز ختنہ کرادیا کرو اس سے صحت ٹھیک ہوتی ہے اور بچہ موٹا ہوتا ہے۔

۱۵۔ کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیے۔

۱۶۔ طویل عمر کے لیے اچھا کھانا کھانا۔ اچھی جوتی پہننا اور قرض سے بچنا اور کثرت جماع سے پرہیز کرنا مفید ہے۔

۱۷۔ بیت الخلاء میں مسواک مت کرو اس سے گندہ ذہنی پیدا ہوتی ہے۔

۱۸۔ اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو کیونکہ صدقہ آسمانی بلاؤں کو دفع کراتا ہے اور قضا کو ٹال دیتا ہے۔

۱۹۔ امرود کھانے سے دل کی جلا بڑھتی ہے اور اندرونی امراض کو سکون ملتا ہے۔ انجیر بواسیر اور نقرس کو دور کرتا ہے اور مجامعت کی قوت بڑھاتا ہے۔

۲۰۔ بچوں کے لیے ماں کے دودھ سے بہتر کوئی دودھ نہیں ہے۔

شربت اکسیرالبدن

یہ شربت خلیفہ ہارون الرشید کی فرمائش پر حضرت امام رضا رحمۃ اللہ علیہ نے ترتیب دیا۔ یہ دوا مدت العمر خلیفہ مذکور کے استعمال میں رہی۔ یہ دوا عصائے پیر، تیغ جواں اور حرز طفلاں ہے۔ جگر و معدہ کے افعال درست کر کے خون صالح پیدا کرتا ہے اور اعصاب کو قوی کرتا ہے امراض بارد عرق النساء، وجع المفاصل، فالج، لقوہ و استرخا کو کھوتا ہے۔ ادعیہ منی و مثانہ و گردہ کو قوی کر کے قوت خاص میں اضافہ کرتا ہے۔ قلب و دماغ کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ المختصر جوان، بوڑھا اور بچہ سب کے لیے یکساں مفید ہے۔

اجزاء نسخہ و ترکیب ساخت:

انگور پختہ تین سیر یا مویز منقہ کو اچھی طرح سے دھو کر بارش، نہر یا میٹھے پانی میں مٹکے کے اندر بھگو دیں موسم گرما میں ایک دن اور رات موسم سرما میں تین دن بھیگ جانے کے بعد برتن میں جوش دیں جس وقت پھول کر گل جائیں تو اچھی طرح مل کر چھان لیں اور پھر چولہے پر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی دو حصہ خشک ہو جائے تو شہد خالص آدھ سیر ڈال دیں۔ اور قرنفل 2 ماشہ، مصطگی رومی 2 ماشہ، سونٹھ 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، بالچھڑ 3 ماشہ، دارچینی 2 ماشہ، جائفل 3 ماشہ کوٹ کر باریک کپڑے میں ایک پوٹلی باندھ کر برتن میں ڈال دیں اور بڑے چمچے سے خوب ملیں تا کہ دواؤں کا اثر عرق میں شامل ہو جائے۔ اور نرم آنچ پر پکائیں جب پانی تیسرے حصہ کے برابر رہ جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر لیں۔ یہ شربت اکسیرالبدن تیار ہے۔ تین ماہ تک بوتلوں کو پڑا رہنے دیں تا کہ ادویہ مزاج پکڑ جائیں۔ اس کے بعد اڑھائی تولہ سے لے کر 5 تولہ تک حسب برداشت طبیعت استعمال کریں۔ [۳۶]

معجون دافع سنگ گردہ ومثانہ

نسخہ:

ہلیلہ سیاہ، آملہ مصفی، بلیلہ، زیرا کرمانی، فلفل سیاہ، فلفل دراز، وج ترکی، شقاقل، دارچینی، خولنجاں، اساروں، ہر ایک ایک تولہ۔

کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کر کے دو چند شہد ملا کر معجون بنائیں اور صبح کے وقت نہار منہ ایک اخروٹ کے برابر کھائیں۔ اس معجون کی خاصیت یہ ہے کہ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑ کر نکال دیتی ہے نیز درد اور ورم شکم کے لیے بھی مفید ہے۔ [۴۷]

سنون رضا

حضرت امام رضا رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ

ہلیلہ زرد ۴ ماشہ، رائی ۹ ماشہ، عقرقرحا ۴ ماشہ منجن بنا کر نہار منہ دانتوں پر ملنے سے بلغم رفع ہوتا ہے اور دانت مضبوط ہوتے ہیں اور منہ میں خوشبو آنے لگتی ہے۔ [۴۸]

-----☆☆☆-----

حضرت شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا اسم گرامی محتاج تعارف نہیں ہے۔ طریقت میں آپ شان عظیم رکھتے ہیں جس قدر ریاضت و مجاہدات، ترک و تجرید فقر و شوق جیسے کمالات ظاہری و باطنی آپ کو حاصل تھے اہلِ طریقت میں سے کسی شخص واحد کو مجموعی طور پر میسر نہ تھے۔ آپ سلطان الزاہدین تھے ابتدائے حال سے لے کر انتہا تک ہمیشہ ریاضت و مجاہدہ میں مشغول رہے۔ خلقت آپ کے حسن سیرت کی گرویدہ تھی۔

آپ کا نام مبارک مسعود اور لقب فریدالدین اور گنج شکر ہے۔ والد گرامی کا نام شیخ جمال الدین سلیمان تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب تیرہ واسطوں سے امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔ آپ نے پندرہ یا اٹھارہ سال کی عمر میں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ سے ملتان میں بیعت کی اور خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے قائم مقام اور خلیفہ اعظم تھے اجودھن آپ کی نسبت سے ہی پاکپتن بنا۔ آپ نے سیر و سیاحت بہت کی اور بے شمار صوفیاء کرام سے ملے اور فیض یاب ہوئے۔ حضرت غوث العالم شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی سہروردی اور آپ کے درمیان بہت دوستی و مراسم تھے۔ اکثر سیر و سیاحت و اکٹھے رہے۔

آپ نے ۵ محرم ۶۶۴ھ کو وصال فرمایا۔ مزار مبارک پاکپتن شریف میں مرجع خلائق ہے۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء، حضرت خواجہ مخدوم علاء الدین علی صابر، خواجہ قطب جمال الدین ہانسوی، خواجہ بدرالدین اسحاق اور سید محمد کرمانی رحمۃ اللہ علیہم آپ

کے مشہور خلفاء میں سے ہیں۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے تفصیلی حالات زندگی کے لیے کتب سیر سے رجوع کیا جائے۔ آپ کے حالات زندگی پر سینکڑوں کتب تحریر ہو چکی ہیں۔[۴۹]

سنون فریدی

یہ نسخہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے اور دانتوں کو مضبوط کرنے میں بے نظیر ہے۔

نسخہ:

پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ مصفی، سونڈھ، پیپل، توتیا بریاں، نمک سنگ، چوب قم، مازو، ہر ایک تولہ۔

سب کو جدا جدا پیس کر باہم ملا کر منجن بنائیں اور کام میں لائیں۔[۵۰]

برائے امراض معدہ

یہ نسخہ معدہ کے امراض کے لیے مفید ہے اور قبض کشا ہے۔

نسخہ:

سنائکی 2 تولہ، سونڈھ 2 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، الائچی کلاں 1 تولہ، نمک لاہوری 3 تولہ۔

سب ادویہ کو رگڑ کر سفوف بنائیں۔ رات کو سوتے وقت 3 ماشہ تازہ پانی سے لیں۔

معجون فریدی

مغز ناریل سالم لے کر اس میں مرچ سیاہ جس قدر سما سکیں بھر دیں۔ پھر اس کی

https://archive.org/details/@awais_sultan

گل حکمت کر کے بریاں کریں۔ پھر اس کے ہم وزن مغز بادام باریک کر کے ملائیں۔ بعد میں ترپھلہ ۱۵ تولہ، سونف دھنیا، گل منڈی، اسطخو دوس ہر ایک ۵ تولہ رات کو مناسب پانی میں بھگوئیں۔ پھر صبح اسے چھان کر اس پانی میں شکر ملا کر قوام بنائیں اور پسی ہوئی ادویات ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح، شام۔

یہ معجون بھی باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے امراض اعصاب اور دماغ کے لیے مفید ہے۔

-----☆☆☆-----

حضرت شیخ بوعلی قلندر پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام شیخ شرف الدین اور لقب بوعلی قلندر تھا۔ امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد سے تھے۔ والد گرامی کے نام سالار فخر الدین تھا۔ شیخ بوعلی قلندر ۶۰۵ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ تمام علوم ظاہری و باطنی سے فارغ ہو کر بیس سال تک دہلی میں قطب مینار کے پاس درس و تدریس کا فیض جاری رکھا۔ دہلی کے اکابر علماء مولانا قطب الدین، مولانا وجیہہ الدین، قاضی حمید الدین، صدر شریعت مولانا فخر الدین پاٹلی ان کے علم و تبحر اور فضیلت کے معترف تھے۔ لیکن جب تصوف کے کوچہ میں قدم رکھا اور ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو جذب و سکر کی حالت میں علوم و فنون کی تمام کتابیں دریا میں ڈال کر جنگل کی راہ لی۔

اکثر مؤرخین نے آپ کو حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی کا مرید تحریر کیا ہے اور بعض نے شیخ شہاب الدین عاشق خدا رحمۃ اللہ علیہ کو آپ کا مرشد طریقت لکھا ہے۔ علاء الدین خلجی آپ کے حلقہ ارادت میں شامل تھا۔ ایک دفعہ حضرت خواجہ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کے توسط سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے انہیں اپنے پاس بٹھایا اور فرمایا کہ کچھ سناؤ۔ امیر خسرو نے اپنی غزل شروع کی جس کے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

اے گوئی ہیچ سختی چوں فراق یار نیست

گر امید وصل باشد آنچناں دشوار نیست

عاشقاں را در جہاں یکساں بناشد روزگار

زانکہ ایں انگشتہا بردست من ہموار نیست

غزل سن کر حضرت بوعلی بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ امیر خسرو خوش رہو گے اور خوش جاؤ گے۔ پھر اپنی ایک غزل پڑھی۔ حضرت امیر خسرو آپ کی زبانی غزل سن کر بہت روئے۔ حضرت بوعلی نے پوچھا کہ کچھ سمجھے بھی۔ امیر خسرو نے عرض کی کہ رونا تو اسی کا ہے کہ کچھ نہ سمجھا۔ اس جواب پر بوعلی بہت خوش ہوئے۔ اور امیر خسرو کو تین دن اپنی خانقاہ میں ٹھہرا کر رخصت ملی۔ حضرت بوعلی قلندرؒ صاحب تصنیف و تالیف بھی تھے۔ رسالہ سیر العشق رسالہ عشقیہ، اسرار العاشقین، رسالہ سلوک، رسالہ توحید اور دیوان آپ کی یادگار ہیں۔

آپ نے ۱۳ رمضان المبارک ۲۴ ۷ھ میں وصال فرمایا۔ مزار مبارک پانی پت میں مرجع خلائق ہے۔[۵۱]

برائے امراض جگر

یہ نسخہ حضرت بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے امراض جگر کے لیے مفید ہے۔

نسخہ:

سنا مکی ۸ تولہ، سونٹھ ۲ تولہ، سونف ۲ تولہ، انیسوں ۲ تولہ، نمک لاہوری ۲ تولہ۔

تمام ادویہ کا سفوف بنا کر ۳ ماشہ صبح شام ہمراہ آب استعمال کریں اگر جگر پر ورم ہو تو عرق مکو کے ساتھ دیں کھانے میں گیہوں کا دلیہ دیا جائے۔[۵۲]

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام محمود ہے عرف نصیر الدین اور لقب چراغ دہلی۔ آپ قصبہ اودھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی کے نام شیخ یحییٰ اودھی رحمۃ اللہ علیہ تھا جو امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تھے۔

نو سال کے تھے کہ والد ماجد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ تعلیم و تربیت کا فریضہ والدہ ماجدہ نے انجام دیا۔ آپ نے علوم ظاہری میں کمال حاصل کیا۔ پچیس سال کی عمر میں ترک و تجرید اختیار فرمائی۔ درویشوں کے ہمراہ آٹھ سال تک صحرا نوردی کی۔ چالیس سال کی عمر میں حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر مرید ہوئے اور شب و روز مرشد کی خدمت میں رہے۔ اور ریاضت و مجاہدہ میں مشغول رہے اور خرقہ خلافت سے نوازے گئے۔ اور مخلوق خدا کی رشد و ہدایت پر معمور ہوئے۔ کثیر مخلوق خدا نے آپ سے فیض حاصل اور آپ سے سلسلہ چشتیہ کو خوب فروغ ہوا۔ آپ نے ۱۸ رمضان ۷۵۷ھ وصال فرمایا۔ مزار مبارک دہلی میں مرجع خلائق ہے۔ آپ کے خلفاء کی تعداد کثیر ہے۔ حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال الدین بخاری سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلہ چشتیہ میں آپ سے بیعت ہو کر خرقہ خلافت پایا تھا۔ [۵۳]

نسخہ برائے دفع ہیضہ

ایک مرتبہ دہلی میں ہیضہ کی وبا پھیلی مخلوق پریشان ہوگئی۔ لوگ حضرت خواجہ

نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں دعا کے لیے حاضر ہوئے۔آپ نے دعا بھی فرمائی اور نسخہ بھی لکھ دیا کہ جا کر استعمال کرو۔انشاء اللہ وباء سے نجات ہو جائے گی۔چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

نسخہ:

نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، پپیتا، فاغل سفید، صندل سفید، پوست، تخم مدار سب ہم وزن عرق گلاب، عرق، کیوڑہ، عرق بید مشک میں کھول کر کے ایک رتی کی گولیاں بنائیں بوقت ضرورت ایک ایک گھنٹہ بعد عرق گلاب میں حل کر کے پلائیں۔[54]

جامع الفوائد

حضرت شیخ حسن محمد چشتی بن شیخ محمود عرف راجن رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ یہ نسخہ حضرت شیخ نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔اور کثیر الفوائد ہے۔معدہ کے تمام امراض کے لیے مفید ہے۔برص کو دور کرتا ہے۔خشک کھانسی کو نافع ہے۔سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔اور نامردی کو دور کرتا ہے۔جسم میں قوت وتوانائی پیدا کرتا ہے اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے۔

نسخہ:

ہرڑ ۵ تولہ، بہڑہ ۵ تولہ، آملہ ۵ تولہ، گلو اڑھائی تولہ، تخم پنواڑ اڑھائی تولہ، شطرج ہندی اڑھائی تولہ، بھنگرہ سیاہ ہمراہ جڑ ۵ تولہ، بالوں اڑھائی تولہ، دارچینی ۲ تولہ، سنبھالو ۵ تولہ۔تمام ادویہ کو باریک پیس کر پرانا گڑ اور لہسن ملا کر تین سو گولیاں بنالی جائیں۔ہر صبح نہار منہ ایک گولی کھائی جائے دوران استعمال ترشی سے پرہیز کریں۔

-----☆☆☆-----

حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ

سلطان المحققین حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ ۲۹ شعبان المعظم ۶۶۱ھ بمقام منیر شریف ضلع پٹنہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد شیخ یحییٰ ظاہری و باطنی علوم کے جامع تھے۔ اور آپ کی والدہ ماجدہ بھی وقت کی ولیہ کاملہ تھیں بلا وضو انہوں نے کبھی حضرت مخدوم جہاں کو دودھ نہ پلایا۔ حضرت مخدوم جہاں نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پھر علامہ اشرف الدین ابوتوامہ رحمۃ اللہ علیہ سے تمام علوم کی تکمیل کی اور بائیس سال استادِ محترم کے ساتھ رہے۔ پھر تلاش معرفتِ الٰہی مین سرگرداں ہوئے۔ بہت سے بزرگوں کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لیکن دل کا اضطراب بڑھتا گیا۔ چنانچہ حضرت خواجہ نجیب الدین فردوسی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچ کر بیعت ہوئے۔ اور چالیس سال تک جنگلوں اور پہاڑوں میں سخت مجاہدے کیے اور یادِ الٰہی میں مصروف رہے۔ آپ راجگیر کے جنگل میں قیام پذیر تھے کہ لوگوں کو آپ کا پتہ چل گیا۔ اور لوگوں کا ہجوم بڑھنے لگا اور آپ نے بوجہ مجبوری بہار شریف میں اقامت اختیار کر لی۔ اسی طرح درس و تدریس اور رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری ہو گیا۔ اور کثیر مخلوق خدا آپ سے فیض یاب ہوئی۔ آپ نے ۶ شوال ۷۸۲ھ وصال فرمایا۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھائی۔ ارشاد الطالبین، شرح آداب المریدین، فوائد المریدین، لطائف المعانی، فوائد رکنی، عقائد شرفی، اوراد کلاں، رسالہ

اجوبہ آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔مکتوبات صدی آپ کے مکتوبات کا مجموعہ ہیں۔آپ کے ملفوظات کے ضمن میں معدن المعانی خوان پر نعمت، راحت القلوب، مونس المریدین، مخ المعانی، گنج لایغنی کے نام ملتے ہیں۔علم طب میں آپ کے طبی نسخہ جات دوہوں کی شکل میں محفوظ ہیں۔چند نسخہ جات ہدیہ ناظرین ہیں۔[56]

پوٹلی برائے رمد

لودھ پٹھانی ۴ ماشہ، مرداسنگ ۴ ماشہ، ہلدی ۴ ماشہ، زیرہ سفید ۴ ماشہ، مرچ سیاہ ۴ عدد، نیلا تھوتھا ارتی سب ادویہ کو جوب کوب کر کے کپڑے میں ڈھیلا باندھ کر پوٹلی بنائیں۔آب پوست خشخاش یا سرد پانی میں تر کر کے تھوڑی تھوڑی دیر بعد آنکھوں کے اوپر پھیریں۔ایک دو قطرہ پانی کا کبھی کبھی آنکھ میں بھی ٹپکائیں۔

اس نسخہ کے متعلق آپ کا یہ دوہرہ مشہور ہے۔

لودھ پھٹکری مرداسنگ ہلدی زہرہ ایک ایک ٹنک
افیم چنے بھر مرچیں چار کروا برابر تھوتھا ڈار
پوست کے پانی سے پوٹری کرے نین کا بیدا ترتے ہوئے[57]

منجن

نون مرچ مجیٹھ لے آوے نیلا تھوتھا آگ جلاوے
لودھ پٹھانی کتھ پاپڑیا پیس برابر منجن کریا
منجن کر کے پانی چباوے دانت کا پیرا کھبو نہ پاوے

نسخہ:

نمک، مرچ سیاہ، مجیٹھ، لودھ پٹھانی، کتھ پاپڑا۔ہم وزن سب کو پیس لے اور نیلا

تھوتھا آگ میں بھون کر پیس کر ملا دے۔سب ادویہ کا منجن بنا کر دانتوں میں کر کے اوپر سے پانی چبائے۔انشاءاللہ دانت کا درد کبھی نہیں ہوگا۔

برائے امراض معدہ و کھانسی

ہرڑ بیڑا اونلا اور چیتا — تنک سونٹھ ملاوے میتا پیتا
کھانسی سانسی سب جڑ جاوے — آن نہ جانوں کتا کھاوے

ترجمہ و نسخہ:

ہرڑ، بیڑا، آملہ اور شیطرج ہندی، سونٹھ اور مصری ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں۔صبح دوپہر شام ایک ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔اس سے کھانسی دور ہوگی اور بھوک بہت لگے گی۔

برائے نامردی

تل، تیسی، دانا — تکھر، تال مکھانہ
گھی شکر میں سانا — کھائے زنانہ ہو مردانہ

تشریح و نسخہ:

تل سفید، السی، دانا تکھر، تالمکھانہ تمام ادویہ ہم وزن پیس کر گھی سے چرب کریں۔پھر ہم وزن شکر ملائیں۔۳ ماشہ سے ۶ ماشہ صبح و شام دودھ سے دیں۔ فوائد مطلوبہ حاصل ہوں گے۔

برائے شب کوری

پات کسونجی ہکھ ہرے اور پھول رتوندھی جائے
جڑ کسونجی باگھ روئیں، بیج سے بیج نسائے

ترجمہ وتشریح:

کسونجی یا کسوندھی ایک پودا ہے جسے پنجابی زبان میں تلوار پھلی بھی کہتے ہیں اس کے پتے گھوٹ کر شیرہ نکال کر استسقاء کے مریض کو پلاتے رہیں تو پیٹ سے سارا پانی نکل جاتا ہے اسے حکیم محمد اجمل خان دہلوی کے مجربات میں بھی درج کیا گیا ہے اس شعر میں حضرت مخدوم جہاں نے کسونجی کے پتے اور پھول اور جڑ کے خواص بیان فرمائے ہیں کہ یہ رتوندھی یعنی شب کوری میں مفید ہیں۔

-----☆☆☆-----

حضرت سید محمد گیسودراز رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا اسم گرامی سید محمد، کنیت ابوالفتح القاب صدرالدین اور خواجہ بندہ نواز اور خواجہ گیسوئے دراز ہے۔ شجرہ نسب حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ کے والد سید یوسف حسینی عرف سید راجہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔

حضرت سید محمد رحمۃ اللہ علیہ نے خواجہ نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر بیعت کی اور خدمت مرشد میں حاضر رہے۔ گیسودراز کے لقب کی وجہ یہ بنائی جاتی ہے کہ ایک بار اپنے مرشد شیخ نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی پالکی اپنے مریدوں کے ساتھ اٹھائی۔ ان کے بال بڑے بڑے تھے۔ پالکی کے پایہ میں اُلجھ گئے۔ بالوں کے الجھنے سے بڑی تکلیف ہوئی لیکن مرشد کے عشق و محبت میں خاموش رہے۔ حضرت شیخ نصیرالدین رحمۃ اللہ علیہ کو اسی بات کی خبر ہوئی تو آپ نے اسی وقت یہ شعر پڑھا:

ہر کہ مرید سید گیسودراز شد　　　واللہ خلاف نیست کہ او عشق باز شد

اس کے بعد آپ گیسودراز مشہور ہوئے۔ تکمیل سلوک کے بعد خرقہ خلافت عطا ہوا۔ اور مخلوق کی رشد و ہدایت پر معمور ہوئے۔ تربیت مریدین کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کی طرف بھی توجہ فرمائی۔ تفسیر کلام پاک، ترجمہ مشارق، شرح تعرف، شرح آداب المریدین، شرح فصوص الحکم، خطائر القدس، اسماء الاسرار۔

فارسی ترجمہ رسالہ قشیریہ آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ جوامع الکلم آپ کے ملفوظات

کا مجموعہ ہے۔ شاعری میں آپ کا ایک دیوان بھی موجود ہے۔ آپ نے ۱۶ ذیقعدہ ۸۲۵ھ وصال فرمایا۔[۵۹]

مزار مبارک گلبرگہ شریف میں مجمع خلائق ہے۔

بال سیاہ کرنے کا نسخہ

یہ نسخہ سید محمد گیسودراز رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے کہ اگر ایک سال استعمال کریں تو بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

نسخہ:

بھنگرہ، بیخ آملہ، بلیلہ، بلیلہ، زیری سیاہ، برگ سنبھالو، تخم سنبھالو، مالکنگنی، دار چینی، چرونجی، بھوسی اجوائن، ہم وزن کوٹ کر گڑ ملا کر ۳۶۰ گولیاں بنائیں ایک گولی روزانہ کھائیں۔[۶۰]

-----☆☆☆-----

حضرت شیخ نظام الدین بلخی رحمۃ اللہ علیہ

آپ صاحب معدنِ حقائق و معارف تھے۔ عشق کامل، شوق وافر، وجد صادق، حال قوی اور ہمت بلند میں مشہور تھے۔ آپ کے اقوال و افعال تمام اولیاء کے لیے حجت قاطع اور برہان ساطع ہیں۔ ریاضات و مجاہدات اور کشف و کرامات میں عجوبہ روزگار اور تکمیل وارشاد میں یگانہ عصر تھے۔

آپ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری کے برادرزادہ خلیفہ و جانشین تھے۔ آپ کے والد کا اسم گرامی عبدالشکور تھا انہیں بھی حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری سے خلافت تھی۔ آپ صاحب تصنیف و تالیف تھے۔

شرح لمعات مکی و مدنی، رسالہ حقیہ حد بیان ہفت بواطن، وجود قرآن ریاض القدس، تفسیر قرآن آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔

صاحب اقتباس الانوار کا بیان ہے کہ

آپ سے اس قدر حقائق و معارف کا اظہار ہوا اگر شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے وقت میں ہوتے تو سکوت و عجز کے سوا چارہ نہ ہوتا۔[1]

آپ تھانسر سے ہجرت کر کے بلخ میں قیام پذیر ہوئے اور ۲۸ رجب بروز جمعہ ۳۵ [illegible] انتقال فرمایا اور یہیں آپ کا مزار مبارک ہے۔

۱

حب کچلہ

یہ نسخہ آپ سے منقول ہے۔فالج ولقوہ کے لیے مفید ہے۔

نسخہ:

کچلہ مدبر، اجوائن خراسانی، اجموذ، اجوائن دیسی، مالکنگنی، کلونجی ہر ایک ۲ ماشہ زیرہ سفید، زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ تخم دھتورہ مدبر اڑھائی ماشہ سب کو بریاں کر لیں اور گیرو ۵ ماشہ ملا کر مزید باریک کریں۔ 1 ماشہ افیون کے پانی کے ساتھ کھرل کریں اور مثل کنار دشتی حبوب بنا کر کام میں لائیں۔[۶۲]

-----☆☆☆-----

حضرت نوشہ گنج بخش قادری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت نوشہ گنج بخش قادری رحمۃ اللہ علیہ پنجاب کے عظیم المرتبت شیخ طریقت ہیں۔ آپ کے آباؤ اجداد میں سے سید عون قطب شاہ علوی قادری چھٹی صدی کے اوائل میں تبلیغ اسلام کے لیے بغداد شریف سے ہندوستان میں وارد ہوئے اور بے شمار قبائل کو حلقہ اسلام میں داخل کیا۔ حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ یکم رمضان ۹۵۹ھ گھگا نوالی ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام حاجی محمد لقب نوشہ اور خطاب گنج بخش ہے۔ آپ کے والد کا نام حضرت سید حاجی علاؤ الدین حسین علوی رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی پھر موضع جاگوتارڑ ضلع گجرات کے درس میں حافظ قائم الدین قاری اور حافظ بڈھا قاری سے مزید تعلیم ظاہری کی۔ آپ کو تمام علوم وفنون پر کمال حاصل تھا۔

۲۹ سال کی عمر میں آپ نے حضرت سخی شاہ سلیمان قادری بھلوالی رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر بیعت فرمائی اور سخت مجاہدہ وریاضت کے بعد خرقہ خلافت حاصل کیا۔ اور آپ سے سلسلہ نوشاہیہ جاری ہوا۔

آپ نے علم توحید وتصوف اور ارتقائے روحانیت کی جو خدمت انجام دی ہے۔ وہ اہلِ تاریخ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ آپ کثیر التصانیف بزرگ تھے۔ آپ کی چند کتب کے نام درج ذیل ہیں۔

۱- تفسیر سورہ نازعات (فارسی)

۲- گنج شریف

۳- گنج الاسرار

۴- چہار بہار (فارسی)

۵- معارف تصوف

۶- جواہر مکنون

۷- ذخائر الجواہر فی بصائر الزواہر

۸- لطائف الارشادات

۹- کلمات طیبات۔

آپ نے ۸ ربیع الاول ۱۰۶۴ھ بمطابق ۱۷ جنوری ۱۶۵۴ وصال فرمایا۔ مزار مبارک ساہن پال شریف تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں واقع ہے۔

علم طب پر ایک کا ایک رسالہ طب پروان آپ کی تصنیف گنج شریف میں موجود ہے۔

اس سے چند نسخہ جات ہدیہ قارئین ہیں۔

برائے کھانسی، گرمی، زہر باد، نمونیہ۔

نسخہ:

لون مرچ نے پپلی دار، ہور گڑ رلائے
ہکو دوناں دورے گولی کٹ بنائے
چلی ڈاکی کھنگ نے ان بچے سُول ونجائے
گرمی وائی نہ رہے، دونی بھکھ لگائے

ایہہ کھٹلونی گولڑی، بوہتے گن دکھلائے
آکھے نوشہ قادری، جسے چاہے آپ خدائے

یعنی نمک، مرچ سیاہ اور ظفل وراز ہم وزن پیس کر گڑ ملا کر گولیاں بنائے اس سے غوینہ، کھانسی، گرمی اور بادی ختم ہوگی اور بھوک زیادہ لگے گی۔

اس گولی سے بہت سے فوائد حاصل ہوں گے نوشہ قادری کہتا ہے کہ جسے چاہے اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔

برائے بلغمی کھانسی۔

نسخہ:

مرچ ملٹھی کٹ کے شکر نال رلائے
موٹی گولی بنھ کے روئی وات رکھائے
کھنگ ونجائے پلک وچ بلغم تئیں کوائے
ایساں کدھے اندروں نوشہ دے سنائے

یعنی مرچ سیاہ ملٹھی ہم وزن کوٹ کر شکر ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی مریض منہ میں رکھے ایک پل میں کھانسی ختم ہوئی اور بلغم بھی دور ہوئی اور اندر سے آلائش بھی باہر نکالے گی۔ نوشہ نے سنایا ہے۔

برائے دمہ، کھانسی

نسخہ:

مرچاں، سانبھر لون لے دونوں کٹ رلائے
پیلے پتر اک دے اوہناں وچ کٹ پائے

وَلی وٹ بنا کے روگی وات رکھائے
آکھے نوشہ قادری دمہ، کھنگ ونجائے

یعنی سیاہ مرچیں اور سانبھر نمک دونوں کو پیس کر آک کے پیلے رنگ کے پتے باریک کر کے اسی میں شامل کر کے گولیاں بنائے اور مریض کو کھلائے نوشہ قادری کہتا ہے کہ اس سے دمہ اور کھانسی دور ہو گی۔[۶۳]

-----☆☆☆-----

حضرت شاہ اہل اللہ پھلتی رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ۱۱۱۹ھ میں پھلت میں پیدا ہوئے۔ تحصیل علوم اپنے والد ماجد اور بڑے بھائی اور دیگر اساتذہ سے کی۔ بائیس سال کی عمر میں والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت کی۔ ۱۱۴۳ھ میں جب حضرت شاہ ولی اللہ نے زیارت حرمین شریفین کے لیے رخت سفر باندھا تو آپ کو دستارِ خلافت عطا فرمائی اور اپنے والد کا سجادہ نشین بنایا۔ حضرت شاہ اہل اللہ نے دیگر علوم کی تحصیل کے ساتھ علم طب میں بھی ملکہ حاصل کیا تھا۔ تحصیل علم سے فراغت کے بعد آپ نے باقاعدہ مطب کا سلسلہ شروع کیا۔ طب سے ان کے مزاج کو خصوصی مناسبت تھی۔

تشخیص مرض میں ان کے ملکہ کا ایک دلچسپ واقعہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے بھی تحریر فرمایا ہے کہ

سادات بارہہ کے کسی گاؤں میں آپ تشریف لے گئے۔ لوگوں نے ایک بیمار کا قارورہ آپ کو دکھایا آپ نے صرف قارورہ دیکھ کر بغیر مریض کی نبض دیکھے اور حالات معلوم کیے۔ فوراً نسخہ لکھ دیا۔ ایک ہندو طبیب جو وہاں موجود تھا نے سوال کیا کہ حضرت تشخیص مرض بھی فرمائی ہے؟ آپ نے مسکرا کر جواب دیا کہ یہ ایک عورت کا قارورہ ہے۔ جس کا یہ نام ہے یہ شکل وصورت ہے۔ یہ اخلاق وعادات ہیں۔ اور اس کی یہ شکایات ہیں۔ اس کے علاوہ جو کچھ وہ کرتی ہے ہمیں معلوم نہیں ہندو طبیب نے برمحل

سوال کیا کہ حضرت! یہ باتیں کس طبی کتاب میں لکھی ہیں؟

آپ نے فرمایا جی نہیں یہ طب نہیں ہے یہ ہم غلامانِ مصطفیٰ ﷺ کی فراست صادقہ ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا طب میں ماہر کامل تھے۔

معالجہ کا مشغلہ آپ نے ایک غیبی اشارہ پر اختیار کیا تھا۔ والد کے انتقال کے بعد کچھ عرصہ آپ دہلی میں رہے پھر ننھیال کے قصبہ پھلت میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ اور یہیں ۱۱۸۶ھ میں وصال فرمایا۔ انفاس رحیمیہ، تلخیص ہدایہ، اصول فقہ، ترجمہ کنز الدقائق اور ترجمہ القانون تکملہ یونانی، تکملہ ہندی آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔[۶۴]

معجون سلطانی

جناب حکیم سید اکرام حسین چشتی نیکری نے اپنی بیاض میں آپ کا یہ نسخہ تحریر فرمایا ہے جو خناز یر کو دور کرنے میں مفید ہے۔

نسخہ:

مغز تخم سرس ۵ تولہ، فلفل سیاہ 1 تولہ، شہد خالص 8 تولہ، دونوں ادویہ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنالیں اور ایک ہفتہ کے بعد استعمال کریں۔

خوراک 4 ماشہ صبح، شام۔[۶۵]

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ خدا بخش خیر پوری چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۱۱۵۱ھ میں تلمبہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم تلمبہ میں حاصل کی پھر مزید تعلیم کے لیے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے مدرسہ رحیمیہ میں داخل ہوئے اور جملہ علوم کی تکمیل کی۔ جب حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مرہٹوں کا زور اور پیش قدمی روکنے کے لیے احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملہ کی دعوت دی جو وفد دہلی سے کابل گیا۔ اس کی قیادت حضرت خواجہ خدا بخش رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد تھی۔ چنانچہ پانی پت کی چوتھی لڑائی میں احمد شاہ ابدالی کے ہاتھوں مرہٹوں کو شکست فاش ہوئی اور ان کا ہمیشہ کے لیے قلع قمع ہوگیا۔ دہلی سے فارغ ہو کر آپ اپنے وطن تلمبہ واپس آ گئے پھر یہاں سے ترک سکونت کر کے ملتان تشریف لے آئے اور یہاں درس و تدریس کا سلسلہ جاری کیا اور یہاں چالیس سال تک قرآن و حدیث کا درس دیا۔

آپ نے حضرت حافظ جمال اللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر سلسلہ عالیہ چشتیہ میں بیعت فرمائی۔ اور سلوک کے تمام مدارج طے کر کے روحانیت کے مرتبہ کمال کو پہنچے اور خرقہ خلافت سے مشرف ہوئے۔ آپ نے حضرت قبلہ عالم نور محمد مہاری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی فیض حاصل کیا۔ آپ میں عاجزی و انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی ہر آنے والے شخص کا استقبال کھڑے ہو کر کرتے تھے۔

اپنے شیخ کے وصال کے بعد ترک سکونت کر کے ملتان سے خیر پور ٹامیوالی میں رہائش پذیر ہوگئے اور یہاں کثیر مخلوق آپ سے فیضیاب ہوئی۔ آپ نے صفر ۱۲۵۰ھ میں وصال فرمایا۔ مزار مبارک خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور میں مرجع خلائق ہے۔[۲۶]

توفیقیہ، ذوقیہ اور توحیدیہ آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔

نسخہ برائے روشنی چشم

فرمایا کہ ایک سو پھول چنبہ ایک سو پھول کنجد ایک سو مرچ سیاہ جو سفید مائل ہو ایک تولہ پھٹکری بریاں، نیم پاؤں رس لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ سیاہ مرچ کے ایک شہالی برابر ایک سیپ میں حل کر کے آنکھوں میں ڈالی جائے۔ سلائی کے ساتھ، نصف النار سے پہلے یہ عمل کیا جائے اور دو گھنٹے بعد آنکھیں پانی سے دھولے۔

برائے زخم

فرمایا کہ فلفل گرد سرسوں کے تیل میں تل کر پیس لی جائے اور اسی روغن میں ملا کر زخم پر لگائے اگر زخم زیادہ ہو تو شکر سفید اور سندھور ہم وزن سرسوں کے تیل میں ملا کر زخم پر لگایا جائے۔[٦٧]

برائے قوت مردمی

فرمایا کہ ایک شخص میرے پاس آیا اور اپنی بیوی کو طلاق دینے کی باتیں کر رہا تھا۔ اتفاق سے مولوی امام دین ابن مولوی صالح محمد دائرہ والے آگئے۔ انہوں نے یہ نسخہ مقوی باہ بتایا۔ نسخہ یہ ہے: شنگرف 1 تولہ، پارہ 1 تولہ، زرنیخ زرد ایک تولہ، سنکھیا سفید نصف تولہ، سنکھیا زرد نصف تولہ، منچل سرخ (منسہل) 1 تولہ۔ تمام ادویہ کو بغیر پارہ کے باریک کریں جب باریک ہو جائیں تو تھوہر کا دودھ ایک سیپ کے برابر ملا دیں اس کے بعد پارہ ملا کر رگڑیں اسی طرح تھوہر کا دودھ سات تولہ چوبیس گھنٹے رگڑیں پھر سایہ میں رکھ کر خشک کریں پھر عضو تناسل پر حفصہ اور نیچے والی رگیں چھوڑ کر طلا کرے اور ارنڈ کا پتہ باندھ دے اور صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھووے تین دن تک ایسے عمل کرے۔[٦٨]

-----☆☆☆-----

حضرت علامہ عبدالعزیز پرہاروی چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت باسعادت ۱۲۰۶ھ میں بستی پرہاراں تحصیل کوٹ ادو میں ہوئی۔

آپ ابتدائی عمر میں ہی خانقاہ حافظیہ حضرت حافظ محمد جمال اللہ ملتانی میں تشریف لے آئے۔ اور اسی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنے لگے اس درس گاہ میں حضرت خواجہ خدا بخش خیر پوری رحمۃ اللہ علیہ بھی درس دیتے تھے۔

علامہ پرہاروی بچپن میں نہایت ہی کند ذہن تھے۔ اور انتہائی کوشش کے باوجود سبق یاد کرنے سے قاصر رہتے تھے۔ ایک دن انتہائی رنجیدہ ہو کر ایک کونے میں جا بیٹھے اور زار و قطار رونے لگے۔ اتفاقاً حضرت حافظ جمال اللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر ان پر جا پڑی تو حضرت نے بکمال شفقت انہیں اپنے قریب بلایا اور دریافت فرمایا کہ عبدالعزیز کیوں رنجیدہ ہو؟ عرض کی کہ حضرت انتہائی کوشش کے باوجود سبق یاد نہیں ہوتا۔

آپ نے فرمایا کہ ہمارے سامنے سبق پڑھو۔ چنانچہ علامہ پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے سامنے سبق پڑھنا شروع کیا تو حضرت حافظ جمال اللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی عنایت سے ان کی تمام مشکلیں آسان ہو گئیں اور پھر یہ عالم ہو گیا کہ جو کتاب ایک مرتبہ پڑھتے پھر کبھی نہ بھولتے۔ مشکل سے مشکل کتاب پڑھ کر اس کے مطالب بیان کر دیتے۔ دوران تعلیم اپنے حجرہ میں رات کے وقت چراغ کی روشنی میں مطالعہ میں مصروف تھے کہ باہر سے کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور دروازہ کھولنے کے لیے کہا آپ نے اندر سے دریافت فرمایا کہ کون تو انہوں نے کہا کہ میں خضر علیہ السلام ہوں تو

آپ نے فرمایا: اگر آپ سیدنا خضر علیہ السلام ہیں تو دروازہ کھلوانے کی کیا ضرورت ہے۔ دربستہ حالت میں اندر آجائیں۔ چنانچہ حضرت خضر علیہ السلام اندر آگئے اور اپنے اسرار و رموز سے علامہ پرہاروی کو مطلع فرمایا۔ آپ نے جملہ علوم کی تکمیل کے بعد حضرت حافظ جمال اللہ ملتانی کے دست مبارک پر سلسلہ چشتیہ میں بیعت فرمائی اور خلافت سے سرفراز ہوئے۔ آپ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ شاگردوں سے نہایت نرم سلوک کرتے۔ غریبوں سے تعلق قائم کرتے اور امراء سے دور رہنا پسند فرماتے تھے۔ دین کی تبلیغ و اشاعت میں سخت لگن اور محنت سے کام کرتے تھے۔ آپ علوم ظاہری و باطنی میں یگانہ روزگار تھے۔ حضرت حافظ محمد جمال اللہ ملتانیؒ کی حیات مبارکہ ہی میں آپ کے علمی تبحر و تقدس کو شہرت دوام حاصل ہوگئی تھی۔ آپ اعلیٰ پایہ کے مصنف اور فن تحریر میں ید طولیٰ کے مالک تھے۔ آپ نے صرف بتیس سال کی عمر میں مختلف علوم پر تقریباً دوسو سے زائد کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ان میں سے اکثر آج بھی مدارس عربیہ میں بطور نصاب پڑھائی جاتی ہیں۔

علم طب اور دیگر علوم پر آپ کی چند کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ الاکسیر عربی سہ جلد (طب)۔
۲۔ زمرد اخضر یاقوت احمر عربی (طب)
۳۔ مشک عنبر عربی طب
۴۔ التریاق عربی (طب)
۵۔ کتاب الطب عربی
۶۔ المفردات عربی
۷۔ بیاض الطب
۸۔ رسالہ نبض

۹- کتاب السل فارسی

اس کے علاوہ دیگر علوم پر

۱۰- صراط مستقیم

۱۱- العتیق

۱۲- کلید مستجاب

۱۳- سدرۃ المنتہیٰ

۱۴- مرام الکلام فی عقائد الاسلام

۱۵- الناہیہ

۱۶- الالواح

۱۷- البحر المحیط

۱۸- نعم الوجیز

۱۹- السر المتکوم

۲۰- شرح حصن حصین

۲۱- کنز العلوم

۲۲- دیوان عزیزی

۲۳- السر السماء

۲۴- تکمیل العرفان

۲۵- سر المعاد

۲۶- مسائل السماع

۲۷- الدر المکنون

۲۸- الالہامیہ

۲۹- جواہر العلوم

۳۰- کبریت احمر

۳۱- معدن الخزائن

۳۲- حاشیہ مدارک

۳۳- حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ آپ نے ۱۲۳۹ھ میں وصال فرمایا۔ مزار مبارک ان کے مدرسہ ہی میں بنایا گیا۔ جہاں طلباء کو درس دیتے تھے۔ مزار مبارک بستی پرہاران شریف موضع پرہار غربی تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں واقع ہے۔[۶۹]

مجربات

یہاں ہم علامہ پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ کی طب پر نادر کتاب زمرد اخضر سے مختلف امراض کے مجرب نسخے تحریر کرتے ہیں:۔[۷۰]

معجون برائے سر درد

یہ معجون سر درد کی تمام اقسام کے لیے مجرب ہے۔

نسخہ:

سنا مکی، لونگ، جاوتری، انیسوں چاروں ایک ایک جزو، گل سرخ نصف جز، زعفران چہارم جز اور مشک آٹھواں جز سب کو پیس کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک، ساڑھے تین ماشے سے سات ماشے تک کھلائیں۔

مجرب دیگر

یہ معجون بھی سر درد کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ دہلیلہ، بلیلہ، آملہ اور سنا مکی ہم

وزن کے ساتھ نصف وزن روغن گاؤ ملا کر سہ وزن شہد سے معجون بنائی جائے اور نو گرام کھلایا جائے۔

معجون نسیان

مالکنگنی ۱۰ گرام، دارفلفل سات گرام، سونٹھ سات گرام، تخم خرفہ دو گرام تمام ادویہ پیس کر تہائی حصہ روغن گاؤ اور سہ گنا شہد ملا کر معجون بنایا جائے۔ مقدار خوراک دس گرام۔ یہ معجون نہایت نفع بخش ہے حافظہ اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے۔

شربت برائے مالیخولیا

مالیخولیا کی شدید اقسام میں یہ شربت مفید ہے۔

گاؤزبان ۲۵ گرام، بنفشہ ۷ گرام، گل سرخ ۴ گرام، نیلوفر، برگ فرنجمشک، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ، بلیلہ سیاہ، افتیمون، بسفائج سنائی ہر ایک ۷ گرام نصف وزن چینی اور عرق گلاب چوتھائی لیٹر میں ملا کر شربت بنائیں۔

معجون فالج

فلفل سیاہ، فلفل سفید، آملہ ہر ایک ۳۵ گرام، مرکی، تخم کرفس، غاریقون، مصطگی، صنوبر، ہر ایک ۱۸ گرام، جند بدستر، شحم حنظل ہر ایک دس گرام، شہد سہ چند ادویہ حسب معمول معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۱۰ گرام۔ یہ معجون فالج کے لیے مجرب اور مفید ہے۔

حب رعشہ

عاقرقرحا، جند بدستر، شیطرج، اجوائن خراسانی ہر ایک ۳۰ گرام، سکبینج، شحم حنظل ہر ایک ۴۰ گرام، فقیرا ۵۰ گرام، حسب دستور حبوب بنائیں اور کام میں لائیں یہ حب

رعشہ کے لیے عجیب الخاصیت ہیں۔

معجون صرع (مرگی)

ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، بلیلہ، آملہ، اسطخو دوس ہر ایک ۱۰ گرام عود صلیب ۵ گرام عاقر قرحا ۳ گرام سب کے وزن کے برابر منقیٰ ملا کر معجون بنائیں مقدار خوراک ۲ گرام سے ۴ گرام تک۔

ایضاً

افتیمون، عاقر قرحا، اسطوخودوس، بسفائج، مویز منقیٰ ہم وزن ملا کر معجون بنائیں مقدار خوراک تین گرام۔

آک یعنی مدار کے ٹڈے کو قدرے فلفل سیاہ کے ساتھ پیس کر نسوار کرائیں۔

تریاق نزلہ

اسطوخودوس ۵ گرام، گل سرخ، گل گاؤزبان، حب آلاس، کیثر ہر ایک دس گرام تخم کاہو ۱۰۰ گرام۔ اجوائن خراسانی، پوست کو کنار ہر ایک ۳۰ گرام، خشخاش ۴۰ گرام تمام ادویہ کو رات کو آٹھ گنا پانی میں تر کیا جائے۔ صبح جوش دیں دو حصہ پانی رہ جائے تو مل چھان کر شکر مل کر قوام گاڑھا کریں اور آخر میں گل سرخ۔ کثیر اور رب السوس نشاستہ، گوند کتیرا اور مرکی ہر ایک ایک گرام کا اضافہ کیا جائے۔

مقدار خوراک ۹ گرام سے ۱۲ گرام تک۔

حبِ کھانسی

پوست انار ۶ گرام، بلیلہ ۴ گرام، گوند کتیرا، گوند کیکر ہر ایک ۲ گرام کوٹ کر حسب معمول گولیاں بنائیں اور استعمال کروائیں۔

قرص سرطان کافوری

گوند کیکر، گل سرخ، نشاستہ، تخم خرفہ، ہر ایک سات گرام، صندل سفید، صندل زرد، صندل سرخ ہر ایک دو گرام، تخم کدو، تخم خیارین، تخم تربوز، تخم خشخاش ہر ایک نو گرام، سرطان محرق بارہ گرام ان سب کو کوٹ کر لعاب اسبغول سے گولیاں بنائیں اور بقدر مناسب استعمال کریں۔ سل (دق) کے لیے بہت ہی نفع بخش ہیں۔ سخت کھانسی کے لیے بھی مجرب ہیں۔

ایضاً

تخم خشخاش، مغز اخروٹ، مغز، تخم کھیرا، مغز کدو، بہیدانہ ہر ایک سات گرام، تخم خرفہ، خطمی، خبازی، ہر ایک ۵ گرام، گوند کیکر نشاستہ، گوند کتیرا، طباشیر ہر ایک تین گرام، حسب دستور گولیاں بنا کر کام میں لائیں۔

خمیرہ گاؤزبان

یہ خمیرہ تقویت دل و دماغ اور معدہ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ خفقان اور غشی کو بھی دور کرتا ہے۔

گاؤزبان پچاس گرام، گل گاؤزبان، پچیس گرام، بادرنجبویہ دس گرام، صندل سرخ، گل ارمنی، گل سرخ، سنبل الطیب ہر ایک ڈھائی گرام، پانی میں تر کر کے اور عرق گلاب اور شکر ڈال کر قوام کر کے حسب دستور خمیرہ تیار کریں اسی میں زعفران ایک گرام، مشک ایک گرام کافور نصف گرام ملایا جائے۔

شربت سیب مرکب

سیب کو چھیل رکھ اس کے تخم دور کر کے اس کا پانی نکالا جائے۔ آب سیب نصف

لیٹر، اس میں پانچ لیٹر آب باراں ڈال کر جوش میں۔ جب اس کا وزن ڈیڑھ لیٹر رہ جائے تو آب لیموں، آب اترج ہر ایک چوتھائی لیٹر، انیسوں پندرہ گرام، مصطگی بارہ گرام، الا ئچی سفید، بسباسہ، لونگ ہر ایک چھ گرام کوٹ کر پوٹلی باندھ کر ڈالا جائے اور چینی ملا کر حسب دستور شربت تیار کریں۔

فوائد:

اس شربت کے برابر نفع والی کوئی دوائی نہیں۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے بھوک لگاتی ہے خفقان اور وسواس کو دور کرتی ہے۔

مفرح

شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم تربوز، شیرہ تخم کدو، شیرہ تخم خیار ہر ایک پندرہ گرام، مروارید، بسد محرق، کرباء، سرطان محرق، ابریشم، صندل سرخ ہر ایک پندرہ گرام، صندل سفید، الائچی خورد، طباشیر ہر ایک دس گرام، گل سرخ پچیس گرام، عود، درونج، زرنباد، بہمن سفید ہر ایک پانچ گرام، زعفران ڈھائی گرام، گاؤ زبان سات گرام، عنبر ایک گرام، مشک نصف گرام، رُب سیب، رب انار، رب بہی تمام ادویہ سے تین گنا لے کر مفرح بنائیں۔ یہ مفرح خفقان دق اور انجرہ سوداویہ کے لیے انتہائی مفید ہے اور دواء المسک بارد سے بھی افضل دوا ہے۔

حب ہاضم

زنجبیل نو گرام، قرنفل، دار فلفل، گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک چالیس گرام، الائچی کلاں بیس گرام، نمک سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک دو سو گرام۔ سب ادویہ کو پیس کر سات مرتبہ آب لیموں میں بھگو کر خشک کریں پھر نخودی گولیاں بنائیں۔

یہ گولیاں ہاضم اور کاسر ریاح ہیں۔

سفوف معدہ

انار دانہ ترش پچاس گرام، زنجبیل، زیرہ سفید، ہر ایک سات گرام، ترید، زیرہ سیاہ، سماق، بلیلہ زرد، بلیلہ ہر ایک بیس گرام، نمک لاہوری پچاس گرام، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ سات سے دس گرام کھانے سے پہلے دیں یا بعد میں۔

یہ سفوف تقویت ہضم اور معدہ کی قوت جاذبہ، قوت ماسکہ، ہاضمہ اور قوت دافع کو قوت دیتا ہے اور غایت مفید ہے۔

سفوف ضعف معدہ

لونگ، سونف، انیسوں، مصطگی ہر ایک سات گرام، زنجبیل، چینی سفید ہر ایک چار گرام سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک چار سے سات گرام۔ یہ سفوف ضعف معدہ کے لیے لاجواب ہے۔

سفوف درد معدہ

زنجبیل، دارچینی، مصطگی، ہر ایک پانچ گرام، خولنجاں، پوست اترج، پوست بیرون پستہ ہر ایک تین گرام، سعد، اسارون، سنبل، قرنفل، عود، وج ہر ایک دو گرام سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو گرام، یہ سفوف معدہ کے مزمن درد میں فائدہ دیتا ہے۔

سفوف وجع الفوائد

یہ سفوف فمِ معدہ کے درد کے لیے مجرب ہے۔

انیسوں نو گرام، الائچی، دارچینی، زنجبیل، کاسنی، گل سرخ ہر ایک ساڑھے چار گرام زراوند سات گرام سب ادویہ کو پیس کر ہم وزن چینی ملائیں۔

شربت برائے یرقان

ہلیلہ زرد پچاس گرام، تمر ہندی سو گرام، آلو بخارا تین عدد، عناب، سپستان، کشنیز خشک، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم کثوث تمام ہم وزن لے کر جوش دیں اور سکنجبین سادہ ڈال کر ملائیں۔ (اس سے دست آئیں گے اور صفرا خارج ہوگا)

حبِ قولنج

ریوند چینی، مغز بادام، ہلیلہ زرد ہر ایک پانچ گرام، اندروت ڈھائی گرام، زعفران سو گرام بدستور معروف گولیاں بنائیں اور حسبِ دستور کھلائیں۔ درد قولنج میں عجیب النفع ہیں۔

حب سلسل بول و تقطیر البول

جند بدستر، قسط، مرمکی، جفت بلوط، عاقر قرحا ہم وزن لے کر آب آس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ سات گرام کی مقدار میں شام کو کھلائیں۔

معجون جیّد

فلفل دس گرام، سونٹھ پندرہ گرام، کندر، قسط شریں، سعد، بلوط دار فلفل ہر ایک پچیس گرام سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا معجون بنائیں اور تین سے پانچ گرام تک کھلائیں۔

اگر کسی شخص کو رات کو پچاس بار بھی پیشاب آتا ہو تو بھی تندرست ہو جاتا ہے۔

قرص ذیابیطس

طباشیر پانچ گرام، تخم خرفہ، تخم کاہو یہ ایک سات گرام، تخم حماض، گل سرخ، گل سرخ، کشنیز، گل ارمنی ہر ایک تین گرام، صندل گل انار سماق ہر ایک دو گرام، کافور

نصف گرام سب کو سفوف بنا کر آب خرفہ میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک چار گرام کے برابر۔

جوارش زعفران

یہ جوارش اطباء کی مجرب ہے۔نشاط لاتی ہے۔مبہی اور ممسک ہے۔زعفران،عود بسباسہ،عقرقرحا،خولنجاں،زنجبیل، دارچینی، الائچی، مصطگی۔ ہر ایک اکیس گرام بادام مقشر پندرہ گرام حسب دستور سوگنا چینی ملا کر جوارش بنائیں۔

خوراک۔حسبِ مقدار۔

معجون سیہسی

ثعلب چالیس گرام،مغز بنولہ، حب الصنوبر، کنجد مقشر،تخم بالوں،خرما، ہر ایک پینتیس گرام،مغز سر کنجشک تین عدد،مایہ شتر اعرابی نوگرام،ترنجبین ساٹھ گرام، گائے کے دودھ میں پکا کر تمام ادویہ سے دو گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک،پانچ سے پندرہ گرام۔

معجون باہ

زنجبیل، شقاقل، بوزیدان،ثعلب ہر ایک پندرہ گرام، بہمن بائیس گرام، روغن نارجیل،شکر سو گرام،شہد سو گرام۔حسبِ دستور معجون بنائیں۔

مقدار خوراک،دس گرام صبح کھلائیں۔

سفوف باہ

تخم جرجیر،تخم تربوز،تخم مولی ہر ایک ہم وزن سفوف بنائیں۔

۴ گرام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

معجون سرعت انزال

مصطگی، کندر، جفت بلوط، گل انار، شونیز، کشنیز۔ ہر ایک پینتیس گرام زیرہ کرمانی مدبر، نانخواہ ہر ایک سترہ گرام۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، آملہ ہر ایک دس گرام۔ شہد سہ گنا ملا کر معجون بنائیں۔ اسی میں نیلوفر سترہ گرام بڑھاتے ہیں۔

مقدار خوراک، نو گرام۔

سفوف سیلان منی

تخم کاہو، تخم سداب، فرنجمشک، ہر ایک پندرہ گرام، سعد کوفی، تخم بھنگ ہر ایک ۱۰ گرام، گل انار پانچ گرام سفوف بنائیں۔

خوراک: دس گرام سرد پانی کے ساتھ۔

معجون کثرت طمث

موچرس، سپاری بریاں، طباشیر، نشاستہ، گل مختوم، مازو سبز حب الآس، ہر ایک چھ گرام، پوست انار نو گرام موصل سیاہ موصلی سفید ہر ایک ۱۲ گرام، آب بہی، آب انار بیالیس گرام سہ گنا چینی ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک، دس گرام۔

جوشاندہ احتباس طمث

حیض کا خون مطلقاً رک جائے یا کمی یا دیر سے آئے یا ایک ماہ سے زائد عرصہ کے بعد آئے اس کے لیے یہ جوشاندہ مجرب ہے۔

مویز منقی، انجیر، ہر ایک ستر گرام، میتھی، کرفس، انیسوں، تخم الجزہ، تخم کاسنی ہر ایک پینتیس گرام، گل سرخ، قسط، ہر ایک دس گرام، پانی میں جوش دے کر حسب مقدار شکر

سرخ ملا کر پلائیں۔

نوٹ: حیض آنے سے ایک ہفتہ قبل یہ دوائی شروع کرائی جائے۔اس کا شربت بھی تیار ہوسکتا ہے اگر جوشاندہ استعمال کرانا ہوتو ایک دن کی مقدار کی ادویہ لے کر جوشاندہ بنائیں اور استعمال کرائیں۔اسی طرح ہر روز نیا جوشاندہ استعمال ہوگا۔صبح، شام حسب مقدار دیں۔

معجون درد پشت

غاریقون، تربد، میدوسک، سورنجاں شریں، ہر ایک سات گرام، ہلیلہ کابلی، بسفائج، پستہ، خولنجاں ہر ایک پانچ گرام، اشق، دارچینی، قسط، ہر ایک چار گرام، مصبر، مصطگی، عاقر قرحا، جنطیانہ، حب الفار، قرنفل، فلفل، ہر ایک تین گرام، سب ادویہ کوٹ چھان کر سہ گنا شہد ملا کر معجون بنائیں۔

یہ معجون تمام اعصابی امراض کے لیے مجرب ہے۔

مقدار خوراک۔پانچ سے دس گرام۔

معجون یحییٰ بن خالد

سورنجاں شیریں پینتیس گرام، سنائی سترہ گرام، زیرہ کرمانی، زنجبیل، دار فلفل، اساروں ہر ایک سات گرام سب ادویہ کوٹ کر شہد سے معجون بنائیں۔

مقدار خوراک، سات گرام، ہمراہ آب گرم۔

یہ معجون وجع المفاصل کے لیے مفید ہے۔

ایضاً

یہ معجون بھی وجع المفاصل کے لیے مفید وجوب ہے۔

سنائکی، بادام، رائی، ہر ایک بیس گرام، سورنجاں شیریں دس گرام، تربد، شطیرج،

عود، عاقرقرحا ہرایک پانچ گرام، معبر، مصطگی ہرایک اڑھائی گرام۔ سب ادویہ کوکوٹ کرشہد کے ساتھ معجون بنائیں۔

مقدار خوراک۔ دس گرام۔

حب نقرس

صعتر، پوست بیخ کبر ہرایک پانچ گرام، مقل، حنا ہرایک سات گرام، بلیلہ، آملہ، شیطرج، مصبر، زنجبیل، نمک لاہوری ہرایک دس گرام ہلیلہ سیاہ سات گرام، سورنجاں شریں تمام ادویہ کے برابر۔

سب ادویہ کوکوٹ چھان کرمقل محلول میں گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک سات گرام کے برابر۔

-----☆☆☆-----
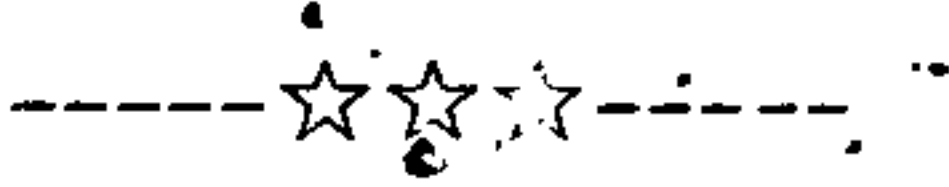
عارف سیکر حضرت شاہ ولی محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۱۲۱۸ھ کو قصبہ سنگھانہ میں ہوئی۔ والد کا نام مولانا حکیم سید امانت علی شاہ سنگھانوی رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم اور مولانا محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی۔ فقہ و حدیث اور تفسیر کی تعلیم حضرت مولانا مستجاب خان افغانی نرہڑ شریف والوں سے حاصل کی۔

فن طب کی تعلیم اپنے والد محترم سے حاصل کی۔ سلسلہ عالیہ چشتیہ میں آپ حضرت خواجہ مسکین شاہ صاحب چشتی خلیفہ مجاز حضرت شاہ نیاز احمد بریلوی سے بیعت ہوئے۔ سلوک کی تکمیل کے بعد خرقہ خلافت عطا ہوا۔ اور ساتھ درج ذیل برکات بھی عنایت ہوئے۔

۱۔ حضرت خواجہ فخرالدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کلاہ مبارک۔
۲۔ حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید کا عصا مبارک۔
۳۔ حضرت شہانیاز احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کھڑاواں مبارک۔
۴۔ حضرت شاہ مسکین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی قمیص عنایت فرمائی۔

خلافت عطا فرمانے کے بعد آپ کے شیخ نے آپ کو سرزمین سیکر میں قیام کا حکم صادر فرمایا کہ اس علاقہ میں جا کر تبلیغ دین اور مخلوق کی رہنمائی فرمائیں۔ چنانچہ حکیم شیخ

پر آپ سیکر شریف تشریف لائے۔ اور خانقاہ کی بنیاد رکھی۔ اور یہاں پوری زندگی خدمت خلق میں گذاردی۔ علاقے کے ہزاروں ہندوؤں نے آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ تمام راجستھان میں جگہ جگہ اسلام کی شمع روشن ہو گئی۔ تربیت مریدین میں آپ کو بڑا ملکہ حاصل تھا۔ آپ کی تھوڑی سی توجہ سے سالک کمالات کو پہنچ جاتا تھا۔

آپ کی ذات جامع الکرامات تھی۔ لیکن آپ طبعاً کشف و کرامات کو پسند نہیں فرماتے تھے۔ علم طب میں بھی آپ کو کمال حاصل تھا۔ اس علم سے بھی آپ نے بے شمار لوگوں کو فیض پہنچایا۔

حب سرخ

یہ نسخہ شاہ ولایت سیکر شریف (راجپوتانہ) خواجہ ولی محمد شاہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔

امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ، تشنج، کزاز، نزلہ زکام وغیرہ میں نہایت مفید اور معمول مطب ہے۔

نسخہ:

شنگرف رُومی بریاں، عقرقرحا، خرمہرہ زرد سوختہ، بچھناک مدبر، لونگ، مرچ سیاہ، ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کر کے شہد کے ساتھ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا کر کام میں لائیں۔ [۲]

-----☆☆☆-----

حضرت مولانا حکیم سید کرامت علی شاہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۱۲۳۵ھ بمقام سنگھانہ (جے پور) میں ہوئی۔ والد ماجد کا نام حضرت مولانا حکیم سید امین الدین شاہ تھا۔ آپ نے حصول تعلیم کے لیے مولانا مستجاب خان افغانی رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے زانوے ادب طے کیے۔ عربی فارسی اور منتہی کتب عربی کی تکمیل انہی سے کی۔ والد صاحب کی دعاوتوجہ سے علوم ظاہری کے دروازے آپ پر کھل گئے۔ اور تھوڑی مدت میں جملہ علوم سے فراغت حاصل کر لی۔ علم طب کی تکمیل اپنے والد محترم سے کی۔ آپ والد کے ساتھ بیکانیر آ گئے۔ ۱۲۵۲ میں طب کی اعلیٰ تعلیم کے لیے دہلی تشریف لائے اور حکیم امام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے طب کی مزید کتابیں پڑھیں۔ ۱۲۵۷ میں دہلی سے واپس والد صاحب کے پاس بیکانیر آ گئے جو راجہ بیکانیر کے طبیب خاص مقرر ہوئے تھے۔ جملہ علوم کی تکمیل کے بعد آپ نے حضرت خواجہ شاہ ولی محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر بیعت فرمائی جو رشتہ میں آپ کے چچا بھی تھے۔ آپ کے شیخ نے آپ کو خرقہ خلافت عطا فرمایا۔ وصال شیخ کے بعد آپ سیکر شریف تشریف لے آئے اور درگاہ کی جملہ ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ آپ نے ۱۰ ربیع الاول ۱۳۱۰ھ بمقام سنگھانہ وصال فرمایا اور قبرستان سادات سگھانہ میں اپنے والد کے مزار کے متصل دفن ہوئے۔ [۳]

سفوف جریان

بیج بند، موصلی سفید، موصلی سیاہ، تالمکھانہ، سندر سکھ، سیمنبل کی جڑ، چھال مولسری،

گوند سیمبل، تخم اٹنگن، سپستان، تج، برسم ڈنڈی، بھوپھلی، میدہ لکڑی، ثمر ببول، گھوکھرو ولایتی، ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر شکر ہم وزن ملائیں۔ ۹ ماشہ دودھ کے ساتھ لیں۔ یہ سفوف آپ سے منقول ہے اور جریان منی کے لیے نہایت مفید ہے۔[۴۲]

جوشاندہ وجع المفاصل

آملہ خشک، سونٹھ، ہنسراج ہر ایک ۴ ماشہ قند سیاہ ۲ تولہ جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

جوڑوں میں درد، ورم کے لیے یہ نسخہ پلائیں دو چار خوراکوں سے افاقہ ہو جائے گا۔

-----☆☆☆-----

حضرت مولانا حکیم سید اکبر علی شاہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت مولانا حکیم سید کرامت علی شاہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند تھے۔ ۱۷ ربیع الثانی ۱۲۷۶ھ بمقام بیکانیر راجستھان انڈیا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ درس نظامی کی تکمیل مولانا عبدالوہاب کے مدرسہ سے کی۔ طب کی تعلیم بھی اپنے والد محترم سے حاصل کی۔ آپ شروع ہی سے بہت ذہین طبیعت کے تھے۔ قرآن وحدیث اور فقہ پر مکمل دستگاہ حاصل تھی۔ اپنے والد ماجد کے دست مبارک پر بیعت ہوئے اور ان کی خدمت میں رہ کر سلوک کی اعلیٰ منازل طے کر کے خرقہ خلافت سے مشرف ہوئے۔ آپ جید عالم اور شیخ کامل تھے۔ کشف باطنی میں بے مثل تھے زہد وتقویٰ میں باکمال تھے آپ سے بے حد خوارق وکرامات کا ظہور رہا۔ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری سے بے پناہ محبت رکھتے تھے۔ والد گرامی کے وصال کے بعد خانقاہ کے سجادہ نشین بنے۔ آپ کی ذات سے سلسلہ عالیہ کو بہت ترقی ہوئی اور بے شمار لوگ سلسلہ میں داخل ہوئے۔ آپ کی ذات تمام قوموں میں یکساں مقبول و محبوب تھی۔ آپ کے طبی کمالات بھی انتہا کو پہنچے ہوئے تھے۔ آپ نے ۸ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ کو وصال فرمایا۔ مزار مبارک سیکر شریف میں واقع ہے۔[۷۵]

حب رسوت

شب یمانی ا تولہ، رسوت ا تولہ، فرفل دانہ پہلے پھٹکری کو کسی برتن میں رکھ کر گرم

کریں جب پانی ہو جائے تو لونگ ڈال دیں۔ پھر دوسری ادویات پیس کر اور بقدر ضرورت گھی کوار کا رس ملا کر برابر گولیاں بنالیں اور محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھوں پر لیپ کریں اور ایک قطرہ آنکھ میں بھی ڈالیں۔

حضرت قبلہ کا یہ نسخہ آشوب چشم کے لیے مفید ہے۔ [۷۶]

حب مدار لیمونی

نمک سیاہ، نمک سانبھر، ہر ایک ۴ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۴ تولہ زیرہ گل مدار ۹ تولہ سب کو لیموں کے رس میں دو روز کھرل کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

فائدہ:

درد شکم کو دور کرتی ہیں۔ کھانے کو ہضم کرتی ہیں ریاح کو خارج کرتی ہیں۔ قے اور ابکائی وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

سفوف پودینہ

پودینہ، انار دانہ ہر ایک ۱۸ ماشہ، برگ سنا مکی ۲ تولہ، پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ ہر ایک چھ گرام، نمک سیاہ، نمک لاہوری زیرہ سفید ہر ایک ۹ ماشہ باریک کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ تا ۱ تولہ ہمراہ گرم پانی۔

یہ سفوف پیٹ کے فاسد مادوں کو خارج کرتا ہے ریاح کو دور کر کے قبض ختم کرتا ہے۔

سفوف انار دانہ

انار دانہ ۲۰ تولہ، سونڈھ ۳ تولہ، زیرہ سفید ۳ تولہ، نسوت ۱ تولہ، زیرہ سیاہ، سماق زرد، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ ہر ایک ایک تولہ، نمک لاہوری ۴ تولہ، سب کو کوٹ کر چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک حسب حالات 1 تولہ یا کم مقدار میں بعد از غذا دیں۔

سفوف نمک

نوشادر، نمک لاہوری، مرچ سیاہ ہم وزن سفوف بنائیں۔

خوراک، اماشہ صبح دو پہر، رات۔

یہ نسخہ نمک سلیمانی کا بدل ہے۔ بدہضمی تے متی کو دور کرتا ہے اور معدہ کے بہت سے امراض کے لیے نافع ہے۔

برائے مالیخولیا مراقی

آملہ خشک، گل نیلوفر، کشنیز، سونف، ہر ایک ۵ ماشہ رات کو مٹی کے برتن میں بھگو دیں صبح پانی نتھار کر پلائیں۔

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ محبوب عالم سیدوی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

آپ سیدا شریف میں حضرت خواجہ رکن عالم رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کا شجرہ نسب حضرت عباس علمبردار رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔
آپ کا خاندان بغداد شریف سے تاتاری فتنہ کے دوران ترک وطن کر کے دہلی میں مقیم ہوا پھر وہاں سے پرگنہ پانڈووال (ضلع منڈی بہاؤالدین) میں منتقل ہوتے ہوئے سیدا شریف کو اپنا مستقل مستقر بنایا۔ حضرت خواجہ محبوب عالم رحمۃ اللہ علیہ نے چھ سال کی عمر میں اپنے والدہ ماجدہ کے زیر سایہ تعلیم شروع کی۔ دس سال کی عمر میں قصبہ بھانبڑہ ضلع شاہ پور مولانا سلطان محمود نقشبندی للہی کے درس میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد لاہور میں مسجد نیلا گنبد کے مدرسہ میں ایک سال تعلیم حاصل کی پھر لدھیانہ میں مولانا عبدالقادر کے پاس کچھ عرصہ ٹھہرے۔ آخر میں مدرسہ دیوبند تشریف لے گئے یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد گنگوہ میں مولانا رشید احمد گنگوہی سے سند حدیث حاصل کی پھر علم فلسفہ اور ہیئت کے لیے رامپور تشریف لے گئے اور ان علوم کی تکمیل کی۔ اور یہاں سے عہدہ مفتی کا امتحان بھی پاس کیا اس پر نواب کلب علی خان نے آپ کو نائب مفتی کا عہدہ سپرد کر دیا۔ آپ کو عرصہ سے شیخ کامل کی تلاش تھی اور خدا طلبی کا شوق ازلی قلب مبارک میں جوش مارتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی امداد سے۔ قطب الارشاد، سلطان اقلیم سلوک وطریقت حضرت خواجہ توکل شاہ صاحب انبالوی رحمۃ اللہ علیہ کی

خدمت میں حاضر ہو کر بیعت ہو گئے۔ پھر سب کچھ چھوڑ کر خدمت شیخ میں گیارہ سال حاضر رہ کر تمام مقامات سلوک طے کر کے خرقہ خلافت سے سرفراز ہوئے۔ اپنے شیخ کے وصال کے بعد سیر و سیاحت کرتے ہوئے بغداد شریف پہنچے۔ کافی مدت وہاں قیام فرمایا۔ وہاں سے واپس آ کر سیدا شریف میں مسند ارشاد بچھائی اور ایک جہان آپ سے فیض یاب ہوا۔ آپ نے ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ بوقت سحری وصال فرمایا۔ مزار مبارک سیدا شریف ضلع منڈی بہاؤالدین میں مرجع خلائق ہے۔ آپ نے اپنے پیچھے خلفاء کی ایک کثیر جماعت کے علاوہ اپنی متعدد تصانیف بھی چھوڑیں۔ جن میں ذکر خیر المعروف بہ صحیفۂ محبوب خیر الخیر، تنویر الابصار اور اسرائے جمیل الیٰ رب الجلیل المعروف شب حسین بر عرش بریں زیادہ مشہور ہیں۔ [۴۸]

حب اختناق الرحم

ھو الشافی

کافور، کونین پاؤڈر، جدبدستر، ہینگ، سنبل الطیب تمام ادویہ ہم وزن لے کر پیس کر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھانے کے بعد شیرہ بادام یا تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

حضرت سیدوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ نسخہ آج تک آپ کی خانقاہ عالیہ میں ستعمال کرایا جا رہا ہے۔

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ

غوث زماں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲۶۲ھ/۱۸۴۶ء چھوہر شریف (نزد ہری پور) میں حضرت خواجہ فقیر محمد خضری رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے آپ کو عبادت و ریاضت کا شوق تھا۔ نو عمری ہی میں ایک سخت چلہ کیا اور حضرت خواجہ اخوند عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ سوات شریف کے ہاں بیعت ہونے کے لیے حاضر ہوئے۔ تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ واپس گھر چلے جاؤ۔ تمہاری بیعت کا انتظام خود بخود ہو جائے گا۔

چنانچہ کچھ دنوں کے بعد کشمیر کے ایک بزرگ سید یعقوب شاہ گنجھر شریف سے چھوہر شریف لائے اور آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت فرمایا اور اپنی خصوصی عنایت و نوازشات سے نوازا اور خرقہ خلافت عطا فرمایا۔ آپ اپنے دور کی یکتائے روز شخصیت تھے آپ سے سلسلہ عالیہ قادریہ کو بہت ترقی ہوئی اور یہ سلسلہ بنگال تک پھیلا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم لدنی سے نوازا تھا۔ آپ نے متعدد کتابیں تحریر کیں۔ جن میں مجموعہ صلوات الرسول سب سے اہم ہے۔ دنیا میں درود شریف پر بہت سے مجموعے مرتب ہوئے ہیں۔ لیکن یہ مجموعہ سب سے بڑا ہے۔ یہ مجموعہ شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی کے ترجمہ کے ساتھ چھ جلدوں میں شائع ہوا ہے۔

آپ نے ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۴ء کو وصال فرمایا مزار مبارک چھوہر شریف میں مرجع

خلائق ہے۔[79]

آپ کے چند طبی نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

سفوف جریان

اسبغول، تخم بلنگو، سمندر سکھ، بادام، بہی دانہ تمام ادویہ ہم وزن۔ اسبغول کے سوا تمام ادویہ کا سفوف بنائیں۔ رات کے وقت ایک پیالہ دودھ شبنم میں رکھ دیں اور کف دست ان ادویات کا ڈال دیں۔ صبح کو وہ گاڑھا ہو جائے گا تو استعمال میں لائیں۔

بوقت عصر بھی ایک کف دست اس دوا کا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

جب تک دوا استعمال ہوتی رہے تو نان بے نمک یا روغن زاد استعمال کریں اور گرم اشیاء و سرخ مرچ سے پرہیز کریں۔[80]

-----☆☆☆-----

حضرت مولانا حکیم سید سجاد حسین شاہ چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت اکبر علی شاہ چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ کے فرزندار جمند اور خلیفہ اول تھے۔ والد محترم کے وصال کے بعد خانقاہ عالیہ سیکر شریف کے سجادہ نشین ہوئے۔

آپ ۱۰ ربیع الاول ۱۲۹۲ھ بروز بدھ بیکانیر میں پیدا ہوئے۔ آپؒ کے والد بیکانیر سے ملازمت ترک کر کے سیکر شریف آ گئے تھے۔ آپ بھی ان کے ساتھ سیکر شریف آ گئے۔ یہاں مولانا عبدالغنی صاحب سے تعلیم حاصل کی اور درس نظامی کی تکمیل کے بعد تصوف اور طب کی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی۔ اور ان کے ہاتھ پر بیعت فرما کر ریاضت و مجاہدہ میں مصروف ہو گئے۔ قرآن و حدیث پر سختی سے پابند تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ محبت تھی نعت شریف سن کر وجد میں آ جاتے تھے۔ سلسلہ عالیہ کو ان کی ذات سے بڑا فائدہ پہنچا۔ آپ نے کبھی بھی پیری مریدی کو ذریعہ معاش نہیں بنایا۔ فن طب میں آپ کو کمال حاصل تھا۔ جنسی امراض میں ان کی مہارت بے مثال تھی جو مریض ان کے پاس پہنچ گیا وہ ٹھیک ہو کر ہی گیا۔

قیامِ پاکستان کے بعد آپ سیکر سے ترک سکونت کر کے حیدر آباد سندھ تشریف لے آئے۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد چند روز علیل رہ کر ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۷۱ھ بروز جمعۃ المبارک وصال فرمایا۔[۸۱]

مرقد انور پھلیلی کے قبرستان واقع ہے۔ ان دنوں حضرت قبلہ حکیم سید اکرام حسین

شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ آپ کے سجادہ نشین ہیں۔ جو خانقاہ عالیہ چشتیہ میر پور خاص سندھ کے سجادہ نشین ہیں۔ آپ کا وجود اہلِ اسلام کے لیے ایک نعمت ہے۔

حب ہاضم

دارچینی ۲ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ، پودینہ خشک ۴ ماشہ، انار دانہ ترش ۴ ماشہ، نمک سیاہ ۴ ماشہ، بادیاں، مصطگی رومی، عود غرقی، سنبل الطیب، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۳ ماشہ، گل سرخ، زرشک، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ نمک لاہوری ۷ ماشہ، آملہ ۵ ماشہ، نانخواہ ۳ ماشہ بسباسہ ۲ ماشہ سب کو پیس کر آب لیموں میں تر کے ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔

یہ گولیاں مقوی معدہ و مانع اسہال ہیں اور معدہ کی تمام امراض کے لیے مفید ہیں۔

سفوف سرخ

قاقلہ صغار، قاقلہ کبار، مازو سبز، مصطگی، گلنار، پوست انار ترش طباشیر، شب یمانی، دم الاخوین، کف دریا، سپاری (سوختہ) سب ادویہ ایک ایک تولہ باریک کر کے منجن بنائیں۔

صبح و شام مسوڑھوں پر ملیں۔ اس کے ملنے سے مسوڑھوں سے خون نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ دانتوں کا درد دور ہوتا ہے۔ اور مسوڑھوں کا گوشت درست ہو جاتا ہے اور دانت ہلنے موقوف ہو جائیں گے۔

سنون

کزمارج ۲ تولہ، فوفل سوختہ ۲ تولہ، زراوند ۲ تولہ، جو سوختہ ۲ تولہ کھتہ سفید ۲ تولہ، شاخ گوزنی سوختہ ۲ تولہ، سنبل الطیب ۱ تولہ نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس

کرمنجن بنائیں۔رات کو سوتے وقت تھوڑا سا سفوف دانتوں پر مل کر سو جائیں۔اس سے ہلتے ہوئے دانت درست ہو جائیں گے۔

شربت ملین

مربہ بلیلہ ۲ عدد لے کر پانی میں دھو کر عرق کاسنی میں رگڑ کر رکھ لیں۔اس کے بعد گل سرخ، گل بنفشہ، تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک ایک تولہ سب کو نیم کوب کر کے عرق عنب الثعلب اور آلو بخارا ۲۰ بھی تر کر کے جوش دے کر صاف کر لیں اور شربت تیار کریں۔

صبح ایک تولہ تازہ پانی میں حل کر کے پئیں۔اس سے قبض رفع ہوتی ہے اور بھوک لگتی ہے۔اور طبیعت پر تفریح رہتی ہے۔

شربت مفتت حصاۃ

تخم خیارین ۳ تولہ، تخم خربوزہ ۲ تولہ، خارخسک، بیخ کاسنی، کچری، گل داؤدی، گل سرخ ہر ایک ۲ تولہ، تخم ملیون، تخم کرفس، بادیان، عنب الثعلب ہر ایک ایک تولہ، تخم ترک، تخم شلجم، تخم گذر ہر ایک ۹ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ رات کو عرق خارخک میں تر کے صبح جوش دے اور مل کر چھان لیں اور چینی ملا کر شربت تیار کریں۔

بوقت ضرورت 1 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

یہ شربت مدر بول، مخرج ریگ اور دافع رطوبات غلیظ ہے۔

سفوف جریان منی وسرعت انزال

بہمن سفید، بہمن سرخ، ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ سبوس اسبغول ۹ ماشہ 200 ضمغ عربی ماشہ، مغز تخم بندی بریاں 8 تولہ، سب کا سفوف بنا کر شکر سفید ہم وزن ادویہ

ملا کر صبح وشام ۶ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

سفوف مقوی باہ و دافع رقت

عقر قرحا، موچرس، اندر جو شریں، موصلی سیاہ، موصلی سفید، بوپھلی، گوکھرو، کشتہ مرجان، لسوڑہ، تخم لونج، تخم اوٹنگن، تخم سہیل، سنگھاڑہ، کبابہ، مصطگی رومی ہر ایک چھ ماشہ، چینی ۱۶ تولہ سب ادویہ کا سفوف بنا کر ۶ ماشہ صبح وشام استعمال کریں۔

طلائے ضعف باہ

شنگرف ۲ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ، مغز جمال گوٹہ ۳ ماشہ، موم ۶ ماشہ، روغن گاؤ 1 تولہ، موم اور روغن گاؤ کو پہلے گرم کر کے ملائیں پھر باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں ڈال کر خوب رگڑیں اور بقدر ایک رتی مالش کر کے اوپر پانی کا پتہ باندھ دیں۔

نوٹ: سیون اور حشفہ چھوڑ کر مالش کریں۔

روغن مرچ سرخ

ایک چھٹانک مرچ سرخ سالم لے کر ایک چھٹانک پانی میں تر کر کے رکھ دیں پھر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر اس کا تیل نکال لیں۔

خوراک:

ایک قطرہ پتاشہ میں ڈال کر دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں اگر پیپ زیادہ آتی ہو تو ابریشم جلا کر اس کی راکھ 1 ماشہ کھانے سے پہلے پھانک کر بکری کے دودھ کی لسی پینی چاہیے۔

فوائد:

یہ روغن دافع سوزاک میں غضب کا اثر رکھتا ہے۔ دیرینہ اور مزمن سوزاک کو

فائدہ دیتا ہے۔ یہ اسراری نسخہ ہے۔

برائے سوزاک

کشتہ سکہ 1 تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، ریوند خطائی ۶ ماشہ، رال ۳ ماشہ، پھکوی بریاں، قلمی شورہ ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو چار دن کھرل کریں پھر دو چند مصری ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:

۴ رتی بکری کے دودھ کے ساتھ صبح و شام کھلائیں سوزاک اور قرحہ دور ہوگا۔

حب مقوی

عقرقرحا، لونگ، خشخاش، موصلی سفید، جائفل، اسگندھ، پیپلا مول، کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح دودھ کے ساتھ کھائیں۔ بادی اور بلغمی طبیعت کے مریضوں کے لیے بہت مفید ہے۔ قوت باہ بے حد پیدا ہوتی ہے۔ چند روز استعمال کرنا شرط ہے۔

لبوب بارد

دارچینی، خولنجاں، زنجبیل، تخم ہلیون، بہمن سرخ، بہمن سفید، زنجبیل، تودری، پودینہ خشک ہر ایک ایک تولہ۔

مرچ سیاہ، عقرقرحا، جائفل، جاوتری، لونگ ہر ایک ۶ ماشہ مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز نارجیل، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، چرونجی ہر ایک ۳ تولہ۔

مغزیات کے علاوہ باقی ادویات باریک کر کے بعد میں اسی میں مغزیات ڈال کر باریک کریں۔ اور شکر سفید اور شہد ہم وزن کا قوام کر کے اس میں ملائیں۔

یہ لبوب منی کو زیادہ کرنا ہے۔گردہ ومثانہ کوقوت دیتا ہے۔مقوی باہ ہے۔

حب مردہ سنگ

مرداسنگ، بلیلہ سیاہ، فلفل سیاہ، نرکچور، کتھ گلابی ہر ایک ایک تولہ سب کو دو دن لیموں کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:

ایک سے دو گولی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں یہ حب آتشک فروحہ خبیثہ اور پرانے سوزاک کے لیے مفید ہے۔

سفوف جریان

گل سپاری، گوکھرو، گوند سینبھل، گوند ڈھاک، بیج بند، سمندر سکھ ہر ایک ۲ تولہ۔ شکر سرخ ۱۲ تولہ، سب ادویہ کا سفوف بنا کر شکر شامل کریں۔روزانہ صبح ایک تولہ سفوف دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

جریان کے لیے مفید ہے۔

معجون لاجونتی اکسیر الاثر

تخم لاجونتی ۵ تولہ، بیج بند ۲ تولہ، سمندر سکھ ایک تولہ، کتیرا، گلنار، موچرس، پھلی کیکر، موصلی سفید، صمغ عربی، گل گڑھل، مصطگی رومی، سبوس اسبغول ہر ایک ایک تولہ، آرد سنگھاڑہ ۲ تولہ، مصری سہ چند ادویات، تمام ادویات علیحدہ علیحدہ پیس کر مصری کا قوام بنا کر معجون تیار کریں۔خوراک ۲ تولہ گائے یا بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر کسی کو بیس سال کا پرانا جریان ہو تو تین چار ہفتہ میں آرام آجاتا ہے۔

شاہی چورن

سونچل نمک، فلفل دراز، سونٹھ (گھی میں بھنی ہوئی) چھلی کیکر ہر ایک ۵ تولہ ست پودینہ تین ماشہ، باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:

۲ رتی تا ۸ رتی یا حسب حالات زیادہ مقدار استعمال کریں۔

جوشاندہ مدر حیض

مغز املتاس، کپاس کے ڈوڈے، انیسوں، بادیان، کلونجی، تخم سریا، پرسیاوشان، تخم خربزہ ہر ایک ۶ ماشہ ایک سیر پانی مین جوش دیں۔ جب پانی پاؤ بھر رہ جائے تو چھان کر صبح و شام پئیں اس میں قند سیاہ بھی ڈال لیں۔

حب مدر حیض

ایلوا ۱۲ ماشہ، زراوند ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، افتین ۳ ماشہ، ہیرا کیس ۳ ماشہ سب کو پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:

صبح و شام پانی کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔ یہ گولیاں حیض کھولنے میں اکسیر ہیں۔

سفوف تخم گذر

تخم گذر، برگ بانسہ، تخم ملنگنی، تخم مثبت ہر ایک ۶ ماشہ ایلوا، مغز حنظل، عصارہ ریوند، ہر ایک ۵ ماشہ، زعفران 1 ماشہ پودینہ جنگلی ۹ ماشہ سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

جب حیض کے دن قریب آئیں تو کپاس کی جڑ ۲ تولہ لے کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب 1 چھٹانک رہ جائے تو چینی ملا کر 1 ماشہ سفوف کے ساتھ دیں چند روز اسی طرح کریں۔

نوٹ: ایام ماہواری سے دو تین دن قبل یہ دوا شروع کرنی چاہیے۔

دوائے مستورات

صندل سرخ، لودھ، مجیٹھ، ریش برگد، ہلدی، برگ برگد، برگ چنبیلی، عود خام، ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کر کے روغن چنبیلی ۱۶ تولہ میں سحق کر کے رکھیں۔ رات کو سوتے وقت چہرہ پر لگا کر سو جائیں۔ صبح گرم پانی سے چہرہ دھو ڈالیں۔ اکثر عورتوں کے چہرے پر سیاہ داغ حیض کا خون بند ہونے سے پڑ جاتے ہیں۔ ان کے لیے یہ بہت مفید ہے۔ چند روز میں داغ دور ہو جاتے ہیں۔

سفوف سیلان الرحم

آم کا بور، گل دھاوا، گل پستہ، گل سپاری، چنیا گوند، موچرس، ہر ایک ۶ ماشہ، آرد سونگ بریاں ایک تولہ، مصری ۴ تولہ سب ادویہ کو پیس کر سفوف تیار کریں۔

شربت ورم رحم

بیخ بسکھپرا سرخ، سرکنڈہ کی جڑ، وبھ کی جڑ (جس سے جھاڑو بناتے ہیں) بیخ کاسنی، بانس کے تازہ پتے، گل کسوم، گاجر، ہر ایک ۲ تولہ پرانا گڑ ۳ تولہ، سب ادویہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر 1 پاؤ پانی رہ جائے تو اسکی تین خوراکیں بنائیں۔ حیض شروع ہونے پر ہر روز ایک خوراک دیں۔ تین دن متواتر پئیں۔

حب معین حمل

مشک خالص ۲ رتی، جائیفل 1 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، برادہ ہاتھی دانت 1 ماشہ

پرانا گڑ ۵ ماشہ، چھالیہ گجراتی ۳ عدد لونگ ۴ عدد سب کو کوٹ کر گولیاں بنائیں۔ حیض سے پاک ہونے کے بعد تین روز مسلسل گولیاں کھلائیں۔

نوٹ: گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔

جوشاندہ برائے حبس اسہال اطفال

امرود کی جڑ کی چھال 1 تولہ پندرہ تولہ پانی میں پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تو ۶ ماشہ کی مقدار میں پلائیں۔ پرانے دست بند ہو جائیں گے۔

حب اطفال

برگ نیم، نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۲ ماشہ، برنج ساٹھی سونف ہر ایک ۴ ماشہ سب کو پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی دن میں تین بار شیر مادہ کے ساتھ گھس کر پلائیں۔

یہ گولیاں بچوں کے ہرے دست، پیاس اور ضعف کو دور کرتی ہیں۔

سفوف طباشیر

طباشیر، درز الا ئچی خورد، مغز کنول گڑ، زیرہ سفید، مصری، کتھہ سفید ہم وزن سفوف بنائیں۔ گرمیوں کے موسم میں روزانہ ۲ تا ۴ رتی چار بار بچہ کو چٹائیں اس سے ہاضمہ درست ہوگا اور پیاس زیادہ نہیں لگے گی۔

برائے دق الاطفال

خاکسی مصفی ۲ چھٹانک کو بکری کے دودھ ڈیڑھ سیر میں جوش دیں۔ پھر چھان کر خاکسی کو سایہ میں خشک کریں۔ اسی طرح تین دفعہ جوش دیں اور خشک کر کے پیس لیں روزانہ 1 ماشہ سفوف شیرہ در میں گھول کر صبح و شام پلائیں۔ یہ دعا بچوں کے سوکھا مسان

کے لیے بہترین ہے۔ جو بچے ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئے تھے چند روز کے استعمال سے سرسبز و شاداب ہو گئے۔

لعوق

سونٹھ، فلفل سیاہ فلفل دراز، تربد ہم وزن سفوف بنائیں اور مصری ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔ ایک ماشہ سفوف تھوڑے شہد میں ملا کر چٹائیں اس سے بچوں کے پیٹ کا اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

حب ڈبہ

عصارہ ریوند، گل گاؤزبان ہر ایک ۷ ماشہ، گل بنفشہ، ملٹھی ہر ایک ۶ ماشہ، گوند ناگوری ایک ماشہ باریک پیس کر پانی میں گولی بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ ایک گولی ماں کے دودھ کے ساتھ دیں۔ ڈبہ اطفال کے لیے مفید ہے۔

حب خشخاش

نشاستہ، رب السوس، تخم خشخاش ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنائیں اور لعاب بہیدانہ کے ساتھ مسور کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی شیرہ ملٹھی میں پیس کر دیں۔
یہ بچوں کے بخار اور کھانسی میں مفید ہے۔

حب مروارید

مروارید ۴ رتی، زہرہ مہرہ خطائی ۶ ماشہ، حجرالیہود ۶ ماشہ، نارجیل دریائی ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، مغز کنول گٹہ طباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ۔
سب عرق گلاب ایک بوتل میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

بچوں کے سوکھا پن، گرمی، بدہضمی، قبض اور پیاس کو دور کرتی ہیں۔

جوشاندہ

پودینہ، انیسوں، سونف سب ایک ماشہ سب کو تھوڑے پانی میں ملا کر جوش دیں اور بچے کو پلائیں۔

اگر بچے کے پیٹ میں دودھ جم کر پیٹ بھاری ہو گیا ہو اور پیٹ پھول گیا ہو اس سے پیٹ صاف ہو کر درد وغیرہ دور ہو جائے گا۔[۸۲]

------☆☆☆------

حضرت خواجہ محمد قاسم موہڑوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا شجرہ نسب ایران کے مشہور کیانی خاندان سے ملتا ہے۔آپ کے آباء و اجداد اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں ہندوستان وارد ہوئے۔آپ کی پیدائش سے قبل والد گرامی کو خواب میں متعدد بزرگوں نے آپ کی بزرگی و کمالات کی بشارت دی تھی۔۱۸۶۰ھ میں آپ تقریباً انیس برس کی عمر میں تمام علوم مروجہ سے فارغ ہو گئے اور راولپنڈی کے قریب موضع جیکوٹ میں دینی مدرسہ کا اجراء کیا۔آپ حضرت خواجہ نظام الدین کیاں شریف (کشمیر) کے دست مبارک پر بیعت ہوئے اور تکمیل سلوک کے بعد خرقہ خلافت سے سرفراز ہوئے۔

مرشد گرامی نے آپ کو جنگل میں بیٹھنے کا حکم دیا۔اسی مقصد کے لیے موہڑہ شریف تحصیل کوہ مری کا مقام منتخب کیا گیا۔ستر برس میں آپ نے عبادت و ریاضت میں گزارے۔آپ کی زندگی سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکمل نمونہ تھی۔ہزاروں غیر مسلم آپ کے اخلاق و کردار سے متاثر ہو کر دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے۔برصغیر کے علاوہ ایران، افغانستان، عرب، تبت، کشمیر سے بھی لوگ حصول فیض کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔

آپ نے ایک سو بیس سال کی عمر میں ۲۱ نومبر ۱۹۴۳ء بروز جمعۃ المبارک وصال فرمایا۔مزار مبارک موہڑہ شریف میں مرجع خلائق ہے۔[۸۳]

درج ذیل نسخہ جات آپ سے منسوب ہیں۔

برائے بادفرنگ

چاکسو، کچور، دھنیا، مرچ سیاہ سب ہم وزن پیس کر سفوف بنائیں۔ صبح نہار منہ ایک چٹکی پانی کے ساتھ کھائے۔

برائے دمہ

بنفشہ، گاؤزبان، بہیدانہ، جکروتی۔ یہ ایک ایک تولہ مصری بقدر ضرورت، سب ادویہ کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ رہ جائے تو مصری ملا کر صبح اور سوتے وقت پلائیں۔

برائے کمزوری معدہ وناف

لہسن، رائی سیاہ، دونوں ایک ایک چھٹانک، دونوں کو الگ الگ کوٹ کر دہی میں ملا دیں کہ چٹنی کی شکل ہو جائے۔

منہ نہار جس قدر ہو سکے کھائے۔ کئی برس کی بگڑی ہوئی ناف درست ہو جاتی ہے۔ اور معدہ کی کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے۔

برائے بدنی، دماغی واعصابی کمزوری

بادام، پستہ، چھوہارے، ناریل، سب ایک پاؤ خشخاش نصف پاؤ مکھن 1 پاؤ، مصری ایک پاؤ۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملا لیں۔ نہار منہ بطور ناشتہ استعمال کریں۔

برائے نامردی

بادام، پستہ، چھوہارے، ناریل، خشخاش، ثعلب دراز، مکھن، مصری، دودھ برگد، سب ادویہ ہم وزن۔ سب ادویہ کو دودھ میں اس قدر پکائے کہ کھلوا بن جائے۔ روزانہ نہار منہ اور رات کو استعمال کرے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ [۸۴]

حضرت خواجہ پیر محمد حسن جان مجددی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۶ شوال المکرّم ۱۲۷۸ھ میں قندھار (افغانستان) میں پیدا ہوئے والد کا اسم گرامی خواجہ عبدالرحمٰن مجددی ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے۔

حضرت خواجہ عبدالرحمٰن ۱۲۹۷ھ میں افغانستان سے ہجرت کر کے صوبہ سندھ میں آباد ہو گئے۔ حضرت خواجہ حسن جان سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے علوم عقلیہ و نقلیہ اپنے والد ماجد سے حاصل کیے اور حضرت مولانا حافظ لعل محمد متعلوی ساکن شہر ٹیاری ضلع حیدرآباد سے بھی کچھ تعلیم حاصل کی۔ جب آپ کے والد ماجد حج پر گئے تو آپ کو بھی ساتھ لے گئے۔ وہاں آپ حاجی رحمت اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ صولیتہ میں داخل ہوئے۔ اسی دوران آپ نے شیخ احمد دحلان اور شیخ الحدیث محمد ابونصر دمشقی سے اسناد حدیث حاصل کیں۔ اور اپنے والد ماجد کے دست اقدس پر بیعت کی۔ پھر اپنے وطن واپس آ کر مذہب و ملت کی خدمت میں مصروف ہو گئے۔ آپ نے تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ۱۸۷۹ء میں جب افغانستان کے عوام نے انگریزوں کے خلاف جہاد کیا تو آپ کے والد ماجد نے انگریزوں کا ناطقہ بند کر دیا تھا۔ حضرت خواجہ حسن جان سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریک خلافت میں سرگرمی سے حصہ لیا مگر ہندوؤں سے اتحاد کی سختی سے مخالفت کی۔

تحریک ہجرت کے مسئلہ پر آپ نے عوام کو اس کے نقصانات سے آگاہ کیا۔ تحریک پاکستان میں آپ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ صوبہ سندھ میں مسلم لیگ کی ڈٹ کر حمایت کی اور اپنے متوسلین کو بھی مسلم لیگ کی حمایت کا حکم دیا۔ ۹۶-۱۹۴۵ کے الیکشن میں مسلم لیگی امیدوار کا بھرپور ساتھ دیا اور کانگرسی لیڈروں کی ریشہ دوانیوں کو خاک میں ملا دیا۔ مسلم لیگ کی حمایت میں اشتہار چھپوائے۔ جی ایم سید کے مقابلہ میں آپ نے قاضی محمد اکبر کو مسلم لیگ کا ٹکٹ دلوایا۔ دن رات ایک کر کے آپ نے جلسوں سے خطاب کیا۔ نتیجۃً جی ایم سید اس حلقہ میں بری طرح ہار گئے۔ اور آپ کی حمایت یافتہ قاضی صاحب واضح اکثریت سے جیت گئے۔ آپ نے علم دین کی ترویج و اشاعت کے لیے بہت سے مدارس اور مساجد تعمیر کروائیں۔ آپ بڑے مہمان نواز اور خوش خلق تھے۔

آپ کی تبحر علمی کا اندازہ ان تصانیف سے ہوتا ہے جو آپ نے یادگار چھوڑی ہیں۔ چند تصانیف کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ شفاء الامراض
۲۔ انیس المریدین
۳۔ پنج گنج
۴۔ سفرنامہ عربستان
۵۔ تذکرۃ الصلحا فی بیان الاتقیاء
۶۔ انساب الانجاب
۷۔ شرح حکم شیخ عطاء اللہ سکندری
۸۔ الاصول الاربعہ فی تردید الوہابیہ
۹۔ طریق النجات
۱۰۔ رسالہ در قواعد تجرید

۱۱- العقائد الصحیحہ فی بیان مذہب اہل السنۃ والجماعۃ

۱۲- الاشارۃ الی البشارہ

۱۳- لغات القرآن

آپ نے ۲ جون ۱۹۴۶ء بروز اتوار وصال فرمایا۔ مزار مبارک ٹنڈو سائیں داد میں مرجع خاص و عام ہے۔ مولانا رشید احمد مجددی نے قطعہ تاریخ وصال کہا۔[۸۵]

عارف کامل اٹھا دنیا سے کیسا ہائے ہائے
طالبانِ دیں کا غم سے دل ہوا جاتا ہے شق

جس کے اک ادنیٰ اشارے سے ہوا کرتے تھے حل
مسئلے علم طریقت کے ادق سے بھی ادق

ہو رہی ہے اہل عرفان میں یہ باہم گفتگو
ہوگیا گم اب کتاب معرفت سے اک ورق

فکر ہے تاریخ رحلت کی تو کہہ دو اے رشید
مرشد کامل امیر ملک معنی قطب حق
۱۳۶۵ھ

آپ کے چند طبی نسخہ جات ہدیہ قارئین ہیں۔

کحل الجواہر برائے روشنائی چشم و تقویت بصر

مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ، یاقوت رمانی ۳ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، سنگ بصری ۲ ماشہ، کف دریا ۱ ماشہ، میمرہ اصلی ۲ ماشہ، کشتہ جست ۲ ماشہ، سنگ سرمہ اصفہانی نصف تولہ، تمام ادویہ کو ایک پاؤ عرق گلاب میں سحق کریں اور استعمال میں لائیں۔

داروی سبز

کشتہ جست ایک تولہ، سرمہ اعلیٰ ایک تولہ، زنگار اصلی ۶ ماشہ، افیون خالص ۶ ماشہ۔ ہر چہار ادویہ کو کوٹ چھان کر کھرل میں مزید رگڑیں اور باریک کپڑے سے چھانیں۔

امراض چشم ربد اور قاطع جالہ و پھولہ ہے۔ یہ سرمہ آنکھوں میں چبھتا ہے اگر اس کی حدت کم کرنی ہو تو عرق گلاب ہی حل کر کے دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

حب ایارج

پوست ہلیلہ زرد، بادیاں، رب السوس، مصطگی، گل سرخ، صبر سقوطری، مقل ارزق، زعفران ہر ایک ۴ تولہ، تربد موصوف ۶ تولہ، شحم حنظل ۳۶ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے معجون تیار کریں۔

یہ معجون تنقیہ اعضائے رئیسہ امراض دماغ امراض چشم و گوش و دندان اور اوجاع جو نزلہ سے پیدا ہوئے ہوں بہت مجرب ہے۔ بہت سے مریض جو ڈاکٹروں اور حکیموں سے لاعلاج ہو گئے تھے اس سے شفایاب ہو گئے ہیں۔

برائے صرع وام الصبیان

بیضہ زاغ تازہ حاصل کریں اور چاقو کی نوک سے سوراخ کریں اور خشک تمباکو داخل کریں پھر اسے سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس کو کوٹ کر مثل نسوار بنائیں دن میں تین مرتبہ ناک میں بطور نسوار استعمال کر لیں۔

برائے امراض سینہ، سرفہ وذات الجنب وذات الریہ

گل بنفشہ، گاؤزبان، زوفا، عناب، سپستان، ہر ایک دو تولہ اصل السوس، بہیدانہ،

بادیان ہر ایک ایک تولہ۔

اگر ساتھ بخار ہو تو گل نیلوفر اور عنب الثعلب ۲ تولہ بھی ملائیں۔

اس کی چار خورک بنائیں۔ روزانہ ایک خوراک جوش دے کر شکر ملا کر یا بغیر شکر کے دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

اگر ساتھ ضیق النفس یعنی سانس کی تنگی ہو تو انجیر ولایتی ۳ دانہ اور تخم السی ۳ ماشہ کا اضافہ کریں۔

حب سرفہ

گوند کیکر، کتیرا، نشاستہ، اصل السوس، ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، خشخاش سفید ۴ ماشہ، مغز بہیدانہ ۳ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، مغز بادام دس عدد سب ادویہ کو باریک پیس کر لعاب بہیدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب بواسیر خونی و بادی

پوست ہلیلہ زرد، بلیلہ، ہلیلہ سیاہ، مغز نیم، مغز بکائن، چاکسو ہر ایک پانچ تولہ، رسونت ۱۰ تولہ، تمام ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بنائیں۔ رسونت کو پہلے برگ کاسنی یا آب گندنا میں حل کر لیں پھر اسمیں باقی ادویہ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

روزانہ صبح و شام مکھن کے ساتھ ایک گولی کھائے۔ اور یہی گولی پانی میں حل کر کے اس سے استنجا کرے تو مسے وغیرہ ختم ہو جائیں گے۔

برائے وجع المفاصل و درد کمر

چوب چینی ۶ تولہ، سورنجاں شریں ۳ تولہ، تخم حلبہ ۲ تولہ، مالکنگنی ۲ تولہ، دھتورہ سیاہ ۲ تولہ، شکر سفید ۱۰ تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

صبح وشام ۳ ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

مرہم ناصور و داد وغیرہ

گندھک آملہ سار ۲ تولہ، پارہ ایک تولہ، توتیا ۲ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، سہاگہ ۶ ماشہ، روغن گاؤ ۵ تولہ۔

پہلے گندھک و پارہ کو سحق کریں پھر باقی ادویہ باریک کر کے اسی میں ملائیں آخر میں گائے کا مکھن ملا کر مرہم تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔

معجون چوب چینی مقوی باہ و مقوی بدن

چوب چینی ۴۰ تولہ، مغز بادام مقشر، مغز پستہ، مغز نارجیل، مغز حبۃ الخضراء، مغز فندق، کنجد سفید، مصطگی، خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ۔

تخم گزر، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم اسپت، تخم گندنا، تخم اوٹنگن ہر ایک نصف تولہ۔

خصیۃ الثعلب ۴ تولہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل مصری اندر جو، خولنجان، پنیر مایۂ اشتر اعرابی، ہر ایک ۲ تولہ، مشک ۶ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ، شہد ۱۲۰ تولہ۔

تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر معروف طریقہ سے معجون تیار کریں۔

خوراک:

صبح وشام ۶ ماشہ دودھ کے ساتھ دیں۔ [۸۶]

-----☆☆☆-----

حضرت مولوی محمد حسین قیس چشتی سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی پیدائش دینانگر ضلع گورداسپور (مشرقی پنجاب بھارت) کے ایک دینی وصوفی خاندان میں ۱۴ اپریل ۱۸۷۶ء کو ہوئی۔ والد گرامی کا نام مولوی دین محمد اور دادا کا نام حکیم الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ تھا جو اپنے زمانے کے مشہور ترین طبیب تھے۔ محمد حسین قیس رحمۃ اللہ علیہ کے والد مولوی دین محمد صاحب عالم علوم ظاہری و باطنی اور صاحب وجد و حال تھے۔ اور سائیں توکل شاہ انبالوی سے بیعت تھے۔ ان پر ہر وقت استغراق کا عالم طاری رہتا تھا۔

مولوی محمد حسین قیس رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تعلیم اپنے دادا کی زیر نگرانی شروع کی دادا سے عربی فارسی اور طب کی تعلیم حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان مشن ہائی سکول امرتسر سے پاس کیا۔ پھر کچھ عرصہ ملازمت بھی کی جو جلد چھوڑ کر مرشد کی تلاش میں نکل پڑے۔ اور ہندوستان کا گوشہ گوشہ چھان مارا۔ مختلف مزارات پر چلہ کشی کی۔ آخر حضرت حافظ محمد دین سجادہ نشین وڈے میاں رحمۃ اللہ علیہ لاہور کے حکم سے دہلی روانہ ہوئے۔ یہاں مولانا غلام احمد بریاں سے ملاقات ہوئی اور اپنا مدعا بیان کیا۔ وہ آپ کو حضرت خواجہ محمد عبدالصمد فریدی دہلوی سجادہ نشین حضرت خواجہ فخر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس لے گئے۔ انہوں نے آپ کو ایک وظیفہ عنایت فرمایا کہ اسے پڑھو جو خواب دیکھو مجھے بتاؤ۔ چنانچہ حسب الحکم عمل کیا گیا۔ اور خواب کی کیفیت بیان کی خواجہ عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ

تم واپس لائل پور چلے جاؤ اور میرے خط کا انتظار کرو۔ چنانچہ ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کے آخر میں آپ کا خط ملا اس میں ایک خط حافظ محمد موسیٰ تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کے نام تھا۔ چنانچہ آپ یہ خط لے کر حضرت حافظ محمد موسیٰ تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے دست مبارک پر بیعت ہو گئے۔

بیعت کرنے کے بعد حافظ محمد موسیٰ تونسوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو فرمایا کہ

اے میاں محمد حسنین اب فقیر کا وقت قریب ہے۔ تم دہلی چلے جاؤ تمہاری تکمیل وہیں ہوگی۔ صاحبزادہ عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس رہو میں نے ان سے کہہ دیا ہے میں اور وہ ایک ہی ہیں۔

چنانچہ حکم شیخ کی تکمیل میں آپ محرم ۱۳۲۴ میں مستقل طور پر حضرت خواجہ عبدالصمد دہلوی کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اور تقریباً تیس برس ان کی خدمت میں رہے۔ اور سلوک کے جملہ مراحل طے کیے اور حضرت خواجہ عبدالصمد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو خلافت عطا فرما کر طالبانِ حق کی تربیت پر معمور فرمایا۔

دہلی میں تیس سالہ قیام میں آپ نے اپنے شیخ طریقت کی ایسی خدمت کی جس کی نظیر نہیں ملتی۔ آپ چوبیس گھنٹے سفر و حضر میں حضرت قبلہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر رہتے۔ حضرت قبلہ کہیں بھی تشریف لے جاتے تو آپ کو ساتھ لے کر جاتے۔ آستانہ عالیہ کی ضرورت کی تمام اشیاء خود بازار سے خرید کر لاتے۔ صحن میں دو تین دفعہ جھاڑو دیتے۔ غسل خانہ میں پانی بھرنا، مہمانوں کو ریلوے اسٹیشن سے لانا اور رخصت کرنا اور ان کے آرام و آسائش خورد و نوش کا سارا کام آپ ہی کے ذمہ تھا۔ سفر میں حضرت دہلوی کے لیے وضو کے لیے گرم پانی، گرم کھانا اور جملہ پیر بھائیوں کے ٹکٹ خریدنا اور سامان کی حفاظت آپ ہی کا فریضہ تھا۔

حضرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی والدہ سے آپ کو مانگ لیا تھا آپ کی والدہ

نے بخوشی آپ کو حضرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کر دیا۔ ایک دفعہ بھری مجلس میں آپ نے فرمایا کہ

فقیر نے مولوی محمد حسین کو اسکی والدہ سے مانگ لیا ہے۔ اب اللہ کے ہاتھ شرم ہے۔ حضرت قبلہ مولوی محمد حسین قیس رحمۃ اللہ علیہ نہایت زاہد و عابد، مخلص و ملنسار اور حلیم الطبع بزرگ تھے۔ علماء و فقراء کی بڑی عزت و خدمت کرتے تھے مہمانوں اور دوستوں کو خود اپنے ہاتھ سے چائے بنا کر پلاتے۔

آپ طبیب حاذق بھی تھے اور یہ آبائی پیشہ تھا۔ دور دور سے مریض آتے اور شفا پاتے۔ دوائیاں خود تیار کرتے دوستوں اور حاجت مندوں کو مفت تقسیم کرتے۔ آپ کو ادب، شاعری، طب اور تصنیف و تالیف سے خاص دلچسپی تھی۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت سی کتابیں لکھیں جن کی تعداد ۲۷ کے قریب ہے۔ چند کتابیں جو قابلِ ذکر ہیں کے نام درج ذیل ہیں:

۱- عجائب اللغات
۲- تحفۃ العشاق
۳- کنز الاسرار
۴- ارمغان دلآویز
۵- رسالہ توبہ
۶- ذبیح اللہ
۷- پیر کامل
۸- جواہر المجربات (طب)

آپ کی اکثر کتابیں قیام پاکستان کے وقت ہندوستان رہ گئیں۔

آپ نے اکتوبر ۱۹۵۱ میں راولپنڈی میں وصال فرمایا اور آپ کی درگاہ سادات

میں بطور امانت دفن کیا گیا۔ پھر ۱۷ فروری ۱۹۵۲ کو مستقل طور پر آپ کے جسد اطہر کو فیصل آباد لا کر جامعہ چشتیہ (سرگودھا روڈ) میں دفن کر دیا گیا جہاں آپ کا مزار مرجع خلائق ہے۔

آپ کے فرزند دوم افتخار الملت پروفیسر افتخار احمد چشتی سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ نے راقم الحروف کو آپ کی کتاب جوہر المجربات فوٹو اسٹیٹ مرحمت فرمائی۔

جس سے آپ کے طبی جواہر پارے ہدیہ ناظرین ہیں۔[87]

اکسیر قلب

طباشیر، کشنیز، برادہ صندل سفید، الائچی سبز، زہر مہرہ خطائی، کہر باشمعی ہر ایک ۵ تولہ، نارجیل دریائی ۳ تولہ، کشتہ عقیق کشتہ مرجان ایک ایک تولہ، ورق نقرہ تین ماشہ۔

سب ادویہ کو پیس کر مثل غبار کریں۔ ۲ ماشہ رب انار یا سیب یا بہی کے ساتھ کھلائیں۔ از حد مجرب ہے۔

ضعف دماغ

تخم خشخاش ۹ تولہ مغز کدو ۵ تولہ، تخم کاہو مقشر ۸ تولہ، مغز تربوز ۵ تولہ، تخم خرفہ ۴ تولہ، کشنیز خشک ۷ تولہ، مغز بادام ۶ تولہ۔

معروف طریقہ سے معجون تیار کریں۔

خوراک ۲ تولہ، قابض و گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

سرمہ نور البصر

سرمہ اصفہانی ۲ تولہ، مشک خالص ایک ماشہ، روپا مکھی ۲ تولہ، مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، مامیراں چینی، تیزپات، بسد احمر، زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ گلاب کے عرق میں

تین یا چار روز تک کھرل کریں۔ یہ نسخہ نظر کو از حد تیز کرتا ہے۔ عینک کو چھوڑاتا ہے ہر قسم کے چشمی امراض کو دور کرتا ہے۔

سفوف مغلظ

ستاور، بیج بند گوکھرو، تالمکھانہ، موچرس، ضمغ عربی، سنگھاڑا، اسگند، سقاقل، موصلیسیاہ وسفید سب کا سفوف بنا کر سہ جند ادویہ چینی ملائیں۔

خوراک ایک تولہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت روح پرور

خس مقرض، کشنیز خشک، ابریشم مقرض، برادہ صندل سفید تخم خیارین، گلسرخ ہر ایک دس تولہ۔

چینی کے ساتھ سب ادویہ کا شربت تیار کریں۔

شربت بزورکلاں

تخم کاسنی، سونف، بیخ کاسنی، تخم کدو، حب القرطم ہر ایک تین تولہ، خطمی، ملٹھی، بنفشہ گل گاؤزبان، ہر ایک دو تولہ۔ مویز منقی چینی کے ساتھ معروف طریقہ سے شربت تیار کریں۔

خوراک ۳ تولہ پانی میں ملا کر دن میں تین بار۔

یہ شربت ہر قسم کے گرم بخاروں اور دیرینہ بخاروں، ادرارِ بول حیض، سنگ گردہ اور سنگ مثانہ، یرقان سدّ وجگر ومعدہ کو طحال کو دور کرتا ہے۔

حب معاون

دانہ الائچی، جائفل، دارچینی، گوند ببول، سپاری دکھنی، کشتہ چاندی، کشتہ قلعی، تین تین ماشہ، کستوری ایک ماشہ روح گلاب میں کھرل کر کے آب بہیدانہ کے ساتھ

نخودی گولیاں بنائیں۔

جماع کے بعد دو گولی دودھ کے ساتھ کھانے سے زائل شدہ طاقت واپس آ جاتی ہے۔

حب جریان

کشتہ قلعی ۲ تولہ، مصطگی رومی ایک تولہ، ست بیروزہ، ست گلو اصلی، ست سلاجیت ایک ایک تولہ، شیر برگد میں نخودی گولیاں بنائیں۔

صبح وشام ایک گولی ہمراہ دودھ دیں۔

حب ہیضہ

کافور، ہینگ، جائفل، کیسر، سونٹھ، افیون سب ہم وزن پانی میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ایک ایک گھنٹہ بعد میں عرق چائے یا قہوہ کے ستھ دے سکتے ہیں۔

صحت النساء

جند بدستر، حب بلسان، عود بلبان مصطگی رومی، دارچینی، عقرقرحا، بادرنجبویہ، تج، اسگندھ، بالچھڑ۔

سب ادویہ ایک ایک تولہ، زعفران چھ ماشہ، شہد خالص ایک پاؤ، گلقند ۱۵ تولہ سب ادویہ کوٹ چھان کر شہد و گلقند میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:

۹ ماشہ عرق بادیان و عرق مکو نصف پاؤ کے ساتھ دیں۔

یہ معجون عورتوں کے ایام ماہواری کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دور کرنے میں

مجرب ہے۔

معجون بسفائج

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہر ایک ۵ ماشہ۔ آملہ خشک ۳ ماشہ، افتیمون، عشبہ مغربی، برگ شاہترہ، بسفائج، تربد سفید ہر ایک ۵ ماشہ، سنا مکی ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:

۷ تا ۱۴ ماشہ ہمراہ عرق عشبہ دیں۔ یہ معجون وجع المفاصل سوداوی، پرانا گنٹھیا کو دور کرنے میں اکسیر ہے۔

سیلان طمث

موچرس، سپاری دکھنی، طباشیر، نشاستہ، گل مختوم، گل سُرخ، مازو حب الآس، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۶ ماشہ۔

موصل سیاہ و سفید ہر ایک ایک تولہ، پوست انار ۹ ماشہ، رب انار ۱۵ تولہ، مصری و چینی ساوی ۵ چھٹانک معجون بنائیں۔

خوراک:

ایک تولہ صبح و شام۔

یہ معجون حیض کی زیادتی اور رحم سے زرد و سفید رطوبت جاری ہونے کو روکتی ہے۔

حب اختناق الرحم

زعفران ۶ ماشہ، جاوتری ۴ ماشہ، اسگندھ ناگوری ۶ ماشہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، جائفل ۵ ماشہ، ادرک ۱۴ ماشہ، برگ پان بنگلہ ۶ عدد۔

سب ادویہ کو کھرل کر کے بقدر لونگ حبوب بنائیں۔

خوراک:

ایک گولی مصالحہ والے پان میں رکھ کر کھول دیں۔

یہ گولیاں ہیٹر یا یعنی باؤ گولہ دور کرنے میں اکسیر نسخہ ہے۔

مجربات عشر

برگ مدار (آک) ۲۴ عدد، کھتہ سفید ۴ تولہ، روغن زرد تین تولہ، کھتہ کو باریک سفوف بنائیں پھر روغن میں ملا کر پتوں پر لگا کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

۲ رتی پان میں رکھ کر کھلائیں۔ یہ نسخہ دمہ، سانس پھولنا اخراج بلغم کے لیے مجرب ہے۔

ضعف دماغ و نزلہ دائمی

تر پھلا ایک تولہ، اسطخو دوس، منڈی، سونف، کشنیز خشک ایک ایک ۴ ماشہ ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر ۳ ماشہ روغن بادام اور مصری خشک دو ہفتے تک استعمال کریں۔ ضعف دماغ اور دائمی نزلہ دور ہوگا۔

جوارش کنجد

کنجد سیاہ مقشر تین تولہ، کچور، تخم کرفس، زیرہ کرمانی، اجوائن سات سات ماشہ، کندر، سونٹھ، مگاں، دارچینی، الائچی کلاں چھ چھ ماشہ کوٹ چھان کر تین گناہ شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔

ایک تولہ صبح و شام عرق گلاب کے ساتھ دیں۔

یہ معجون حاملہ وغیر حاملہ عورتوں کے مٹی کوئلہ پتھر کھانے کی عادت کو دور کرتا ہے۔

حب سعال

تخم خطمی، خبازی، ضمع عربی، رب السوس، مغز بادام شیریں۔ بہیدانہ، گاؤ زبان، مغز کدو، گل ارمنی سب ۶ ماشہ، مصری ۶ ماشہ سب کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت منہ میں رکھ کر چوسیں۔

یہ گولیاں کھانسی، گلے اور سینے کی جلن، سوزش کو دور کرتی ہیں۔ [۸۸]

-----☆☆☆-----

حضرت میاں غلام محمد سہروردی حیات گڑھی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت با سعادت اٹھارویں صدی عیسوی کے اوائل میں جلالپور جٹاں گجرات میں حافظ محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے گھر ہوئی۔ آپ کے جدامجد حضرت میاں مسعود رحمۃ اللہ علیہ حضرت غلام قادر گجراتی کے خلیفہ مجاز تھے۔ سات سال کی عمر میں آپؒ نے علوم ظاہری کی تحصیل شروع کی۔ درسی کتب اپنے والد اور دادا سے پڑھیں۔ علم فقہ مولوی قائم دین سکنہ بھکو سے حاصل کیا۔ عربی اور دوسری اخلاقی کتب کا درس مولوی عبداللہ چک عمروالوں سے لیا۔ پھر علم اصول و معانی کے لیے مولانا محمد عالم صاحب کی خدمت میں پہنچے۔ کچھ کتابیں مفتی شیخ احمد صاحب ساکن موضع فتح پور سے بھی پڑھیں۔

علم طب حکیم احمد شاہ پنڈی میانوال سے حاصل کیا اور چھبیس سال کی عمر میں جملہ علوم کی تحصیل سے فارغ ہو گئے۔

آپ چھوٹی عمر میں حضرت بابا جنگو شاہ قلندر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں اپنے والد کے ہمراہ حاضر ہو کر مرید ہوئے۔ اور ان کے وصال کے بعد بطریقت اویسیہ مزار انور سے فیض یاب ہوئے۔

منزل فقر میں آپ نے بڑے سخت مجاہدے کیے۔ دریا میں کھڑے ہو کر چلہ کرنے سے پشت اور پنڈلیوں کا گوشت مچھلیاں کھا گئی تھیں۔ حضرت بابا جنگو شاہ قلندر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ حضرت بابا محمد رمضان شاہ نوری سہروردی اور میاں

قطب الدین وڑائچ سے بھی کسب فیض فرمایا۔

آپ نے ہزارہا گمشتگان بادیہ ضلالت کو صراطِ مستقیم پر گامزن فرمایا۔ جید علما، سادات، امراء، فقراء آپ کے حلقہ بگوش ہوئے۔ آپ کی صحبت میں اس قدر تاثیر تھی کہ جو شخص ایک بار آپ سے مل لیتا آپ کی محبت کا اسیر ہو جاتا۔ اخلاق و محاسن میں آپ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیکر تھے۔ حق بینی اور حقیقت شناسی میں یکتا تھے۔ جو شخص حاضر خدمت ہوتا اس کے تمام حالات اس کی گفتار سے قبل اول تا آخر بیان کر دیتے کہ آنے والا محو حیرت ہو جاتا۔

آپ کو احوال قلوب، کشف ارواح اور رویاء پر مکمل عبور تھا کشف قبور کی کوئی حد ہی نہیں تھی۔ بعض اوقات مزارات پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو صاحب مزار سے جواب لے کر دیتے تو طالبین حیران رہ جاتے۔

کسی بھولے بھٹکے انسان کو فقر کی پہنائیوں میں لے جا کر دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کرنا۔ آپ کے درویشانہ منصب کا ادنیٰ کرشمہ تھا۔ آپ نہایت ہی پاکیزگی پسند اور درویش بے گلیم تھے۔ جاہل صوفیوں اور لنگوٹ بند ملنگوں کے سخت خلاف تھے۔

آپ نے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ بمطابق ۱۹۵۱ء وصال فرمایا۔ اس وقت آپ کی عمر سو سال سے زائد تھی۔ آپ کی نماز جنازہ آپ کے خلیفہ مجاز غوث زماں حضرت سید قلندر علی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھائی۔ مزار مبارک حیات گڑھ (گجرات) میں مرجع خلائق ہے۔[۸۹]

آپ کی طب ہر ایک قلمی بیاض جو آپ کے پوتے میاں عبدالرشید سہروردی صاحب سے حاصل ہوئی ہے۔ اس سے چند نسخے درج ذیل ہیں۔

قرص کافور

کافور ایک ماشہ، گل سرخ ۷ ماشہ، ترنجبین ۷ ماشہ، مغز خیارین ایک تولہ طباشیر ایک تولہ، تخم کاہو ۲ تولہ، تخم خرفہ ایک تولہ، کاسنی ۷ ماشہ، مغز کدو ایک تولہ، رب السوس ۱۰ ماشہ۔

سب کو کوٹ پیس کر لعاب اسبغول کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح و شام میں یہ گولیاں تپ محرقہ، جگر اور امراض دل کے لیے نہایت مفید ہیں۔

سفوف تریاق اطفال

تربت سفید مقشر، پوست ہلیلہ کابلی زرد، پودینہ سب ہم وزن سفوف بنائیں۔

ایک سال سے دو سال کے بچہ کو ۲ ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔

ام الصبیان، ڈبہ، سرسام، فیض، بدہضمی اور قولنج کے لیے مفید ہے۔

کھانسی بچگان شیر خوار

پھٹکری بریاں بچے کی والدہ پستانوں کی بھٹنیوں پر لگانے کے بعد بچے کو دودھ دے۔ سخت سے سخت کھانسی دور ہو گی۔

حبوب کھانسی بچگان

سہاگہ نیم خام، مرچ سیاہ ہم وزن، مغز گھی کو اس میں کھرل کر کے دانہ جوار کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک گری نیم گرم پانی میں گھس کر پلائیں۔

سفوف ریح شکن

مصطگی، الائچی دانہ، سونف، چھڑ گڈی، سب ادویہ ۲ تولہ شکرتری ایک پاؤ سفوف

بنا کر صبح وشام ایک تولہ کھلائیں۔

جوارش ہاضم

الائچی دانہ، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، دارچینی، ادرک، نمک، انار دانہ، ہر ایک ۵ تولہ، چھوہارے، کشمش ہر ایک ۱۰ تولہ، املی اچھاٹک سرکہ ایک پاؤ، چینی ایک پاؤ۔

سب ادویہ کی معروف طریقہ سے جوارش بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

گل گھوٹو مویشیاں

پیاز نصف سیر، لہسن نصف سیر، مرچ سیاہ ایک پاؤ، تیل سرسوں نصف سیر تمام ادویہ کو کوٹ کر سرسوں کے تیل میں بھونیں سرخ ہونے پر نکال لیں اور جانور کو دیں۔

جوارش کمونی برائے ریح شکم

دارچینی، فلفل، دراز، مرچ سیاہ، پودینہ، سونٹھ، ہرڑ زرد، اجوائن، سُداب، گل سرخ ہر ایک تین تولہ، بورہ ارمنی ایک تولہ، گلقند ۵ تولہ، زیرہ مدبرے تولہ۔

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں جوارش تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔

درد جسم

اسگندھ، سونٹھ، موصلی سفید الائچی دانہ ہم وزن سفوف بنا کر استعمال کریں۔

ضیق النفس

سہاگہ بریاں، مصبّر ہم وزن گڑ میں گولی بنا کر رات کو کھانا مجرب ہے۔

مقوی باہ

سونٹھ ۲ تولہ، خولنجاں ایک تولہ، مغز پستہ ایک تولہ، سفوف بنا کر دودھ کے ساتھ

استعمال کرے۔

بواسیر خونی

رسونت، مغز شفتالو، مغز تخم دھریک، مغز تخم نیم تمام ادویہ ہم وزن پیس کر نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک:

۲ گولیاں لسی کے ساتھ لیں۔

ایضاً

تخم سرس کا سفوف تیار کریں ۶ ماشہ تا ایک تولہ دودھ کے ساتھ دیں۔

معجون معدہ

نانخواہ، تخم گذر، زنجبیل، ہر ایک ۵ تولہ، زعفران ایک تولہ، بسفائج ایک تولہ، بیخ کرفس اڑھائی تولہ، مصطگی ایک تولہ عود خام ۲ تولہ، عقر قرحا ایک تولہ، شہد سہ چند ادویہ معجون بنا کر استعمال میں لائیں۔

یہ معجون مقوی معدہ ہاضم طعام اور قاطع ریح ہے۔

عطوس برائے مرگی

صبر سقوطری، جند بدستر، نکچھکنی، فلفل سیاہ، مگھاں، ہم وزن لے کر باریک نسوار کی طرح سفوف نائیں بوقت ضرورت ناک میں دیں۔

نسخہ خوردنی برائے مرگی

عقر قرحا، مصبر، ایک ایک تولہ شہد خالص میں معجون تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ نہار منہ۔

شربت مصفی خون

چرائتہ، برگ مہندی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۳ ماشہ پاپڑا منڈی، عشبہ ہر ایک ۶ ماشہ، رات کو سب ادویہ کو جوب کوب کر کے ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح ان کا جوشاندہ تیار کر کے چینی ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک:

۳ تولہ پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں۔

سفوف باؤ گولہ

مغز سمندر پھل، کف دریا، نمک لاہوری، نمک سیاہ، سجی سفید، جوکھار، سہاگہ، پوست ہلیلہ زرد، پیپل، سونٹھ، ہینگ، باؤ بڑنگ کابلی ہر ایک ایک تولہ۔ املی بید ۴ تولہ۔ سب ادویہ کا سفوف تیار کریں۔ خوراک ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ لائیں یہ سفوف باؤ گولہ، درد معدہ، امعار باحی اور قولنج ریاحی میں از حد مفید ہے۔

سفوف سنگرھنی

سنگدانہ مرغ ۲ تولہ، ہینگ بریاں ۳ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ سفوف تیار کریں۔ ۲ ماشہ ہمراہ دہی شیریں ۳ چھٹانک کے ساتھ دیں۔

برائے سنگ گردہ

کلونجی ۴ ماشہ، مکتھی ۳ ماشہ حجر الیہود ۲ ماشہ، تخم خربزہ ۶ ماشہ، سنگ سرماہی ایک ماشہ گوکھرو ۲ ماشہ۔

سب ادویہ کو رگڑ کر شیرہ نکال کر دودھ اور چینی ملا کر پلائیں یہ ایک خوراک ہے۔ ۹۰

-----☆☆☆-----

حضرت ابوالفیض سید قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت باسعادت ۴ جنوری ۱۸۹۵ء بمقام کوٹلی لوہاراں شرقی ضلع سیالکوٹ میں ہوئی۔ والد ماجد کا نام حضرت سید حافظ رسول بخش تھا۔ آپ کا شجرہ نسب سید ابوالحسن شاہ بدیع الدین آغا شہید اور حضرت شاہ ابوبکر عبدالرزاق کے توسّط سے حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے۔ آپ نے مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ علاقہ سیالکوٹ کے مقتدر علماء سے اکتساب علم کیا۔ پھر اپریل ۱۹۱۰ء میں لاہور تشریف لائے اور مدرسہ نعمانیہ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور میں داخلہ لیا اور چار سال تک یہاں دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔

۱۹۱۷ء میں مدرسہ دیوبند میں داخلہ کے لیے وہاں پہنچے تو ایک مدرس کی غیر مہذب گفتگو سے کبیدہ خاطر ہو کر دیوبند سے اسی رات دوسری گاڑی سے بریلی شریف میں اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور آپ کے سامنے زانوئے ادب طے کر کے تفسیر، قانون، فقہ، علم الکلام اور حدیث کی تعلیم حاصل کی اور دستار فضیلت حاصل کی۔

دورہ حدیث کے لیے مولانا وصی احمد صاحب محدث پھیلی بھیت کے ہاں بھی تشریف لے گئے۔ بریلی شریف میں قیام کے دوران فوئی نویسی کا کام بھی آپ کے سپرد تھا۔ ۱۹۱۹ء میں اپنی تعلیم مکمل کر کے بریلی شریف سے اپنے گاؤں کوٹلی لوہاراں شرقی

تشریف لے آئے۔

آپ خضر صحرائے طریقت قیوم دوراں میاں غلام محمد سہروردی حیات گڑھی کے دست اقدس پر بیعت ہوئے۔اور خرقہ خلافت سے سرفراز ہوئے اور لاہور میں مستقل رہائش اختیار فرمائی۔ ۱۹۲۵ تا ۱۹۳۴ تقریباً ۹ سال حضرت شاہ ابوالمعالی کے مزار پر جامع مسجد میں امامت و خطابت کی ذمہ داری سنبھالی اسی دوران صاحب مزار کی طرف سے آپ کو غوث زماں اور قلندر رسول نما کا خطاب عطا ہوا۔

خرابی صحت کی بنا پر آپ نے امامت و خطابت چھوڑ کر حضرت قبلہ میاں صاحب کے حکم پر قلعہ گوجر سنگھ لاہور میں ایک قطعہ ارضی خرید کر اپنا ذاتی مکان تعمیر کروایا۔

اور آستانہ عالیہ پر مسندِ ارشاد بچھائی اور سالکین راہِ طریقت کا فریضہ سرانجام دیا۔سرزمین پنجاب میں آپ طریقت سہروردیہ کے مجدد تھے۔آپ کے دم قدم سے سلسلہ کی دوبارہ تبلیغ واشاعت ہوئی۔ ہزاروں بندگانِ خدا کو آپ کے ذریعے ہدایت نصیب ہوئی۔

تحریکِ پاکستان میں بھی آپ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مسلم لیگ کا بھرپور ساتھ دیا۔

مسلم لیگ کے بڑے بڑے جلسوں سے آپ کا خصوصی خطاب ہوتا تھا۔۱۹۵۳ء میں جب تحریک ختم نبوت چلی تو آپ نے اس تحریک کا پورا پورا ساتھ دیا۔

آپ میدانِ طریقت کے ساتھ ساتھ میدان تحریر کے بھی شہسوار تھے۔آپ نے تصوف وسلوک اور دیگر موضوعات پر متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں چند کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

۱- سیاح لامکان
۲- موعظۃ اللمتقین

۳- صحیفۂ غوثیہ

۴- الفقر وفخری

۵- جمال رسول

۶- جمال الٰہی

۷- تعارف سہروردیہ

۸- انوار سہروردیہ

۹- دختر ملت

۱۰- رسالہ علم غیب

۱۱- پردہ نسواں

۱۲- میلاد الرسول

۱۳- زکوٰۃ کا اسلامی نظام

۱۴- اسلامی عورت

آپ نے ۱۰ ستمبر ۱۹۵۸ء بروز آخری چہار شنبہ وصال فرمایا۔[۹۱]

مزار مبارک ہنجر وال لاہور (ملتان روڈ) میں مرجع خاص و عام ہے۔

ان دنوں حضرت سید شاہد رسول شاہ صاحب سہروردی سجادہ نشین ہیں۔ حضرت خواجہ ابوالفیض رحمۃ اللہ علیہ نے گاہے بگاہے مریضوں کو جو نسخے عطا فرمائے۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

برائے ذیابیطس

• ایک تولہ مرجان لے کر نیم کے پتوں کا پانی نکال کر اس میں کھرل کریں۔ پھر نیم کے اس گودے میں کھرل شدہ مرجان رکھ کر گولہ بنالیں یا ہر گیلی مٹی کا لیپ کردیں۔

خشک ہونے پر بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کشتہ نکال لیں۔ پھر اس کشتہ کو دو بوتل عرق الائچی میں کھرل کریں۔

خوراک:

ایک چاول مکھن کے ساتھ روزانہ استعمال کریں۔

بخار و دافع تلی

ایک بڑا بینگن لے کر اس کی ڈوڈی اتار دیں اس میں دو تولہ نوشادر بھر کر لٹکا دیں۔ تیسرے دن پانی تیار ہو جائے گا۔ اس پانی کو چھان کر شیشی میں بھونیں روزانہ ایک بتاشے میں دو تین قطرے ڈال کر خالی پیٹ مریض کو کھلائیں۔ بچے کے لیے ایک قطرہ کافی ہے۔

برائے چنبل

مادہ گائے کی پانچ سیر ہڈیاں لے کر بطریق تپال حتبر تیل نکالیں اور چنبل کے زخموں پر لگائیں۔

برائے کمزوری گردہ و زیادتی پیشاب

بھنگرہ سفید، بھنگرہ سیاہ، ہر ایک ۲ تولہ، نمک سانبھر ایک تولہ تینوں ادویہ کو جلا کر راکھ کر لیں اور نمک لاہوری حسب ذائقہ ملائیں۔

باسی پانی کے ساتھ علی الصبح استعمال کریں۔

برائے جریان

سبوس اسبغول ۵ تولہ، کتیرا ۲۱ تولہ، کوکنار ۴ عدد، تمر ہندی بریان ۳ تولہ، بنات

سفیدہ ۱۰ تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

علی الصبح ایک ماشہ ہمراہ شیر گائے۔

اصل السوس ۷ ماشہ، گلنار ۴ ماشہ، تخم کا ہو ۴ ماشہ، گل سرخ ۵ ماشہ، تخم سداب ۵ ماشہ، تخم سنبھالو ۵ ماشہ، بنات سفیدہ ۲ تولہ پیس کر سفوف بنائیں۔

رات سوتے وقت ایک ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

درد پتہ

مصبر، نربسی، ہینگ، تینوں ادویہ ہم وزن کر کے پیس کر مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ صبح شربت بزوری کے ساتھ ایک گولی دیں۔ ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد بند کر دیں۔ چند دن چھوڑ کر پھر ایک ہفتہ کھائیں اسی طرح دو ماہ تکرار کریں۔ اس دوران گوشت کا شوربہ اور سبزیاں کھائیں۔ انڈا چاول اور چائے اور گرم و قابض اشیاء سے پرہیز کریں۔

چورن معدہ

فلفل دراز ایک تولہ، نوشادر ۶ تولہ، دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، جوکھار ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، نمک دیسی ۹ ماشہ، ہرپچی ۲ تولہ، ست پودینہ ۴ ماشے۔

ست پودینہ کے علاوہ سب ادویہ کا سفوف بنائیں آخر میں ست شامل کر کے خوب رگڑائی کریں اور باہم ملائیں۔ کھانے کے بعد ۳ ماشہ استعمال کریں۔

سفوف تبخیر معدہ

مصطگی رومی ۲ تولہ، اناردانہ ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ، آملہ ۶ ماشہ، پوست

بلیلہ ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ، فلفل دراز ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، چوب چینی ۹ ماشہ گردسماق ۶ ماشہ، پوست ترنج ۳ ماشہ، نمک سیاہ ۳ ماشہ، سونف ۷ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ، برگ پودینہ ۳ ماشہ، شکر دیسی ۶ تولہ۔ سب ادویہ کو رگڑ کر سفوف بنائیں۔ کھانے کے بعد ۳ ماشہ استعمال کریں۔

تبخیر معدہ اور سوءِ ہضم کے لیے اکسیر ہے۔

برائے سیلان الرحم

صندل سرخ، صندل سفید، زیرہ سفید ہر ایک دو تولہ سونف ۵ تولہ، سرمہ سیاہ، سرمہ سفید ہر ایک ۲ تولہ۔

سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

۴ رتی صبح نہار منہ شربت صندل کے ساتھ دیں۔

طباشیر ۲ تولہ، مصری ۲ تولہ، ورق نقرہ ۲ عدد برادہ دندان فیل ۳ تولہ، کلب الحجر ۳ تولہ، گل دھاوا ۲ تولہ۔ سب کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

۴ ماشہ رات کو دودھ کے ساتھ دیں۔

بواسیر

نمک سیاہ لے کر اس میں جو سرخ اجزاء ہوں وہ نکال دیں اور سیاہ حصہ پیس لیں۔ علی الصبح دو رتی نمک لیں اور اس پر تین مرتبہ سورۃ کوثر بمعہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں اور دو چمچہ دہی میں ڈال کر کھائیں۔ بعد ازاں دو چمچہ اوپر سے سادہ دہی

کھائیں۔ یہ نسخہ بواسیر خونی، بادی یامسہ والی سب کے لیے اکسیر ہے۔ البتہ علاج زیادہ دیر تک کرنا پڑتا ہے۔

اسہال بچگان

صندل سفید، صندل سرخ، سرمہ سفید، سرمہ سیاہ زیرہ سفید تمام دو دو تولے سونف ۵ تولہ سب ادویہ کو سفوف کرلیں ایک رتی بچے کو دن میں تین چار بار دیں۔ انشاءاللہ اسہال کی شکایت دور ہوگی۔ [۹۲]

-----☆☆☆-----

حضرت پیر سید فیض محمد شاہ قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی پیدائش ۱۲۵۵ھ بمقام قلعہ سیداں (قندھار شہر سے چالیس میل مشرق کی جانب) میں ہوئی۔ والد کا اسم گرامی سید امیر محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ آپ مادرزاد ولی اللہ تھے۔ آپ بچپن ہی سے دوسرے بچوں سے الگ تھلگ ذکر الٰہی میں مصروف رہتے۔ حصول علم کے لیے قندھار شہر میں جا کر مولوی جان محمد مرحوم سے صرف ونحو اور ادب عربی کی تحصیل کی۔ بعد ازاں موضع خنرا کی مشہور درس گاہ سے درس نظامی کی تکمیل کی۔

حصول علم کے دوران ہی شیخ طریقت کی جستجو رہنے لگی۔ ایک غیبی اشارہ پر حضرت ملا راحم دل رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں موضع صوخہ میں حاضر ہو کر بیعت ہوئے۔ حصول علم کے دوران بھی عبادت ذکر واذکار اور مجاہدہ میں مصروف رہے۔ علوم ظاہری کی تکمیل کے بعد قندھار شہر میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ حضرت مل راحم دل شہر کی ایک مسجد میں فروکش ہیں۔ آپ فوراً ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ دریائے رحمت جوش میں تھا۔ پیر کامل مرید صادق کو لے کر کابلی دروازے سے باہر درگاہ حضرت خواجہ ملا محمد عالم نقشبندی المعروف ملا اخوند صاحب تشریف لے گئے وہاں کچھ دیر مراقبہ کے بعد آپ کو خلعت خلافت سے سرفراز فرمایا اور ہندوستان جانے کا حکم فرمایا۔

یہ ۱۸۷۰ء کا زمانہ تھا۔ چنانچہ آپ سبی کے راستے کوئٹہ، جیکب آباد، شکارپور، سکھر، بہاولپور، ملتان، سرہند شریف، اجمیر شریف میں مختلف مزارات سے فیض

حاصل کرتے ہوئے لاہور میں حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حاضر ہوئے اور یہاں چلہ کش ہو کر فیض یاب ہوئے۔

اور عقیدت مندوں کی درخواست پر شاہدرہ لاہور میں مقیم ہو گئے۔

ستر سال سے زائد عمر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان میں شادی ہوئی۔ کچھ عرصہ شاہدرہ لاہور میں قیام پذیر رہے جب یہاں زائرین کی کثرت ہو گئی تو احباب کے شدید تقاضوں پر آپ تاندلیانوالہ کے قریب چک جھیانہ (حال چک ۴۱۱ گ-ب فیض آباد) منتقل ہو گئے اور زندگی کے آخری سولہ سال یہیں اقامت پذیر رہے اور خلق خدا کو فیوضات سے نوازتے رہے۔

آپ کا کوئی وقت ذکر و فکر سے خالی نہیں گذرتا تھا اکثر مراقبہ میں رہتے۔ بے شمار خلق خدا نے آپ سے راہ ہدایت حاصل کی۔

آپ نے ۱۸ رجب المرجب ۱۳۸۰ھ بمطابق ۶ جنوری ۱۹۶۱ بروز جمعۃ المبارک بوقت تہجد وصال فرمایا۔ مزار مبارک فیض آباد نزد تاندلیانوالہ میں مرجع خلائق ہے۔[۹۳]

اس وقت حضرت سید حسنین علی قندھاری سجادہ نشین ہیں۔ آپ کے چند طبی نسخہ جات جو بوقت ضرورت حاجت مندوں اور ارادت مندوں کو عطا فرمائے درج ذیل ہیں۔

حب یرقان

ہینگ، نمک سیاہ، ہیرا کیس، کالی مرچ تمام ادویہ ہم وزن گولیاں بنا کر لسی کے ساتھ لیں۔

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ محمد عمر بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۹ ذوالحجہ ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۶ء بیربل شریف ضلع سرگودھا کی مشہور روحانی و علمی خانقاہ مرتضویہ میں پیدا ہوئے۔ والد کا اسم گرامی خواجہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ دادا جان کا اسم گرامی قیوم زماں خواجہ غلام مرتضیٰ تھا۔ حفظ قرآن کے بعد عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم داداجان سے حاصل کی۔ پھر مدرسہ نعمانیہ لاہور میں مولانا محمد عالم امرتسری، مفتی محمد عبداللہ ٹونکی اور مفتی کفایت اللہ دہلوی سے استفادہ فرمایا۔

اورینٹل کالج لاہور سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ دلی میں بھی کچھ عرصہ مشاہیر علماء وفضلاء سے اکتساب فیض کیا۔ تکمیل علم کے بعد اسلامیہ کالج پشاور میں سات سال تک تدریس کے فرائض سرانجام دیئے ۱۹۸۹ء میں والد ماجد کے وصال کے بعد تدریسی مصروفیات کو ترک کر کے سجادہ نشینی کی مسند کو سنبھالا۔

تلاش شیخ میں بہت سے صوفیاء کی خدمت میں حاضری دی آخر حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور اجازت و خلافت سے نواز دیئے گئے۔

حضرت شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر ہی آپ نے بیربل شریف کی مسند [illegible] بخشی اور خلق خدا کی خدمت اور رشد وہدایت میں مصروف ہو گئے۔ آپ نے اپنے [illegible] کی مسند علم وعرفان کی اعلیٰ روایات اور مرشد کامل کی نسبت فقر کی خوب لاج رکھی۔

مسلک کے لوگ آپ کا احترام کرتے اور حاضر خدمت ہوتے باتوں میں زائر کی کایا پلٹ جاتی اور آنکھیں برس پڑتیں۔

پیر بل شریف کی خانقاہ پنجاب بھر میں علمی مرکز کی حیثیت سے مشہور تھی۔ چنانچہ لوگ آپ کے اجداد کی طرح آپ کی خدمت میں بھی فتاویٰ اور مقدموں کے لیے حاضر ہوتے۔ آپ کے فیصلے ایسے ہوتے کہ بڑے بڑے مفتی اور قاضی حیران رہ جاتے۔

آپ ہر زائر کے ذوق طبع کے مطابق گفتگو فرماتے۔ گفتگو میں علم و حکمت کے ساتھ لطافت کا عنصر بھی موجود رہتا۔ اہلِ علم کی بڑی قدر فرماتے۔ آپ نے تحریک پاکستان میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مسلم لیگ کا بھرپور ساتھ دیا۔ ملک خضر حیات ٹوانہ سابق وزیر اعظم متحدہ پنجاب نے آپ کو مسلم لیگ کی حمایت سے باز رکھنے کے لیے ایک خط کے ساتھ کثیر رقم کی تھیلی بھیجی آپ نے یہ رقم واپس کر دی اور خط کی پشت پر لکھا۔

نذرانہ نہیں سود ہے پیران حرم کا

آپ نے اپنے علاقے میں مسلم لیگ کو کامیاب کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔

آپ نے ۲۶ اگست ۱۹۶۷ء کو وصال فرمایا مزار مبارک پیر بل شریف میں مرجع خاص و عام ہے۔

تصوف و سلوک پر آپ نے متعدد کتب تصنیف فرمائیں۔ آپ کی روشن تحریریں تحریک احیاء تجدید تصوف کی تاریخ میں ایک تجدیدی کارنامہ ہے۔ آپ کی گراں قدر تصانیف درج ذیل ہیں۔

۱- انقلاب الحقیقت

۲- التوحید

۳- قرآنی نظریہ حیات

۴- قرآنی حقائق

۵- زنبیل عمر

۶- سلوک اور مقصد سلوک

۷- طریقت کی حقیقت

۸- الہوی

۹- زنبیل عمر

۱۰- حضرت غلام مرتضیٰ رحمۃ اللہ علیہ (حالاتِ زندگی)[۹۴]

آپ کے چند طبی مجربات درج ذیل ہیں۔

عرق مبارک (جگر اور معدہ کے جملہ امراض کے لیے)

سونف، کاسنی، زرشک، مکو، افتین، گل سرخ، بنفشہ، بالچھڑ، تخم کشوت ہر ایک ۵ تولہ، چھلکا شرینہ، اور کھوی ہر ایک ۲ تولہ۔

تمام ادویہ کا سات بوتل عرق کشید کریں۔

استعمال:

صبح نہار منہ ۳ تولہ، شام ۵ تولہ۔

برائے مالیخولیا

رات کو معجون نجاح ہمراہ دودھ جس کے اندر افتیمون ایک پوٹلی میں سہ جوشہ کیا جائے۔ عشاء کے وقت استعمال کیا جائے۔

سفوف ہاضمہ

نوشادر، نمک سیاہ، مرچ سیاہ، الائچی سیاہ، گیرو ہر ایک ۲ تولہ، ست پودینہ ۳ ماشہ،

تمام اشیاء کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔

استعمال:

کھانے کے بعد ۳ رتی استعمال کریں۔ ٹھنڈے پانی سے غسل نہ کریں بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

کالی پھکی (تیزابیت معدہ اور امعا کی اصلاح کے لیے)، پارہ، گندھک آملہ سار مصفی، الائچی سیاہ، چرائتہ، زیرہ سفید، فلفل سیاہ، سہاگہ، فلفل دراز، سیدھا نمک، زنجبیل، نمک سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ، پوست بلیلہ، دانہ الائچی خورد، ست اجوائن، ست الائچی، ست پودینہ، نوشادر، ہر ایک چھ ماشہ تمام ادویہ کا سفوف بنائیں۔

استعمال:

بعد خوراک صرف ۴ رتی استعمال کریں۔

نوٹ:

پہلے گندھک اور پارہ کو کھرل کریں کہ پارہ کی چمک بالکل ختم ہو جائے۔

سفوف ہاضمہ (ٹوکیس دستوں کے لیے)

بالچھڑ، الائچی بڑی، مصطگی رومی، ہر ایک ایک تولہ، سفوف بنائیں۔

استعمال:

بعد خوراک ایک ماشہ سفوف ایک ماشہ گلقند کے ساتھ استعمال کریں۔

زعفرانی گولیاں (اٹھرا کیلئے)

مرچ سیاہ، سہاگہ، ہلدی، کرفس، اجوائن خراسانی، ادرک، خرما، نخود بریاں، ہر ایک ۳ ماشہ۔ اسپند، تخم کنوث، گندھک آملہ سار مصفی، اندر جو، سروالی ہر ایک ۶ ماشہ، آملہ، ہلیلہ،

بلیلہ، بچھ، نمک سیاہ، نمک مفید ہر ایک ماشہ، افیون ایک ماشہ، زعفران اصلی ایک تولہ۔
تمام اشیاء کو باریک کر کے ہمراہ آب بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔

استعمال:

حمل کی صورت میں ایک گولی نہار منہ پانی سے کھائیں اور بچے کی پیدائش کے بعد بچے کو چوتھا حصہ گولی پانی میں حل کر کے پلائیں۔

تمام بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

کالی گولیاں (ہر قسم کے دردوں اور بندش حیض کے لیے)

مصبر ۴ تولہ، سہاگہ ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، آٹا ملٹھی ۶ ماشہ، باریک کر کے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔

استعمال:

۲ گولی ہمراہ دودھ گرم استعمال کریں۔

سرخ گولیاں (خون کی کمی، رطوبت کی زیادتی اور شوگر کے لیے)

کشتہ فولاد (فریکارب) ۳ تولہ، م بیج بند ایک تولہ، تخم پلاس ایک تولہ تخم شرینہ ایک تولہ، تینوں ادویہ کو باریک پیس کر آخر میں کشتہ فولاد ملا کر شہد کے ساتھ ۳ رتی کی گولیاں بنائیں۔

صبح ناشتہ کے بعد بارات براء دودھ یا چائے استعمال کریں۔

پرہیز:

خالی پیٹ نہ کھائیں ہوا سے بچیں تاکہ پسینہ آئے۔

نسوانی ٹکور (بندش حیض کے لیے)

نمک ۱۰ تولہ نیم کوفتہ، سوئے ۱۰ تولہ، میٹھا تیل ۱۰ تولہ، نمک اور سوئے کی پوٹلی بنائیں تیل نصف حصہ توے پر گرم کریں اور اس میں پوٹلی گرم کر کے دوسرے نصف حصہ تیل کو گرم کر کے ٹکور کرتے جائیں۔

استعمال:

ایام حیض سے دس روز پہلے شروع کریں۔ دوران ماہواری دو عدد کالی گولیاں ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔

تریاق مسان (بچوں کے لیے)

تربد ایک تولہ، چھلکا ہرڑ ایک تولہ، پودینہ ایک تولہ، ریوند خطائی ۴ ماشہ سفوف بنائیں۔

استعمال:

ایک ماشہ ایک سال کے بچے کے لیے علی الترتیب ہمراہ چار عرقہ یا شربت بنفشہ استعمال کریں۔

جواہر مہرہ نمبر ایک (بے ہوشی کے لیے)

مرجان، عقیق، صدف عمدہ ہر ایک چھ ماشہ کوفتہ کریں۔ پھر آدھ سیر عرق گلاب میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ غبار ہو جائے۔ پھر ورق نقرہ ۶ ماشہ، ورق طلا ۳ ماشہ ملائیں۔ پھر زعفران چھ ماشہ، کشتہ بارہ سنگھا ۳ ماشہ ملا کر بقدر بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ گل قند مربہ آملہ یا مربہ ہرڑ استعمال کریں۔ ۹۵

جواہر مہرہ نمبر۲ (نزلہ کے لیے)

مرجان، عقیق، زہر مہرہ خطائی، تربد ہر ایک چھ ماشہ، صدف اڑھائی تولہ، تمام ادویہ کو آدھا سیر عرق گلاب میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ غبار ہو جائے۔ پھر اس سفوف کے ایک تولہ وزن میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کریں۔

الائچی خورد ۳ ماشہ طباشیر ٦ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، نربسی ۲ رتی بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔

مناسب بدرقہ کے ساتھ ایک گولی دیں۔

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ پیر عبداللہ جان سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت ۸ جمادی الاول ۱۳۰۵ھ/ دو جنوری ۱۸۸۸ء ٹنڈو سائیں داد میں حضرت خواجہ پیر حسن جان سرہندی کے ہاں ہوئی۔ مادہ تاریخ ولادت ''نجم برج فضل وکمال'' ہے۔ دس سال کی عمر تک اپنے دادا حضرت خواجہ عبدالرحمٰن سرہندی کے زیر تربیت رہے۔ پھر اپنے والد گرامی کے علاوہ مولانا عبدالقیوم بختیار پوری۔ مولانا لعل محمد متعلوی، مولانا خیر محمد مکسی، مولانا خیر محمد پاٹائی اور مخدوم احسن اللہ خان پاٹائی سے اکتساب علم کیا اور والد گرامی کے دست مبارک پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں سعادت بیعت حاصل کی۔ اور خرقہ خلافت حاصل کیا۔ والد گرامی خواجہ پیر حسن جان سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد ان کی مسند کے جانشین ٹھہرے۔

آپ بڑے متقی و متورع بزرگ تھے۔ سلف صالحین کی تصویر تھے۔ علم وادب کا ایسا شوق تھا کہ باوجود کبر سنی وضعف و نقاہت مطالعہ اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہتے۔ آپ کا حلقہ مریدین بہت وسیع تھا۔

۱۹۳۸ء میں تحریک مسجد منزل گاہ سکھر میں بڑے جوش و جذبہ کے ساتھ حصہ لیا۔ تحریک پاکستان میں اپنے بزرگوں خواجہ محمد حسن جان سرہندی، خواجہ محمد حسین جان سرہندی، پیر غلام مجدد سرہندی، پیر ہاشم جان سرہندی کے شانہ بشانہ حصہ لیا۔ اور حصولِ پاکستان کے لیے دیوانہ وار کام کیا اور اپنے تمام مریدین کے ساتھ مسلم لیگ کی

بھرپور حمایت کی۔

درج ذیل کتابیں آپ کی علمی یادگار ہیں۔

۱۔ انتخاب مکتوبات شریف
۲۔ مونس المخلصین (فارسی)
۳۔ راحت القلوب (سندھی)
۴۔ راحت المخلصین (سندھی)
۵۔ برگ سبز
۶۔ ہدایۃ الحج (سندھی)
۷۔ الارشاد شرح قصیدہ بانت سعاد (سندھی)
۸۔ احسن الوسائل فی تحقیق المسائل
۹۔ مخزن العلوم

یہ آپ کی شاہکار کتاب ہے جو کئی حصوں پر مشتمل ہے۔

۱۰۔ شرح کافیہ عربی

علم طب پر بھی مختلف رسائل تصنیف فرمائے۔ آپ نے ۳ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ/ ۳۱ مارچ ۱۹۷۳ بوقت تہجد وصال فرمایا۔ مزار مبارک ٹنڈو سائیں داد میں مرجع خلائق ہے۔[۹۶]

آپ کے چند طبی مجربات درج ذیل ہیں۔

نسخہ برائے مقوی باہ، مغلظ منی ورقت و جریان و احتلام

موصلی سفید، بہمن سفید، ثعلب پنجہ دار، تودری سرخ، تالمکھانہ، گوندلیگز، چھلکا اسبغول، مصطگی رومی، دانہ الائچی، سب ادویہ، ہم وزن سفوف بنا کر چینی یا مصری ملا کر

صبح وشام دودھ کے ساتھ لیں۔

برائے سلسل البول

کیکر کا پھل، پتے اور پھول اور گوند۔ سب ہم وزن سفوف بنا کر دیسی گھی میں چرب کر کے رکھیں اور حسب مقدار استعمال کر لیں۔

سلسل البول اور دستوں کے لیے مفید ہے۔[۹۷]

-----☆☆☆-----

معجون شفا

یہ نسخہ قرآن مجید سے اخذ کیا گیا ہے۔قرآن پاک میں ہے: وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ۔
اس میں انجیر اور زیتون کا ذکر کیا گیا۔تیسرا جز سنڈھ (سونٹھ) جس کا ذکر قرآن مجید میں ہے:

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا۔

چوتھا جز شہد ہے جو سرتاپا شفا ہے۔

فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔

پس ان چار عناصر کا معجون ہر طرح شافی و کافی ہے۔

اس میں اور اجزاء شامل کر کے قرابادین کبیر کا نسخہ نہ بنایا جائے۔لیکن ایک یا دو ادویہ بطور بدرقہ یا معاون شامل کرنے کی اجازت ہے۔

مثلاً فالج یا رعشہ یا سردی زیادہ لگے تو مونگ اور دارچینی اس میں شامل کر سکتے ہیں۔دماغ کی تقویت کے لیے مغز بادام اور پستہ ملا سکتے ہیں۔دل کی تقویت کے لیے طباشیر اور زہرمہرہ اور ورق چاندی کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

تقویت جگر کے لیے کشتہ فولاد، جریان و احتلام کے لیے کشتہ قلعی یا کشتہ چاندی وغیرہ شامل کریں۔امیر و دولت مند لوگ موتی، یاقوت یا مشک، عنبر کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

یہ سب تدابیر حکیم حاذق کے مشورہ سے کی جائیں۔

بنانے کی ترکیب:

انجیر ولایتی ایک پاؤ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح انہیں اچھی طرح رگڑ لیں۔ پھر اسی میں روغن زیتون ۱۰ تولہ یا ایک پاؤ ملائیں پھر اس میں شہد گرم کر کے ملائیں۔ آخر میں سونٹھ ۲ تولہ سفوف بنا کر شامل کر کے سب ادویہ کو ملا کر معجون بنائیں۔

استعمال:

۲ تولہ صبح شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

برائے درد گردہ

ملٹھی چھیل کر جوب کوب کریں۔ اتنی جوب کوب یعنی آدھی کوٹی ہوئی۔ دونوں ادویہ ایک ایک تولہ نصف سیر پانی میں اُبال کر جوشاندہ تیار کریں۔ تھوڑا سا نمک ملا کر سرد یا نیم گرم طبیعت کے موافق صبح و شام پلائیں۔ کچھ عرصہ پلائیں تو پتھری بھی نکل جاتی ہے۔ ماہواری کے درد کے لیے بھی یہ نسخہ مجرب ہے۔

حب قبض کشا

مصبر، سہاگہ، اجوائن خراسانی، آسگندھ ناگوری، نوشادر ٹھیکری سب ہم وزن کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔

عرق گلاب یا عرق سونف کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف حابس حیض

گیرو ۵ تولہ، سنگ جراح ۵ تولہ، سفوف بنا کر ۶ ماشہ صبح پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

برائے درد پتہ

مصبر ایک تولہ، سہاگہ خام ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ افسنتین ایک تولہ۔

سب ادویہ کا سفوف تیار کریں۔

۲ تا ۳ رتی سونف کے عرق کے ساتھ استعمال کرائیں۔

پتے کے درد کے لیے اکسیر ہے۔ اگر ڈاکٹر نے پتہ کے اپریشن کا مشورہ دیا ہو تو اس دوا سے اپریشن سے نجات مل جاتی ہے۔ اپریشن کے بغیر شفا ہو جاتی ہے۔ [۹۸]

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ صدیق احمد سیدوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ خانقاہ عالیہ نقشبندیہ محبوبیہ سیدا شریف کے لیے سجادہ نشین تھے۔۱۹۱۶ء میں حضرت قبلہ عالم خواجہ محبوب عالم رحمۃ اللہ علیہ کے گھر آنکھ کھولی۔اس وقت اس خانقاہ سے علم و عرفان کے چشمے جاری تھے اور مسند ارشاد عروج پر تھی۔۱۹۱۷ میں خواجہ محبوب عالم رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہو گیا گویا آپ ایک سال بعد ہی شفقت پدری سے محروم ہو گئے۔ہوش سنبھالا تو ظاہری علم کی تکمیل کے لیئے گھر سے روانہ ہوئے۔مدرسہ دیوبند سے تمام علوم کی تحصیل کی اور ۲۱ سال کی عمر میں سند لے کر واپس سیدا شریف تشریف لائے۔

اور مرد کامل کی تلاش میں سرگرداں رہے۔اور حضرت سید نور الحسن شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ (کیلیانوالہ شریف) کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ سے اکتساب فیض فرمایا۔آپ آٹھ سال تک حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت اقدس میں کیلیانوالہ شریف حاضری دیتے رہے۔

آپ لوگوں کو بیعت فرمانے میں بہت احتیاط سے کام لیتے۔لیکن جو آپ کے دامن سے وابستہ ہو جاتا اس پر خاص توجہ فرماتے۔ورد و وظائف کی بجائے باطنی ہمت سے کام لیتے کہ سالک خود ہی مالک حقیقی کی جانب رجوع کر لیتا۔خلوص اور وفا پر بہت زور دیتے۔آپ پر اللہ تعالیٰ کی عنایت میں سے ایک خصوصی عنایت یہ تھی کہ انہیں دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مستقل اور خصوصی رابطہ عطا ہوا تھا یہ ہی نہیں کہ آپ کی اپنی ہی وہاں تک پہنچ تھی بلکہ جس کو چاہتے وہاں تک لے جاتے۔

آپ کی دو کتابیں ذکرِ محبوب سوانح حیات خواجہ محبوب عالم رحمۃ اللہ علیہ اور اردو ترجمہ کتاب الخصائص الکبریٰ آپ کی علمی یادگار ہیں۔

آپ نے ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ بمطابق ۱۰ مئی ۱۹۷۴ء جمعۃ المبارک اور ہفتہ کی درمیانی رات گیارہ بجے کنعان ٹرسٹ ہسپتال لاہور میں وصال فرمایا۔[99]

مزار مبارک سیدا شریف ضلع منڈی بہاؤالدین میں مرجع خلائق ہے۔ آپ کے چند طبی نسخہ جات آپ کے فرزند ارجمند اور سجادہ نشین جناب محمد احمد صاحب کی وساطت سے حاصل ہوئے ہیں جو ہدیہ ناظرین ہیں۔

ھو الشافی

برائے عرق النساء

کچلہ مدبر	۶ ماشہ
زعفران	۶ ماشہ
دارچینی	۲ تولہ
جاوتری	۲ تولہ
سورنجاں شریں	۲ تولہ
زنجبیل	۵ تولہ
دانہ الائچی کلاں	اڑھائی تولہ

ترکیب:

تمام ادویہ کو پیس کر شہد کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:

ایک گولی صبح شام دودھ کے ساتھ دیں۔

هو الشافی

برائے کھانسی

کیلے کی پھلی کا چھلکا، نمک سیاہ ایک چھٹانک ہر دو کو کوٹ کر نگدہ بنائیں۔ کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب راکھ ہو جائے تو دوا تیار ہے۔ بڑے کے لیے ۲ رتی اور بچے کے لیے ایک رتی دیں۔ ہر قسم کی کالی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

برائے درد گردہ

هو الشافی

مرچ سیاہ ________ ایک تولہ

نوشادر ________ ۳ تولہ

جوکھار ________ ایک تولہ

سفوف برہمی ________ ۳ ماشہ

فلفل درار ________ ایک تولہ

دانہ الائچی کلاں ________ ۵ تولہ

پیپرمنٹ (ست پودینہ) ________ ۳ ماشہ

قلمی شورہ ________ ۶ ماشہ

ترکیب:

سب ادویہ باریک پیس کر سب ادویہ باہم ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک:

پہلے نصف چمچہ چائے والا پانی کے ساتھ دیں۔ درد گردہ کے لیے مجرب ہے۔

حضرت مولانا حکیم غلام رسول درگاہی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کے آباء و اجداد اوڈھیریاں ضلع جالندھر کے معروف علمی، مذہبی اور طبی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو ریاست جالندھر میں قاضی کے عہدے پر فائز تھے اور تقریباً دو صدی پیشتر موضع لوہر (موجودہ کھاریاں چھاؤنی) آکر آباد ہوئے اور دینی وطبی خدمات کا آغاز کیا۔ اس خاندان کی وجہ شہرت علم طب دینی اور روحانی علوم ہیں۔

حضرت مولانا حکیم غلام رسول درگاہی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ۱۸ اگست ۱۹۱۳ء موضع چنو بھوجہ متصل لالہ موسیٰ میں ہوئی ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی حضرت مولانا شمس الدین درگاہی سے حاصل کرنے کے بعد موہڑہ شریف کا رخ کیا۔ جہاں تصوف کے بے تاج بادشاہ حضرت خواجہ محمد قاسم موہڑوی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور پھر انہیں کے ہو کے رہ گئے۔

آپ نے اس مرد کامل کے زیر سایہ روحانیت کی منازل طے کیں اور سالہا سال تک اپنے شیخ کے علم و عرفان سے مستفید ہوتے رہے۔ حضرت خواجہ محمد قاسم موہڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے جب دیکھا کہ یہ گوہر اب اپنی چمک سے دنیا کو روشنی عطا کر سکتا ہے۔ تو خرقہ خلافت عطا فرما کر اپنے گاؤں واپس جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ آپ واپس تشریف لے آئے اور مخلوق خدا کو اپنے فیضان سے نوازنا شروع کیا۔

۲۲ جنوری ۱۹۷۶ء صبح بوقت اذان علم و حکمت کا یہ درخشندہ آفتاب اپنے خالق

حقیقی سے جاملا۔[100]

آپ کے مجربات درج ذیل ہیں:

سفوف سرخ

گیرو، سنگجراحت ہم وزن سفوف بنائیں۔

جسم کے کسی بھی حصہ سے خون آتا ہو تو شربت خشخاش کے ساتھ دیں۔

کھانسی ہو تو رب السوس اور کتیرا ہم وزن ملالیں۔اسہال دموی کے لیے دہی کے ساتھ دیں۔

منجن قاسمی

بل کتھ ایک پاؤ، الا ئچی بڑی ۶۰ گرام، سرمہ سیاہ ۶۰ گرام، کافور ۲۴ گرام، نمک خوردنی ۳۶ گرام۔

تمام ادویہ پیس کر منجن بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

شربت دمہ اکسیری

اسطخو دوس ۶۰ گرام، اجوائن چہار ۴۸ گرام، عناب ۴۸ گرام، دار چینی ۴۸ گرام، الائچی کلاں، ۴۸ گرام، لونگ ۴۸ گرام، ملٹھی ۱۲۰ گرام، برگ بانسہ تازہ دُھلے ہوئے ایک کلو۔

ترکیب تیاری:

رات کو تمام ادویہ کو ۵ سیر پانی میں بھگو دیں۔مل چھان کر شربت تیار کریں۔

استعمال:

صبح و شام ۱۰ گرام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

تیل دلو جوڑ در گاہی

آکسن جڑ نکال کر اس کا چھلکا اُتار کر پانچ گنا پانی میں خوب پکائیں۔ جب تین حصے پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں دو گنا میٹھا تیل ملا کر آگ پر پکائیں پانی ختم ہونے پر اُتار کر استعمال میں لائیں۔

مصفی مبارک

سرپھوکہ ۲۴ گرام، سوڈا خوردنی ۱۲ گرام، کشتہ ہیراکس ۱۲ گرام، چینی ۱۲۰ گرام۔ سب ادویہ کا سفوف بنائیں ۲۵ گرام تا ۵۰ ملی گرام، گلقند یا مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ فساد خون، پھوڑے پھنسی اور یرقان کے لیے اکسیر ہے نیز بچوں کے بڑھے ہوئے پیٹ کو درست کرتی ہے۔

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ حکیم صوفی محمد حسین بدر چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۲۰ جون ۱۹۲۲ء میں قصبہ بھوماوڈالا ضلع امرتسر مشرقی پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ کے جدِاعلیٰ حکیم میاں محمد خان اپنے وقت کے ممتاز عالمِ دین اور طبیب حاذق تھے اور مولانا فضل حق خیرآبادی کے ہمدرس تھے۔ حکیم محمد حسین بدر کے والد اور دادا بھی اپنے وقت کے ممتاز عالمِ دین اور فاضل طبیب تھے۔ دور دراز سے تشنگانِ علم ان سے علمِ دین اور فنِ طب حاصل کرنے کے لیے تشریف لائے۔

صوفی بدر صاحب نے خاندانی روایت کے مطابق ابتدائی عربی، فارسی اور طب کی کتب اپنے والد سے پڑھیں۔ درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد مڈل اور میٹرک کے امتحانات بھی بھوماوڈالا ہائی اسکول سے پاس کرنے کے بعد ایف-اے مسلم اورینٹل کالج امرتسر سے پاس کیا اور بی اے کا امتحان علی گڑھ یونیورسٹی سے پاس کیا۔ دورانِ تعلیم طلباء کے ساتھ مسلم لیگ کا ساتھ دیا اور تحریکِ پاکستان میں نمایاں حصہ لیا۔

تعلیم سے فراغت کے بعد ۱۹۴۴ء میں انڈین ملٹری ہسپتال کمیلا میں ملازمت اختیار کی۔ بعد ازاں ریڈیو سیلون ملٹری سیکشن میں اردو اناونسر کی جگہ کام کرتے رہے آپ نے ۱۶ جون ۱۹۴۵ء میں حضرت مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی آل انڈیا سنی کانفرنس میں بھی شرکت کی۔ جس میں قیام پاکستان کی حمایت میں تقریریں ہوئیں۔ قیام پاکستان کے بعد آپ ملازمت ترک کر کے بمبئی کے راستے کراچی پہنچے اور جہادِ کشمیر میں دو سال عملی حصہ لیا۔ مولانا غلام محمد ترنم رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا ابوالحسنات

قادری رحمۃ اللہ علیہ سے محاذ کشمیر پر کئی بار ملاقاتیں ہوئیں۔

۱۹۵۳ء میں آپ نے ڈیرہ نواب صاحب ضلع بہاولپور میں مستقل قیام کیا۔ آپ نے اپنے خاندانی پیشہ طب اسلامی کو فروغ دینے کے لیے جدید طریقوں پر تجربے کیے اور ڈیرہ نواب میں ادارہ تحقیقات طبیبہ قائم کیا۔ اور بہت سی کتابیں علم طب پر شائع کیں۔ علم طب پر آپ نے اس ادارہ میں سینکڑوں کتابیں جمع کیں۔ جس میں تین سو زائد قلمی کتابیں موجود ہیں۔ آپ کی طبی خدمات کے صلہ میں ۲۲ جولائی ۱۹۵۵ء کو جناب شہزادہ سعید الرشید محمود عباسی نے آپ کو شمس الاطباء کے خطاب سے نوازا۔

طبیہ کالج بہاولپور کا اجراء بھی آپ کی کوششوں کا مرہون منت ہے۔

آپ حضرت سید اکرام حسین شاہ صاحب سکری چشتی کے دست مبارک پر سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ میں بیعت ہوئے۔ تکمیل سلوک کے بعد خرقہ خلافت و اجازت سے سرفراز ہوئے۔ حکیم شیخ پر ڈیرہ نواب میں خانقاہ عالیہ چشتیہ کی بنیاد رکھی۔ الحمدللہ خانقاہ کی اب مکمل طور پر تکمیل ہو چکی ہے۔ جس میں ایک طبی ہسپتال، مدرسہ تعلیم القرآن، کتب خانہ جامع مسجد اور دیگر تمام سہولتیں موجود ہیں۔

آپ نے طب و تصوف اور تاریخ پر متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں۔ چند مطبوعہ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ تحریک پاکستان کے ساتھ ستارے

۲۔ منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے

۳۔ حیات سعید

۴۔ کتاب سل و دق

۵۔ قرابادین ملتانی

۶۔ افادات بدر دو حصے

۷- مخزن الاکسیر

۸- رسالہ حفظان صحت

۹- ترجمہ بیاض خاص

۱۰- ترجمہ مجربات حکیم علی گیلانی

۱۱- تذکرہ خواجگانِ چشت

غیر مطبوعہ چند کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

۱- تاریخ اطباء پاک و ہند چہار جلد

۲- جنگ آزادی کا عظیم مجاہد مولانا فضل حق خیر آبادی

۳- علامہ اقبال اور نیشنلسٹ علماء

۴- تاریخ اطباء بہاولپور

۵- ترجمہ بیاض اکبر

۶- ترجمہ تحفہ قادریہ

۷- ترجمہ اکسیر عربی

۸- ترجمہ مطب علویخان

۹- تحقیقات طب شش جلد

۱۰- بیاض بدر

۱۱- ترجمہ تعلیم علم فی الباہ وغیرہ

آپ نے ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۶/۳ صفر المظفر ۱۴۰۷ھ بروز بدھ وصال فرمایا اور خانقاہ عالیہ چشتیہ ڈیرہ نواب صاحب میں دفن ہوئے۔[۱۰۱]

جس پر اب دیدہ زیب مزار تعمیر ہو چکا ہے۔ ہر سال صفر المظفر کی ۲-۳ کو آپ کا سالانہ عرس مبارک منایا جاتا ہے۔ آپ کے فرزند ارجمند جناب حکیم افتخار حسین چشتی

صاحب آپ کے سجادہ نشین ہیں۔ جو خانقاہ عالیہ چشتیہ کا انتظام بڑے احسن طریقہ سے چلا رہے ہیں۔

آپ کے چند طبی مجربات درج ذیل ہیں:

اطریفل عجب

اسطوخودوس، کشنیز، ہر ایک ۵ تولہ، ہلیلہ زرد، پوست آملہ، بلیلہ، ہلیلہ کابلی، گل سرخ، گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ، ترنجبین ۱۰ تولہ، شیرخشت ۲ تولہ، بادام روغن ۵ تولہ، شہد خالص ۵ تولہ، اطریفل تیار کریں۔

مقدار خوراک:

۲ ماشہ تا ۹ ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

فوائد:

سردرد، شقیقہ کو اکسیر ہے۔

دوا ضعف دماغ کے لیے

مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، مغز تخم پیٹھہ، مغز تخم خربوزہ، مغز خیارین، صمغ عربی، گوندنا گوری، تالمکھانہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔

تمام مغزیات کو اکٹھے کوٹ لیں۔ اور ہر دو گوند علیحدہ پیس لیں۔ تالمکھانہ کو علیحدہ روغن زرد میں بریاں کریں پھر ڈیڑھ سیر چینی کا قوام کر کے اس میں ملا لیں۔ بعد میں دانہ الائچی خورد ۴ تولہ کوٹ کر ملائیں۔ اور گرم گرم لڈو بوزن ۴ تولہ تیار کریں۔

خوراک:

ایک تا نصف لڈو شیر گرم کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:

تقویت دماغ وبصیرت کو اکسیر ہے۔ چہرہ پر رونق آجاتی ہے اور قوت ہاضمہ تیز ہوجاتی ہے۔

معجون دافع نزلات

افتیمون، کشنیز خشک، مرزنجوش، مصطگی، ہلیلہ کابلی، کندر ہر ایک ۳ تولہ پیس کر سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔

مقدار خوراک:

۳ ماشہ تا ٦ ماشہ دن میں دو بار پانی کے ساتھ۔

فوائد:

دافع نزلات، آشوب چشم اور گرانیٔ سانس کے لیے بے حد مفید ہے۔

قرص مثلث

کشنیز، تخم کاہو، زنجبیل ہر ایک ۲ تولہ، برزانج، کتیرا ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر قرص بنالیں۔

بوقت ضرورت ایک گولی گھس کر لیپ کریں۔

دردسر حار کے لیے مفید ہے۔

نسوار

کندر ۴ ماشہ، کافور ایک ماشہ، لونگ ایک تولہ، فلفل سیاہ ایک ماشہ، کاتھل ایک ماشہ، سب ادویہ کی نسوار بنالیں۔

بوقت ضرورت لیں، شقیقہ کو نافع ہے۔

حب ہندی

ایلوا ایک ماشہ، جائفل ۲ ماشہ، چرپتہ ایک ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ، اجمود ۳ ماشہ۔
کوٹ چھان کر نک چھکنی کے پانی میں گوندھ کر چودہ گولیاں بنائیں۔ایک گولی
صبح وشام پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:

دردسر، دردشقیقہ اور ہیضہ کے لیے مفید ہے۔

حب صرع

قسط شریں، زنجبیل، کبابہ، دیودار، ہر ایک ۹ ماشہ، بھنگرا، عقرقرحا، فلفل گرد، تخم
سن ہر ایک ۲۷ ماشہ، مقل ازرق ادویات کے ہم وزن ڈال کر پیس کر پانی کے ساتھ
موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:

ایک گولی صبح وشام دیں۔
صرع، فالج، لقوہ رعشہ کے لیے اکسیر ہے۔

سفوف مرگی

برہمی، وج، قسط شریں، بسفائج، الائچی خورد، چھوٹی چندن تمام ادویہ ہم وزن
کوٹ کر سفوف بنائیں۔
۳ ماشہ سفوف شہد میں ملا کر کھلائیں۔دافع مرگی ہے۔

دوائے صحت

چھوٹی چندن ۵ تولہ، رب جدوار خطائی ۲ تولہ، ابریشم سفید مقرض ایک تولہ، رب

برگ تلسی ۳ تلہ، جوہر پپیتہ ملا کر ۵ گرین کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:

۳ گولیاں صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔

مالیخولیا کے لیے اکسیر ہے۔

شربت ضیق النفس

گل سرس شیریں دو سیر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے آدھ سیر چینی میں شربت تیار کریں۔

۴ تولہ صبح و شام بغیر پانی استعمال کریں۔ضیق النفس کے لیے مفید ہے۔

حب مجرب

ریوند، سہاگہ بریان، ایلوا ہم وزن لے کر کوٹ کر گڑ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

شام کے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دیں بعد میں کوئی چیز نہ کھلائیں۔

دمہ کے لیے اکسیر ہے۔

مخرم بلغم

فلفل دراز، کاکڑا سنگی ہر ایک ایک تولہ، نوشادر ۲ ماشہ۔

تمام ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنائیں یا مویز مناسب ڈال کر حب نخودی بنائیں۔

استعمال:

ایک حب صبح و شام شربت بنفشہ کے ساتھ دیں۔

فوائد:

اس کے استعمال سے بلغم خارج ہو کر سانس کی تنگی ختم ہو جاتی ہے۔نزلہ زکام کھانسی کے لیے ازحد مفید ہے۔دن میں تین چار بار استعمال کرا سکتے ہیں۔

اکسیر سرفہ

مرچ سیاہ، گل مدار ہم وزن ایک مٹی کے کوزے میں رکھ کر گرم تنور میں رکھ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔

استعمال:

بقدر ایک رتی لعوق سپتان میں رکھ کر کھلائیں۔
ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔

حب ضیق النفس

مغز بادام شیریں، تخم کتان، کتیرا، حب صنوبر، صمغ عربی، زیتون، اصل السوس، رب السوس، ہم وزن۔
باریک سفوف بنا کر شہد ۲ تولہ آب رازیانہ کے ساتھ گولیاں نخودی بنائیں۔منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد:

ضیق النفس، سرفہ، تصفیہ صوت کے لیے مفید ہیں۔

شربت کھانسی

گل بنفشہ، نیلوفر، گاؤزبان، ہر ایک ۴ تولہ، عناب ۱۰ دانہ، سپستان ۱۰ دانہ، بورہ

صندل سفید ۴ تولہ، ملٹھی ۴ تولہ، بانسہ، خطمی ہر ایک ۳ تولہ، چینی ۴۵ تولہ شربت تیار کریں۔ کھانسی کے لیے مجرب ہے۔

شربت ضعف قلب

گاؤزبان ۴ تولہ، گل سرخ، صندل سفید، کشنیز خشک، نیلوفر، ہر ایک ۲ تولہ، آملہ مقشر یہ ایک ایک تولہ تخم خیارین تین تولہ مصری سہ چند ادویہ شربت تیار کریں۔

فوائد:

دافع خفقان، ضعف قلب اور حرارت کبد کو مفید ہے۔

سفوف صندل

صندل سفید، بلیلہ سیاہ، کشنیز خشک، گاؤزبان ہر ایک چھ ماشہ سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

۳ ماشہ تا ۵ ماشہ۔

فوائد:

خفقان کو نافع ہے خارش، جوش خون کو اکسیز ہے۔

سفوف مقوی قلب

ریوند چینی ۲ ماشہ، تخم بالنگو ۳ ماشہ، زعفران ۴ رتی، الائچی خورد ۴ عدد سب کو پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی ہمراہ پانی کے استعمال کریں۔

قلب کو تقویت دینے کے لیے بے نظیر ہے۔

دواء القسط برائے معدہ

قسط شریں ایک تولہ، دارچینی، تج، اُنیسوں، کرفس، اساروں، ہر ایک سوا ماشہ ریوند چینی ٦ ماشہ شہد ڈیڑھ پاؤ۔

سب ادویہ کا معجون تیار کریں۔ درد معدہ وامعاو درد کبد کو نافع ہے۔

سفوف زنجبیل مقوی معدہ

تج، پترج، اگرتگر، مصطگی، ہلیلہ سیاہ، فرنجمشک، زیرہ سیاہ، دارچینی، چھڑیلہ، قاقلین، فلفل سیاہ، زنجبیل، لونگ، جائفل، انار دانہ شیریں جملہ ادویہ ہم وزن پیس کر سفوف بنائیں اور چینی مساوی وزن ادویہ ملائیں۔

فوائد:

مقوی معدہ، نافع غثیان، بوئے دہن اور دل ودماغ کو نافع ہے۔

برائے درد معدہ

کندر، مصطگی، کلونجی، اجوائن، پوست بیرون پستہ، عود خام سب ادویہ ہم وزن سب ادویہ کوٹ کر شیرہ مربہ میں ملائیں۔

مقدار خوراک:

٧ ماشہ سے ٩ ماشہ تک صبح وشام استعمال کریں۔

فوائد:

درد معدہ کے لیے اکسیر الاثر ہے۔

سفوف ضعف معدہ

سورنجاں شریں ایک تولہ، زنجبیل ٦ ماشہ، برسقوطری ٦ ماشہ، فلفل سیاہ ٣ ماشہ۔

سفوف بنا کر شہد کے ساتھ گولیاں بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

سفوف ضعف ہضم

نمک لاہوری، سماق، دانہ الائچی خورد، انار دانہ، کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ۔

سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک ۳ ماشہ صبح و شام کھانے کے بعد دیں۔

سفوف اسہال

خس، بیلگری، اندر جوش دیں، گل دھاوا ہر ایک ۶ ماشہ۔

سفوف بنا کر رب جامن کے ہمراہ کھلائیں۔

شربتِ کشوث

پوست، بیخ بادیاں، گلِ سرخ، انیسوں، ہر ایک ۹ ماشہ، تخم خیار بن، تخم کاسنی، تخم خربزہ ہر ایک ایک تولہ، تخم کشوث ۶ ماشہ، شیر خشت ۴ تولہ چینی آدھ سیر شربت تیار کریں۔

فوائد:

ملین طبع، مقوی جگر ہے۔

سفوف جگر

ریوند خطائی ایک تولہ، ریوند چینی، نوشادر ۲ تولہ نمک معدنی، ۶ ماشہ قلمی شورہ ایک تولہ، جوکھار ایک تولہ۔ تمام ادویہ کا سفوف تیار کریں۔

استعمال:

ایک ماشہ صبح و شام کھانے کے بعد تازہ پانی سے لیں۔

درد جگر، ضعف جگر، ورم اور دیگر عوارضات جگر کے لیے مفید ہے، اور بڑھی ہوئی تلی بھی کم ہوتی ہے۔

سفوف ورم

اسپند، کلونجی، تخم شبت، مال کنگنی، اجوائن دیسی، تخم ہالوں سب ہم وزن ادویہ سفوف بنائیں۔

خوراک ایک تولہ دن میں تین بار ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد:

دست و پا کے ورم کے لیے مجرب ہے۔

حب طحال

نوشادر، جوکھار، سہاگہ، اشخار ہر ایک ایک تولہ، کیس انگریزی ۳ ماشہ، مویز منقی ۲ تولہ کوٹ کر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک گولی دیں۔ ایک ماہ تک بدستور استعمال کریں۔

سفوف مسہل شیریں

سنا مکی ۸ ماشہ، سونف ۹ ماشہ، پودینہ ۳ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، مصری ۹ تولہ۔ سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک ایک تولہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بہترین قبض کُشا ہے۔

سفوف اسہال

اسبغول بریاں، بیلگری بریاں، زیرہ سفید بریاں، خستہ جامن، انبہ خستہ، ہلیلہ و سیاہ، کوکنار، گل سپاری تمام ادویہ ہم وزن سفوف تیار کریں۔ ۳ ماشہ و شام دیں۔ اسہال بند کرنے کے لیے بے حد نافع ہے۔

حب مقل

رسونت، پوست ہلیلہ زرد، گوگل، نرکچور سب ادویہ کا سفوف بنا کر آب ترب اور آب ککرونده میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ بقدر نخود کے ایک گری صبح و شام دیں۔
بواسیر کے لیے مجرب ہے۔

معجون خاص برائے بواسیر

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ، آملہ، گاؤزبان، تیز پات، خولنجان، سپاری دکھنی، موچرس، مقل ارزق ہر ایک ساڑھے تین ماشے چینی کے ساتھ معجون تیار کریں۔
۶ ماشہ سے نو ماشہ تک کھلائیں۔ بواسیر ریحی و بادی کے لیے اکسیر ہے۔

اکسیر بواسیر

رسونت خالص ۴ تولہ، ریوند خطائی سائیدہ ۲ تولہ، بکرے کے پتہ میں خوب کھرل کھرل کریں اور حب بقدر نخود تیار کریں۔
ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ دیں۔ بواسیر کے لیے نہایت مجرب ہے۔

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ حافظ غلام سدید الدین معظمی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۶/ ۱۹۱۹ء بمقام مرولہ شریف (معظم آباد) پیدا ہوئے والد گرامی کا اسم مبارک خواجہ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ تھا جو خانقاہ معظمیہ کے دوسرے سجادہ نشین تھے۔ چونکہ خواجہ غلام سید الدین رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ معظمیہ کی علمی و روحانی مسند کے وارث تھے۔ اس لیے آپ کی تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دی گئی۔ آپ کے والد گرامی نے آپ کی ذات میں ایک عظیم اور مثالی کردار کی تشکیل و تعمیر کی ہر ممکن کوشش کی اور ملک کے جید اور نامور اساتذہ کرام کو اپنی خانقاہ میں بلا کر آپ کو تمام مروجہ عقلی و نقلی علوم کی تحصیل کے زریں مواقع بہم پہنچائے۔

آپ نے حافظ خان محمد کندوالیہ رحمۃ اللہ علیہ اور قاضی غلام محی الدین سے قرآن پاک حفظ کیا۔ فارسی کی ابتدائی کتب حضرت مولانا نور محمد ملوالی ضلع اٹک سے پڑھیں۔ فارسی کی انتہائی اور عربی کی ابتدائی کتب کے لیے حضرت مولانا خدا بخش صاحب کفری ضلع خوشاب کے سامنے زانوے ادب طے کیا۔ نحو، فقہ، منطق، ریاضی، میراث اور مناظرہ میں آپ کے استاد حضرت مولانا محمد دین بدھوی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ دورہ حدیث کی تکمیل حضرت مولانا سلطان محمود پیلانوی رحمۃ اللہ علیہ سے کی۔ اکیس سال میں آپ نے جملہ علوم حاصل کیے۔ آپ کی علمی فضیلت کا اعتراف آپ کے تمام معاصرین نے کیا ہے۔

آپ حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی سجادہ نشین آستانہ عالیہ سیال شریف کے

خلیفہ اعظم تھے۔ اپنے والد ماجد کی وفات کے بعد خانقاہ معظمیہ کی مسند ارشاد سنبھالی اور پوری زندگی ملک وملت مذہب ومشرب کی بےلوث خدمت میں سرگرم عمل رہے۔

ہر مذہبی وملی تحریک میں اپنے مرشد گرامی کے شانہ بشانہ حصہ لیتے رہے تحریک پاکستان میں آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ اور اپنے آپ کو تحریک پاکستان کے لیے وقف کر رکھا تھا۔

تحریک ختم نبوت کے سلسلے میں آپ کی خدمات ملی تاریخ کا سنہرا باب ہیں۔ ۱۹۷۰ء میں جمعیت علمائے پاکستان کے ضلعی صدر کی حیثیت سے جمعیت کے کارکنوں میں سرفہرست تھے۔ گو آپ کی سیاسی زندگی مختصر تھی۔ لیکن بےداغ، مثالی اور قابل تقلید تھی۔ آپ ہر لحہ اعلائے کلمۂ حق کے لیے سرگرم رہے۔

آپ کا ادبی ذوق نہایت اعلیٰ درجے کا تھا۔ عربی، فارسی، اردو، پنجابی کے سینکڑوں اشعار ازبر تھے۔

تصوف کے اسرار ورموز اور علمی دقائق وغوامض کے بیان میں آپ کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ وسیع المشربی میں اپنی مثال آپ تھے غریب پروری آپ کی پہچان تھی۔ اتباع شریعت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ معمولات مشائخ کی پابندی کا بھی سخت اہتمام فرماتے خانقاہ معظمیہ کی جامع مسجد میں خود جمعہ پڑھاتے۔

آپ نے ۲۳ فروری ۱۹۸۹ء/ ۱۶ رجب ۱۴۰۹ھ جمعرات ساڑھے چار بجے وصال فرمایا۔ حضرت خواجہ معظم الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے دائیں طرف مغرب کی سمت آپ کی تدفین ہوئی۔

تاریخ وصال بحر فیض خواجہ سدید الدین (۱۹۸۹) سے برآمد ہوتی ہے۔

نسخہ برائے نزلہ زکام

تر پھلا ۳ تولے، مغز کشنیز ۶ تولے، مغز بادام ۱۲ تولے مصری ۲۴ تولے تمام ادویہ کا سفوف بنائیں۔ رات کو بقدر ۹ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نکسیر کا نسخہ

پتنگ کا باریک کاغذ جلا کر اس کی راکھ ناک میں ڈالو یا نازبو (ریحان) کا پانی نچوڑ کر ڈراپر کے ذریعے ناک میں ڈالا جائے۔

انشاء اللہ نکسیر کی شکایت رفع ہو جائے گی۔[۱۰۴]

شربت بادام مقوی دماغ

مغز بادام ۱۰۰ گرام، الائچی خورد ۲۰ گرام رات کو بھگو دیں صبح چھلکا اتار کر دونوں کو خوب رگڑیں اور تین پاؤ پانی ڈال کر چینی ملا کر معروف طریقہ سے شربت تیار کریں۔ خوراک اڑھائی تولہ شام کے وقت استعمال کیا جائے۔

معجون شفا

بیخ پان ۵ تولہ، زنجبیل ۵ تولہ، مغز پستہ ۵ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، انگبین ایک تولہ، بنات سفید ایک تولہ، بیخ پان اور سونٹھ کو کوٹ کر روغن زرد میں بریاں کریں۔ پھر باقی ادویہ خوب باریک کر کے اس میں ملا لیں اور معروف طریقہ سے معجون تیار کریں۔ بوقت عشاء شیر گاؤ کے ساتھ ۴ ماشہ استعمال کریں۔ معدہ، دماغ گردہ مثانہ وصدر اور وجع المفاصل کے لیے مجرب ہے۔

رفیق دماغ

دانہ الائچی خورد ۷ عدد، مغز بادام مقشر ۷ عدد، چھوہارا ۲ عدد، مکھن تازہ ایک چھٹانک، مصری آدھ چھٹانک۔

مغز بادام اور چھوہارارات کو پانی میں بھگودیں۔ صبح چھلکا اتار دیں۔ پہلے الائچی کو رگڑیں پھر بادام اور چھوہارا اس کے بعد مکھن اور مصری ملا کر نہار منہ کھائیں۔ غذا طلب صادق پر کھائیں۔

یہ نسخہ پندرہ دن متواتر استعمال کریں۔

-----☆☆☆-----

حضرت علامہ صاحبزادہ عزیز احمد رحمۃ اللہ علیہ

آپ آستانہ عالیہ مکان شریف کفری (خوشاب) کے دوسرے سجادہ نشین تھے۔

آپ کی ولادت ۱۲ ذوالحجہ بمطابق ۲۳ فروری ۱۹۳۷ بروز منگل حضرت میاں عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں کفری شریف میں ہوئی۔ صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش چونکہ طویل انتظار اور بڑی حد تک مایوسی کے بعد ہوئی لہٰذا اہل خاندان اور اہل علاقہ نے جی بھر کر خوشی کا اظہار کیا۔ حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ نے عزیز احمد نام تجویز کیا۔

چار سال چار ماہ اور چار دن کے ہوئے تو صوفیاء کی روایت کے مطابق بسم اللہ کی تقریب ہوئی۔ حضرت خواجہ غلام سدید الدین معظم آبادی رحمۃ اللہ علیہ آیت کریمہ اقرا باسم ربك الذی خلق ۝ پڑھا کر باقاعدہ تعلیم کا آغاز کیا۔

درس نظامی کے فارسی نصاب میں کریما، مصدر فیوض، گلستان، بوستان، سکندر نامہ اور عربی نصاب میں صرف، قانونچہ شاہ ولایت سے شرح جامی تک اور منطق میں ایسا غوجی سے قطبی تک تمام کتابیں اپنے والد گرامی سے پڑھیں۔ اس کے بعد اوچھالہ (خوشاب) میں مولانا قطب الدین کے مدرسہ میں داخل ہوئے۔ یہاں سے مزید تعلیم کے حصول کے لیے جامعہ معظمیہ (معظم آباد) میں داخل ہوئے۔ یہاں مولانا عبدالشکور صاحب کی خدمت میں زانوئے ادب تہہ کیے۔ یہاں سے فراغت کے بعد دورہ حدیث کے لیے جامعہ رضویہ فیصل آباد میں حضرت شیخ الحدیث مولانا سردار احمد

صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور ایک سال تک آپ سے علم حدیث حاصل کیا۔ صاحبزادہ صاحب کو اپنے اساتذہ میں شیخ الحدیث مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے علم و شخصیت نے بہت متاثر کیا یہی وجہ ہے کہ آپ کی سیرت و کردار پر اپنے استاد مکرم کی پرکشش شخصیت کی چھاپ نظر آتی ہے۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل میں بطور صدر مدرس آپ کا تقرر فرما دیا۔ آپ کو طب یونانی کا بھی شوق تھا سانگلہ ہل میں آپ نے حکیم محمد بشیر مرحوم سے طب کی کتابیں میزان الطب اور طب اکبر پڑھیں۔

طب یونانی سے آپ کو جو شغف تھا اسی سے اہل علاقہ کو خوب فائدہ پہنچا۔ لوگ آ کر آپ سے اپنی جسمانی و روحانی بیماریوں کا ذکر کرتے تو آپ دعا و تعویذ کے ساتھ دوا بھی تجویز کر دیتے۔ جس سے لوگوں کو شفا حاصل ہوتی۔

آپ ۱۹۶۲ تک سانگلہ ہل میں جامعہ نقشبندیہ رضویہ میں انتظامی و تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ پھر ستمبر ۱۹۶۴ سے مئی ۱۹۷۷ تک دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام سیال شریف میں بحیثیت شیخ الجامعہ فرائض سرانجام دیئے۔

۱۹۷۷ء میں اپنے والد ماجد میاں عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ نے خانقاہ مکان شریف کی سجادہ نشینی کا منصب سنبھالا۔

آپ علم و فضل، اخلاق و کردار اور بے شمار خوبیوں کی وجہ سے ایک عظیم شخصیت کے حامل تھے۔ حق تعالیٰ نے آپ کو صداقت، جرأت بے باکانہ، حق گوئی و بے باکی جیسی بہترین صفات سے نوازا تھا۔ آپ ایک جید عالم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک زیرک مدرس اور صاحب بصیرت خطیب بھی تھے۔ آپ نے حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر بیعت فرمائی اور سلوک کی جملہ منازل طے فرمائیں۔

آستان شریف پر آنے والے ہر زائر کی حاجت براری کے لیے پوری کوشش

کرتے۔کوئی غمزدہ آتا تو محبت ومروت کی مٹھاس سے اس کا غم ہلکا کر دیتے۔کوئی بیمار آتا تو اسے دوا بھی عنایت فرماتے۔آپ نے ۷ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ بمطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۵ بروز منگل مغرب کی نماز کے بعد وصال فرمایا اور خانقاہ مکان شریف میں اپنے والد کے پہلو میں دفن ہوئے۔

۱- سخن ہائے گفتنی
۲- دعا بعد از نماز جنازہ
۳- ندائے یارسول اللہ
۴- نسیم نبوت
۵- وسیلہ
۶- حسن سلوک
۷- بیاض طب

آپ کی علمی یادگار ہیں۔[۱۰۵]

آپ کی چند طبی نسخہ جات ہدیہ قارئین ہیں۔

برائے تبخیر وتقویت اعصاب

ھو الشافی

مربہ ہلیلہ کابلی ۵ تولہ، مربہ آملہ بنارسی ۵ تولہ، مربہ ادرک ۵ تولہ، عسل خالص ۵ تولہ، دانہ الائچی خورد ۶ تولہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ، لاجورد مغسول ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۲۵ عدد۔
بطریق معروف معجون تیار کریں۔

فوائد

کاسر ریاح، مقوی معدہ اور تقویت اعصاب ودل کے لیے بے عدیل ہے۔

برائے تبخیر و مقوی معدہ

اجوائن دیسی ایک تولہ، زنجبیل ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، چہار نمک ۴ تولہ، زیرہ سیاہ ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، سنا مکی ایک تولہ، سونف ایک تولہ، زہر مہرہ ۶ ماشہ، الا ئچی خورد ایک تولہ، پودینہ ایک تولہ، مصطگی رومی ایک تولہ، صندل سفید ایک تولہ، انار دانہ ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ۔

سب ادویہ کا سفوف بنا کر عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

خوراک:

۳ ماشہ۔

برائے ادرار بول

پھٹکری سرخ ایک پاؤ، آب لیموں ایک پاؤ۔

پھٹکری کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ پگھلنے پر لیموں کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ پھول جائے تو آگ سے اتار لیں اور سفوف بنالیں۔

ایک ماشہ چھالے کے ساتھ ہر ایک گھنٹہ بعد دیں۔ بند پیشاب کھل جائے گا۔

اگر عورت کو خون زیادہ آرہا ہو تو یہی نسخہ دیں خون بند ہو جائے گا۔

برائے مسّہ

رسونت، سہاگہ، ہم وزن ریٹھے کے برابر گولی بنائیں روزانہ ایک گولی مسّے پر رگڑیں۔ انشاء اللہ مسّے گل جائیں گے۔

اکسیر قلب

چھوٹی الا ئچی ایک تولہ، طباشیر ۲ تولہ، زیرہ سفید ۲ تولہ، صندل سفید ۲ تولہ، ورق

نقرہ ۱۰۰ اعدد، مصری ایک چھٹانک۔

سب ادویہ کا سفوف بنا کر مناسب خوراک استعمال کریں۔

برائے ہائی بلڈ پریشر (فشارالدم)

چھوٹی چندن ۵ تولے، چوب چنی اڑھائی تولے، مغز کشنیز خشک ۱۰ تولے، فلفل سیاہ ایک تولہ۔ سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

حسبِ ضرورت استعمال کریں۔

برائے گیس و تبخیر معدہ

مصطگی رومی ۶ ماشہ، سنگ دانہ مرغ ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ، پودینہ خشک ایک تولہ، رال ۶ ماشہ، کھربا مٹی ایک تولہ، گوند کیکر ۶ ماشہ، گوند کتیرا چھ ماشہ، دم الاخوین ۶ ماشہ۔

سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

صبح، دوپہر، رات ایک ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔

برائے قبض

مصبر، ریوند عصارہ، جلاپہ ہم وزن عرق گلاب میں کھرل کرکے نخودی گولیاں بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی استعمال کریں۔[۱۰۶]

-----☆☆☆-----

حضرت شیخ ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۲۷ اپریل ۱۹۱۱ء میں تحصیل لدھیانہ کے ایک گاؤں برھمی میں پیدا ہوئے۔ والدگرامی کا نام نگاہی بخش تھا۔

آپ مادرزادولی تھے۔ طبیعت بچپن ہی سے دنیاوی علوم کی طرف زیادہ مائل نہ تھی۔ بعض اوقات سکول جانے کی بجائے گردونواح میں موجود کسی درویش کے مزار پر پہنچ جاتے۔

قرآن پاک کی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی پھر تکمیل علم کے لیے ہلوارہ پھر رائے کوٹ کا رخ کیا۔ انیس برس کی عمر میں آرمی میں شمولیت کی ڈیرودون اکیڈمی سے آرمی سپیشل سرٹیفکیٹ آف ایجوکیشن اورانٹرنس کےامتحانات امتیازی حیثیت سے پاس کیے۔

بچپن میں قرآن پاک اوردرود پاک کا عمل رہا۔ جوانی میں اورفوج کی ملازمت کے دوران گیارہ ہزارمرتبہ اسمائے الٰہی اور بارہ ہزار باراسمائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ معمولات میں شامل تھا۔

شروع سے ہی خلوت پسند اور خاموش طبع تھے۔ آرائش وزیبائش سے نفرت تھی۔ صفائی ونفاست ازحد پسند تھی۔ جوکچھ میسر آتا تناول فرماتے۔ فوج کی ملازمت کے دوران فرائض سے فراغت کے بعد کلیر شریف کا رخ کرتے۔ چھ میل کی مسافت کبھی پیدل اور کبھی سائیکل پر طے کرتے۔ اور حضرت علاؤالدین صابر رحمۃ اللہ علیہ کے

مرقد کی چادر میں چہرہ چھپا کر بیٹھ جاتے اور گھنٹوں عبادت و ریاضت میں مصروف رہتے اور صبح اپنی ڈیوٹی پر پہنچ جاتے۔

۲۲ جون ۱۹۴۵ء کو فوج سے مکمل علیحدگی اختیار کر کے فقر کی دنیا میں آ گئے۔ آپ نے شاہ ولایت حکیم سید امیر الحسن سہارنپوری نے دست اقدس پر بیعت فرمائی۔ مرشد کامل نے آپ کو باطنی اسرار و رموز سے مالا مال فرمانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔

قیام پاکستان کے بعد آپ ۱۲ اگست ۱۹۴۷ کو ہجرت کر کے پاکستان تشریف لائے اور مختلف مقامات کو مختلف عرصہ کے لیے شرف قیام بخشا۔ پھر سالار والا ریلوے اسٹیشن کے قریب اقامت پذیر ہوئے۔ یہاں مسجد اور قرآن محل تعمیر کروایا۔ اور ایک خیراتی ہسپتال بھی قائم فرمایا۔

آپ کا ہر لمحہ ذکر الٰہی اور خدمت خلق میں گزرتا تھا۔ انہوں نے اسلام کی تعلیمات کو عام کیا اور پوری زندگی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی پیروی میں گزار دی۔ ان کی اک اک ادا اور چال ڈھال سے دین اسلام کی روایات کی خوشبو آتی تھی۔ انہوں نے اخوت و محبت کے ذریعہ گمراہوں کو دین اسلام کا پابند بنا دیا۔ ہزاروں غیر مسلموں نے ان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اور شریعت مطہرہ کے پابند ہو گئے۔ سالار والا میں ایک طویل عرصہ قیام کے بعد ۳۰ نومبر ۱۹۸۴ء بروز جمعۃ المبارک کیمپ دارالاحسان والووال سمندری روڈ (فیصل آباد) تشریف لے آئے اور یہیں ۲۶ جنوری ۱۹۹۷ بوقت ظہر وصال فرمایا مزار مبارک کیمپ دارالاحسان سمندری روڈ فیصل آباد میں مرجع خلائق ہے۔ ۱۰۷

آپ نے تین سو سے زائد کتب و رسائل تحریر فرمائے۔ جن میں ترتیب شریف، مکشوفات منازل احسان، مقالات حکمت اور اسماء النبی الکریم ﷺ شہرہ آفاق حیثیت کی حامل ہیں۔ طب پر آپ کے چند مجربات ہدیہ قارئین ہیں۔

سفوف معدہ

سونف ایک حصہ، دھنیا ایک حصہ، بڑی الائچی ایک حصہ، مصری ۲ حصے۔ مع چھلکے پیس کر سفوف بنا لیں اور کھانے کے بعد بقدر ایک چھوٹا چمچہ استعمال کریں۔ جملہ امراض معدہ اور تبخیر کے لیے اکسیر حکمت کی یہ چٹکی مخلوق کے افادہ عام کے لیے فی سبیل اللہ تقسیم ہے۔ یہ رمضان المبارک کی برکات کی ایک عنایت ہے۔ کوئی صاحب اسے ذریعہ معاش نہ بنائیں۔ یا حیّ یا قیوم

دوائے ہاضم

نوشادر ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ، زیرہ سیاہ ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، اجوائن ایک تولہ، ست اجوائن ایک تولہ، ست پودینہ ایک تولہ، کافور ایک تولہ۔

تمام ادویہ کو باریک کر کے سرکہ ایک سیر میں ڈال کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں پھر ململ کے باریک کپڑے چھان کر بوتل میں ڈال کر رکھیں۔ دوائے ہاضم تیار ہے۔

خوراک:

ایک تولہ صبح، ایک تولہ شام پانی میں ملا کر بعد از غذا دیں۔

فوائد:

درد معدہ، تبخیر معدہ اور غذا کو ہضم کرنے میں مفید ہے۔

حب ہاضم، قبض کشا

ھو الشافی

مصبر، مرچ سیاہ، سونٹھ، نمک سیاہ، نوشادر، ہینگ، سہاگہ، تمام ادویہ ایک ایک تولہ۔

ترکیب:

تمام ادویہ کو تمے (حنظل) کے پانی میں خوب رگڑ کر چار رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:

ایک گولی بعد از غذا ہمراہ عرق سونف دیں۔

فوائد:

درد معدہ، ریح معدہ، قبض کشا درد اعصاب کے واسطے مفید ہیں۔

نسخہ قبض کشا

ھو الشافی

گلقند ۱۰ تولہ، مویز منقی (تخم نکلا ہوا) ۵ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، سقمونیا (باریک شدہ) ۶ ماشہ، بادام روغن ۵ تولہ۔

ترکیب:

اول گلقند، منقی مغز بادام کو اچھی طرح رگڑیں۔ پھر اس میں سقمونیا اور بادام روغن ملا کر گھوٹ کر رکھیں۔

خوراک:

ایک تولہ رات کو گرم دودھ کے ساتھ۔

اسہال بدہضمی

ھو الشافی

کلونجی ۵ تولہ، زیرہ سیاہ ۵ تولہ، سونف ۵ تولہ، اجوائن ۵ تولہ۔

ترکیب ساخت:

تمام ادویہ کو عرق لیموں میں تر کر کے دھوپ میں خشک کر کے باریک کر کے تین پاؤ شہد میں معجون تیار کریں۔

خوراک:

۶ ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق پودینہ کے دیں۔

اسہال بارد

هو الشافي

بچے کو سرد موسم میں سردی لگنے سے اسہال آئیں اور بخار ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

جائفل ایک تولہ، دارچینی ایک تولہ، تخم الائچی کلاں ایک تولہ، چینی ۵ تولہ۔

ترکیب ساخت:

تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

خوراک:

دو رتی صبح، دوپہر، شام عرق اجوائن میں شہد ملا کر پلائیں۔

سفوف ہاضم

هُوَ الشَّافي

زیرہ سفید ایک پاؤ، سونف ایک پاؤ، نمک سیاہ ایک پاؤ، اجوائن ایک پاؤ، گودہ تمہ آدھ سیر، گودہ گھیکوار آدھ سیر۔

تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر تمہ اور گھیکوار کے گودہ میں رگڑ کر خشک کر کے رکھیں۔

خوراک:

ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام پانی سے دیں۔

فائدہ:

دردمعدہ قبض اور تبخیر معدہ کو مفید ہے۔

اکسیر جگر

ھُوَ الشَّافی

جگر کے جملہ امراض کا مکمل علاج۔

ریوند خطائی تین پاؤ، قلمی شورہ آدھ سیر، نوشادر ٹھیکری ایک پاؤ، مصبر دس تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ، کسیس سبز ولایتی اڑھائی تولہ۔

ترکیب:

تمام ادویات کو رگڑ کر چھان لیں۔ آب گھیکوار میں رگڑ کر گولیاں بنائیں۔

خوراک:

۲ گولی صبح ۲ شام ہمراہ عرق سونف، کاسنی، مکودس تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

فوائد:

خرابی جگر سے ہونے والے امراض بخاری، ورم بدم، استسقاء، ورم جگر، ورم طحال۔ عورتوں کے درد ایام کو بہت مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔

شربت اکسیر جگر

ھو الشافی

افنتین ۲ تولہ، کالی زیری ۲ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، ڈوڈی مکو ۲ تولہ، زیرہ سفید ۲ تولہ،

گڑ ۲ تولہ، ریوند چینی ۲ تولہ، سونف ۲ تولہ، کاسنی ۲ تولہ۔

ترکیب:

تمام ادویات کو کوٹ کر شام کے وقت دو کلو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے مل چھان کر چینی ایک سیر ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک:

دو تولہ صبح دو تولہ شام پانی میں ملا کر پئیں بعد میں دودھ پئیں۔

فوائد:

بخار بلغمی، خونی، ورمی، نوبتی ورم جگر و استسقاء ورم رحم عورتوں کے پرسوتی امراض، امراض جلد دردریکی وغیرہ کو مفید ہے۔

شربت اکسیر جگر مصفی

هو الشافی

تخم کاسنی ۵ تولہ، منقی ۷ تولہ، بیخ کاسنی ۱۰ تولہ، تخم کسوث ۸ تولہ، تخم خربوزہ ۱۲ تولہ، چینی ایک سیر۔

تمام ادویہ کو کوٹ کر شام کو دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں نصف پانی رہنے پر مل چھان کر چینی ملا کر شربت بنائیں۔

خوراک:

دو تولہ صبح و شام پانی میں ملا کر پلائیں۔

فوائد:

جگر کی شراکت کے بخار ورم صلب جگر اور جگر کو فضلات ردّی سے پاک وصاف

کرتا ہے۔

قے و متلی نسخہ ہاضم

سونف ۳ ماشہ، الائچی خورد ایک ماشہ، پودینہ ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ۔

ترکیب:

تمام ادویہ کو ۳ چھٹانک پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر شہد ملا کر بچہ کو چمچہ چمچہ پلاتے رہیں۔

فوائد:

قے و متلی دور ہو گی۔

کھانسی خشک

هو الشافی

بہی دانہ ۲ تولہ، بانسہ ۲ تولہ، گل بنفشہ ۲ تولہ، ملٹھی ۲ تولہ، عناب ۲ تولہ، چینی آدھ سیر، لسوڑیاں ۲ تولہ۔

ترکیب ساخت:

تمام ادویہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں نصف رہنے پر چھان کر چینی ملا کر شربت تیار کریں۔ دن میں تین چار بار استعمال کریں۔

کوکر کھانسی

سہاگہ بریاں ۱۰ تولہ، چینی ۱۰ تولہ، آٹا ملٹھی ۱۰ تولہ، شیر مدار ایک تولہ۔

ترکیب:

یہ تمام ادویہ کو باریک کر کے شیر مدار ملا کر خوب رگڑیں اور محفوظ کر لیں۔

ایک رتی دن میں چار بار پانی ملا کر پلائیں۔

فوائد:

ہر قسم کی کھانسی خشک ہو یا تر دونوں کو مفید ہے نیز تشنجی کھانسی میں مفید ہے۔

اکسیر نزلہ

هو الشافی

اجوائن ۳ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، گندھک آملسار مصفّی ۳ تولہ، کلونجی ۲ تولہ۔

تمام ادویہ کو رگڑ کر سفوف بنائیں۔

خوراک:

۲ ماشہ صبح و شام پانی سے دیں۔

فوائد:

بند نزلہ کو جاری کرتا ہے۔ تبخر معدہ اور خرابی خون کو مفید ہے۔

پتھری گردہ و مثانہ

قلمی شورہ ایک پاؤ، جوکھار ۵ تولہ، نوشادر ۵ تولہ، پوست ریٹھہ ۲ عدد، سہاگہ ۵ تولہ، بھلاوے ۱۰ عدد، سنگ یہود ۵ تولہ۔

بھلاوے کے سوا سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنائیں۔ قلمی شورہ کو کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ جب قلمی شورہ پگھل جائے تو نوشادر ڈال دیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے تمام ادویہ اس میں ڈال دیں آخر میں بھلاوہ ایک عدد ڈالیں۔ جب یہ جل جائے تو دوسرا ڈالیں۔ اسی طرح تمام بھلاوے ختم کریں۔ دوا سرد ہونے پر باریک کر کے رکھیں۔

خوراک:

ایک رتی تا ۲ رتی۔ آب مولی یا شربت بزوری کو ساتھ دیں۔

فوائد:

سنگ گردہ و مثانہ، سنگر مرارہ، صلابت جگر، ورم غدو قد اسیہ درد گردہ ریحی، ورم رحم، صلابت رحم، بندش حیض۔

برائے بواسیر

رسوت ۵ تولہ، ست گلو ۵ تولہ، مصبر ۵ تولہ، مغز نیم ۵ تولہ، پھٹکری سرخ بریاں ۵ تولہ، چاکسو ۵ تولہ، گڑ پرانا ایک پاؤ۔

ترکیب:

تمام ادویہ کو خوب رگڑ کر رکھیں۔ تین ماشہ صبح و شام مکھن کے ہمراہ اور رات کو دودھ کے ہمراہ دیں۔ مجرب ہے۔

بواسیر خونی و بادی

مرداسنگ ۵ تولہ، کشتہ صدف ۵ تولہ، سندر جھاگ ۵ تولہ، کشتہ کوڑی زرد ۵ تولہ، فلفل دراز ۵ تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ۔

ترکیب:

تمام ادویہ سات یوم تک آب لیموں میں کھرل کریں اور بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

خوراک:

ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ایک گولی کو عرق اور نخسہ میں گھس کر مسوں پر لگائیں۔ کچھ دن متواتر لگانے اور کھانے سے مسّے خود بخود خشک ہو کر گر

جائیں گے۔

یرقان

مولی کے پتے آدھ سیر، کاسنی کے پتے ایک پاؤ، مکو کے پتے ۵ تولہ۔
تین پاؤ پانی میں رگڑ کر چھان لیں دن میں تین بار سفوف راوند کے ساتھ دیں۔

نسخہ سفوف راوند

ریوند چینی ۴ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، قلمی شورہ ۲ تولہ، رگڑ کر رکھیں۔ ایک ماشہ صبح دوپہر شام مذکورہ بالا پتوں کے پانی سے دیں۔

نسخہ مقوی دماغ دافع نسیان

یہ تینوں اجزا جو ہر دماغ کو طاقت دیتے ہیں بلغمی اور سوداوی مادے کو خارج کر کے دماغ کو قوت دیتے ہیں۔

نسخہ:

مغز بادام ایک پاؤ، انجیر ایک پاؤ، منقہ ایک پاؤ تخم نکال کر۔
تمام ادویہ کو کوٹ کر رکھیں۔ دو تولہ صبح وشام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف اُسطوخودوس

ھو الشافی

اسطوخودوس ۵ تولہ، دھنیا ۵ تولہ، سونف ۵ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔
تمام ادویہ کا سفوف تیار کریں۔ ایک تولہ صبح وشام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فائدہ:

سر درد، اعصابہ، شقیقہ درد اس، دردسر تبخیری یا نزلی کے لیے مفید ہے۔ [۱۰۸]

فالج

دودھ، شہد، بادام روغن۔

ترکیب:

ایک گلاس دودھ نیم گرم میں ایک چمچ شہد اور ایک چمچ بادام روغن ملا کر استعمال کریں۔ شفا کی امید ہے۔ یا حَیُّ یا قیوم۔ [۱۰۹]

درد گردہ و پتھری

کلتھی ایک تولہ، سرپھوکہ ایک تولہ، نمک سیاہ ایک ماشہ۔

سب ادویہ کا سفوف تیار کریں۔

خوراک:

ایک گلاس نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ [۱۱۰]

-----☆☆☆-----

حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت خواجہ ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے تیسرے صاحبزادے ہیں۔ ۱۹۱۱ء بمطابق ۱۳۲۹ھ میں پیدا ہوئے۔ حافظ کریم بخش سے قرآن مجید حفظ کیا۔ ابتدائی تعلیم سیال شریف میں ہی حاصل کی۔ قطبی، میر قطبی، مشکوٰۃ شریف مقامات حریری اور سبعہ معلقہ کتابیں مولانا معین الدین اجمیری سے پڑھیں۔

آپ کی بیعت خانقاہ عالیہ تونسہ شریف کے چوتھے سجادہ نشین حضرت خواجہ محمد حامد تونسوی رحمۃ اللہ علیہ سے تھی۔ آپ کو مرشد خانہ سے بہت محبت تھی۔ پیرانہ سالی کے باوجود تونسہ شریف کا مشکل ترین سفر آپ کی زندگی کا وظیفہ رہا۔ حضرت شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں خرقہ خلافت عطا فرمایا تھا۔ آپ کی طبیعت میں عاجزی، انکساری، نیاز اور اخفاء حال کا غلبہ تھا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت آپ کی ہر ادا سے چھلکتی تھی۔ درود شریف پڑھنے کی تلقین اس قدر فرماتے کہ محسوس ہوتا کہ شاید اس کے علاوہ کوئی وظیفہ ہے ہی نہیں۔

خواجہ صاحب قادر الکلام شاعر بھی تھے آپ کی شاعری میں قدیم شعراء کا رنگ واضح طور پر چھلکتا ہے آپ کو بیک وقت پنجابی، اردو اور فارسی شاعری پر یکساں عبور تھا۔ آپ کے مطبوعہ کلام کا نام ''باب جبرئیل'' ہے۔ یہ نام آپ نے اپنی زندہ اور معروف نعتیہ رباعی سے لیا۔

جس کا شہرہ عرب وعجم میں ہے۔

باب جبریل کے پہلو میں ذرا دھیرے سے
فخر کہتے ہوئے جبریل کو یوں پایا گیا
اپنی پلکوں سے درِ یار پہ دستک دینا
اونچی آواز ہوئی عمر کا سرمایہ گیا

حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی کے صاحبزادے خواجہ حسن ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے مدینہ طیبہ کے ایک سفر میں خواجہ صاحب کی یہی رباعی کسی دوست سے سُنی تو آپ خواجہ سے ملاقات کے لیے برقرار ہو گئے۔ واپسی پر ہندوستان سے سیال شریف آ کر خواجہ صاحب سے ملاقات کی۔

حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۴ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ/ ۱۹ جولائی ۱۹۹۸ء بروز اتوار وصال فرمایا۔ مزار انور سیال شریف (سرگودھا) میں واقع ہے۔ آپ نے اپنی کتاب باب جبرئیل میں کچھ طبی نسخے بھی منظوم فرمائے ہیں۔

جس میں سے چند نسخہ جات ہدیہ قارئین ہیں۔

حب جدوار

زعفران و پپیتہ و جدوار — حب بقدر جوار بستہ بدار
حب یا دو بفرصت اندک — معدہ رافایدہ دہد بسیار

ترجمہ: زعفران، پپیتہ اور جدوار ہم وزن سفوف بنا کر جوار کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی استعمال میں لائیں معدہ کے لیے بہت مفید ہے۔

حبّ جدوار عنبری

عنبر و زعفران ہم جدوار — حب جو فلفل سیاہ بستہ بدار

قوتِ معدہ و دماغ و دل است	نزلہ و باہ کند کم و بسیار

ترجمہ: عنبر، زعفران اور جدوار ہم وازن پیس کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ معدہ کی قوت اور دل و دماغ کے لیے مفید ہے نزلہ کو کم کرتی ہیں اور قوت باہ کو زیادہ کرتی ہیں۔

برائے ورم جگر

لاؤ ہیرا کیس و افتین	اور نوشادر مساوی ہوں ہر تین
تین ماشے سفوف کی ہے خوراک	فخر ورم جگر کو دے تسکین

ترجمہ: ہیرا کیس، افتین اور نوشادر تینوں ہم وزن سفوف بنائیں اور تین ماشہ کی خوراک دیں اے فخر ورم جگر کی تسکین کے لیے یہ مفید ہے۔

برائے تقویت معدہ

گیر اے یارِ من قرنفل عشر	ربع آں گیر ملح و فلفل دار
ٹاٹری پس بگیر رُبع رُبع	حب بقدر نخود بستہ بدار
حب یاد و نجور ز بعد طعام	کلفت معدہ را بر دیکبار

ترجمہ: اے دوست مدار کے پھول کا زیرہ اور اس میں چار حصہ نوشادر اور فلفل دراز اور ٹاٹری ملا کر پیس کر چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں کھانے کے بعد یا دو گولی دیں معدہ کی تکلیف فوراً دور ہو جائے گی۔

درد گردہ وغیرہ برائے جمیع اوجاع

ریٹھہ وزاج خام واصل السوس	کوفتہ حب بساز مثل نخود
فخر وجع المناصل وہم عرق	جملہ اوجاع را کند نابود

ترجمہ: ریٹھ، پھٹکری خام اور ملٹھی کو کوٹ چھان کر دانہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اسے فخر وجع المفاصل اور عرق النساء اور جملہ اعصابی دردوں کی دور کر دے گی۔

برائے امراض معدہ اکسیر

دو دو تولہ عقاب انگوزہ — پس ہمیں قدر گیر ملح طعام
یاز در شِشہ پر از گرم آب — ہست آب حیات بہر انام

ترجمہ: ہینگ، نوشادر دو دو تولہ ملا کر کھانے کے بعد آب گرم سے حسب مقدار دیں معدہ کے لیے آب حیات ہے۔ اس سے معدہ کے جملہ امراض دور ہوں گے۔

برائے تپ نوبتی

قطرہ شیر عشر و قند سیاہ — قدر شش ماشہ باہم آمیزاں
پیش نوبت بخورتو درپت رُبع — بے خطا دیدو ام ایں درماں

ترجمہ: مدار کا دودھ اور پرانا گڑھ چھ ماشہ باہم رگڑیں اور نوبتی بخار کے آنے سے پہلے یہ دوا مریض کو دیں۔ بے خطا اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

برائے قے

قدر یک سرخ زرد چوب بیار — دو سہ نوبت بخور بماءِ حمیم
گرچہ قے مفرط ست بند کند — ذات پاک خدا بفضلِ عمیم

ترجمہ: ایک ماشہ چوب زرد، دو تین دفعہ پانی کے ساتھ دیں۔ اگر چہ قے کتنی سخت کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بند ہو جائے گی۔

برائے ورم خناق

گیر نوشادر و یمانی شب — ہر دو ہچند کردہ خوب بمال

قرص کردہ بآب بند بہ ورم ورم خناق بہ کند در حال

ترجمہ: نوشادر اور پھٹکری دونوں کو خوب سحق کریں اور قرص بنائیں۔ خناق اور دیگر ورم کے لیے پانی کے ساتھ دیں۔

برائے تقویت اعصاب

دارچینی و کنجد و اسپند تولہ تولہ یعنی ہمہ ہمچند
کوفتہ کن بانگبیں معجون تا بمثقال خور برائے بند

ترجمہ: دارچینی، تل اور حرمل ایک ایک تولہ پیس کر معروف طریقہ سے معجون بنائیں۔ دو ماشہ استعمال میں لائیں تقویت اعصاب کے لیے یہ اکسیر ہے۔

-----☆☆☆-----

سیاح الحرمین حضرت بابا سید طاہر حسین شاہ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

آپ نے ۱۹۰۱ء میں سادات ترمذ کے ایک معزز گھرانے میں حضرت سید ناظم شاہ کے گھر موضع الگوں (تحصیل قصور) میں آنکھ کھولی۔

والدین کا سایہ جلد ہی سر سے اٹھ گیا۔ ابتدائی تعلیم الگوں اور کیم کرن میں حاصل کی۔ پھر مستقل شیر ربانی حضرت میاں شیرِ محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں آ رہے۔ یہاں پہلے ہی آپ کے ایک چچا بھی موجود تھے۔ آپ نے یہاں فارسی کی کتب پڑھیں اور طب بھی سیکھی۔ خانقاہ کے بعض انتظامی امور آپ کے ذمہ رہے۔ آپ نے شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر بیعت فرمائی۔ یہاں بیعت کے بعد دیگر علوم ظاہری بھی حاصل کیے۔ حضرت شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ آپ پر بہت شفقت فرماتے۔ حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مزید تربیت کے لیے آپ کو حضرت خواجہ سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بھی بھیجا۔

ایک مرتبہ حضرت میاں صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا شاہ جی سیروفی الارض زمین کی سیر کرو۔ چنانچہ آپ سیاحت کے لیے نکل کھڑے ہوئے۔ ہندوستان اور پاکستان کے تمام مزارات پر حاضری دی پھر ایران عراق سے ہوتے ہوئے مدینہ طیبہ جا پہنچے اور تقریباً سات سال تک گھومتے رہے۔ شام، فلسطین، مصر، شمالی افریقہ، ترکی، یمن سب جگہوں پر گئے اور مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کرتے رہے۔

آپ نے بے شمار مشائخ عظام سے فیضان حاصل کیا جن میں حضرت سید مہر علی شاہ گولڑوی، حضرت سید عبدالغفور دریا شریف، حضرت خواجہ غلام حسن سواگ شریف، حضرت خواجہ فقیر سلطان شاہ والا، حضرت محدث اعظم کچھوچھوی، حضرت خواجہ ضیاء الدین مدنی، حضرت سید پیر جماعت علی شاہ، حضرت خواجہ فیض محمد قندھاری، حضرت حافظ عبدالکریم راولپنڈی اور حضرت شیر ربانی کے سجادہ نشین میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین قابلِ ذکر ہیں۔

مدینہ طیبہ میں ہندوستان اور ترکی کے بزرگوں نے عین مسجد نبوی میں روضہ اقدس ﷺ کے سامنے خلافت واجازت کے ساتھ تبرکات اور تحائف پیش کیے اور کہا کہ یہ سب کچھ رسول پاک ﷺ کے حکم سے کر رہے ہیں۔

آپ نے ساٹھ کے قریب حج اور بے شمار عمرے کیے۔ آپ قلندرانہ ادا اور سکندرانہ جلال کے مالک تھے۔ علماء، امراء، وزراء، شعراء، ادیب مصنف، تاجر، فقیر، طلباء اور مختلف آستانوں کے سجادہ نشین آپ کی مجلس میں حاضری دیتے اور سب اپنے دامان دل کو گوہر مراد سے مالا مال کر کے لوٹتے تھے۔

آپ بلا مبالغہ سخاوت کا دریا، ایثار و ہمدردی کا پیکر جمیل، لطف و عطا کا مرقع اور اخلاق نبوی ﷺ کا حسین مرقع تھے۔

آپ کی پوری زندگی عشق رسول ﷺ، سنت کے احیاء اور اشاعت دین سے عبارت تھی۔ آپ نے اپنے عمل اور اخلاق عالیہ کے ذریعہ ہزاروں لوگوں کی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا۔

آپ اکابر اسلاف کے سچے جانشین اور عظمت دین کے امین تھے۔ یہ آفتاب ولایت دلوں کو عشق مصطفیٰ ﷺ سے گرماتا ہوا اور ہر سو روشنی بکھیرتا ہوا۔ ۱۱ اگست ۲۰۰۴ء بروز بدھ کی صبح کو باغ جناں میں اتر گیا۔ مزار مبارک جوہر آباد ضلع خوشاب

میں مرجع خلائق ہے[۱۱۳]

نسخہ برائے بخار ہر قسم

ھو الشافی

گل بنفشہ، گل نیلوفر، اجوائن خراسانی۔

تمام ادویہ ہم وزن پیس کر سفوف بنالیں یا شربت بنالیں۔ اور مناسب مقدار میں استعمال کریں۔ ہر قسم کے بخار کے لیے مجرب ہے۔

-----☆☆☆-----

سراج السالکین حضرت مخدوم حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت سید سجاد حسین چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند اور نامور خلیفہ تھے۔ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۳۵ھ بمطابق ۱۹۱۷ء بمقام سیکر (راجپوتانہ انڈیا) پیدا ہوئے۔ آپ کا شجرہ نسب ۳۳ واسطوں سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ملتا ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ پھر مادھوسکول سیکر میں داخل ہوئے۔ چہارم تک یہیں تعلیم حاصل کی پھر اسلامیہ سکول سیکر میں داخل ہوئے۔ یہاں سے فراغت کے بعد منشی نسیم احمد امرہوی سے منشی فاضل کے کورس کی تکمیل کی۔ فن طب کی ابتدائی کتب اپنے دادا حضور سے پڑھیں اور پھر منتہی کتب شرح اسباب، طب اکبر وغیرہ اپنے والد ماجد سے پڑھیں۔ فن طب میں آپ کو اپنے علاقہ میں بہت شہرت حاصل ہوئی۔

آپ کے خاندان کے تمام بزرگ جامع شریعت وطریقت تھے۔ اسی لیے مذہبی واخلاقی اقدار آپ کو ورثہ میں ملی تھیں۔ آپ دور حاضر میں اکابر اسلاف اور خواجگان چشت کے سچے جانشین تھے اور انڈیا کی مشہور روحانی خانقاہ سیکر شریف کے چوتھے سجادہ نشین تھے۔ آپ کی پوری زندگی عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور دین کی اشاعت کے لیے وقف رہی۔ آپ نے سلسلہ عالیہ چشتیہ کی ٹھوس خدمات سرانجام دیں اور پاکستان میں متعدد خانقاہیں قائم کیں۔

آپ خلق محمدی ﷺ کا پیکر تھے اور سادگی وانکساری کا مرقع تھے۔ شریعت مطہرہ کی پابندی آپ کا شیوہ تھا اور مریدین کو بھی شریعت کی پابندی کا درس دیتے۔ معترض کو کبھی بھی آپ پر اعتراض کا موقع نہ مل سکا۔ آپ حضرت شیخ سعدی شیرازی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے اس شعر کی عملی تصویر تھے کہ

طریقت بجز خدمت خلق نیست
بتسبیح و سجادہ و دلق نیست

آپ پوری زندگی بنی نوع انسان کی فلاح اور خدمت کے لیے مصروف رہے۔

جہاں آپ ایک شیخ کامل تھے وہاں ایک طبیب حاذق بھی تھے۔ ہزاروں مخلوق خدا نے آپ سے باطنی فیضان حاصل کیا اور سینکڑوں عسر العلاج مریض جنہیں حکماء اور ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا۔ اور زندگی سے مایوس ہو گئے تھے وہ آپ کے تجویز کردہ نسخہ سے شفایاب ہو گئے۔ علم النبض پر آپ کو بڑی دسترس حاصل تھی کہ مریض کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اس کی ساری بیماری کی تفصیل بتا دیتے پھر اس کے لیے نسخہ تجویز فرما کر مریض کی دلجمعی فرماتے کہ وہ فرحاں وشاداں لوٹتا۔

پاکستان میں ہزاروں لوگ آپ کے دامن سے وابستہ ہیں۔ آپ نے کئی بار بیرونی ممالک کا بھی تبلیغی دورہ فرمایا اور وہاں کثیر لوگ آپ سے بیعت ہوئے۔ آپ ایک محقق مصنف اور کہنہ مشق شاعر بھی تھے۔ آپ نے تصوف اور طب وحکمت پر کثیر کتب تصنیف فرمائیں۔ آپ اعلیٰ علمی ذوق کے مالک تھے۔ مطالعہ کا آپ کو بہت شوق تھا۔ آپ کا ایک عظیم کتب خانہ ہے۔ آپ نے تحریک پاکستان میں بھی اہم کردار ادا کیا اور سیکر شریف (راجپوتانہ انڈیا) میں مسلم لیگ کا پیغام گھر گھر پہنچایا اور قیام پاکستان کے اعلان کے ساتھ آپ پاکستان تشریف لے آئے اور حیدر آباد سندھ میں قیام پذیر ہوئے اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کی مرکزی خانقاہ میر پور خاص میں قائم فرمائی۔

علم وحکمت کا یہ آفتاب ۷ مئی ۲۰۰۷ء بروز سوموار آنکھوں سے اُوجھل ہو گیا۔
آپ کی آخری آرامگاہ خانقاہ عالیہ چشتیہ میر پور خاص (سندھ) میں بنائی گئی۔
آپ کے چند طبی نسخہ جات ہدیہ قارئین ہیں۔

برائے سنگ گردہ

نمک مولی، جوکھار، نوشادر، پھٹکری، قلمی شورہ، سوڈا بائیکارب۔
سب ادویہ ہم وزن سفوف بنائیں۔

خوراک:

ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری یا لسّی کے ساتھ دیں۔ دن میں تین سے چار بار۔
انشاء اللہ پتھری دور ہو گی۔

سفوف جریان

تالمکھانہ ایک تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ، گوند کیکر ایک تولہ، سبوس اسبغول ۳ تولہ، چینی ۶ تولہ۔
تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملائیں۔

خوراک:

صبح وشام ۶ ماشہ دودھ کے ساتھ دیں۔

سفوف ہاضم

آملہ، ہلیلہ، ہلیلہ کابلی، ہڑ سیاہ، غاریقون، ہلیلہ زرد، بسفائج، گاؤزبان، افتیمون، اسطخدوس۔ سب ادویہ ہم وزن، سفوف بنائیں۔

خوراک:

۲ سے ۶ ماشہ کھانے کے بعد دیں۔

برائے دفع سوزاک وجلن پیشاب

سردچینی، قلمی شورہ، ہم وزن سفوف بنائیں۔

خوراک:

۲ ماشہ دن میں تین یا چار بار دیں۔

سفوف مقوی باہ

مغز پستہ ۴۰ گرام، زنجبیل ۲۰ گرام، خولنجاں ۲۰ گرام، چینی ۸۰ گرام۔

سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔ ۱۲ گرام ہمراہ نیم گرم دودھ دیں۔

یہ سفوف انتہائی مقوی باہ اور ممسک ہے نیز معدہ کی اصلاح بھی کرتا ہے اور ہاضم بھی ہے۔

برائے خارش وایگزیما

گندھک آملہ سار، پارہ، مردار سنگ، بابچی، کمیلہ، سہاگہ، نوشادر۔ تمام ادویہ ہم وزن۔ پہلے گندھک اور پارہ کو خوب کھرل کریں پھر باقی ادویہ باریک پیس کر ملا دیں اور خوب کھرل کریں۔ بوقت ضرورت ایک تولہ لے کر دھویا ہوا مکھن یا ویسلین میں ملا کر دن میں تین مرتبہ مالش کریں یا ایگزیما پر لگائیں۔

کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ دو تین دن میں فائدہ ہوگا۔

برائے ہچکی

۴ ماشہ رائی لے کر پیس لیں اور ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ دس منٹ مسلسل جوش دیں سرد ہونے پر پانی مریض کو پلائیں۔ ہچکی خواہ کیسی ہی کیوں نہ ہو اس دوا سے دور ہو جاتی ہے۔

حب وجع المفاصل

موصلی سفید ۱۴ ماشہ، فلفل دراز ۱۴ ماشہ، اجوائن دیسی ۱۴ ماشہ، پپلا مول ۱۴ ماشہ، ستاور ایک تولہ، بدھارا ایک تولہ، سونڈھ ایک تولہ، اسگندھ ایک تولہ۔

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گڑ یا شہد کی مدد سے عناب کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:

رات کو سوتے وقت ۲ گولی نیم گرم پانی یا عرق سونف کے ساتھ دیں یہ گولیاں جوڑوں اور درد پشت نیز بلغمی اور ریاحی دردوں کے لیے بہت مفید ہیں۔

برائے دفع ملیریا بخار

مغز کرنجوہ ۵ تولہ، نوشادر دیسی، گیرو، گل غافث، ہر ایک اڑھائی تولہ، تمام ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

صبح، دوپہر، شام ایک ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔

شربت مفرح

گل نیلوفر، گل گاؤزبان، گل سرخ، برادہ صندل سفید، ہر ایک ۵ تولہ، چینی ۳ پاؤ، بدستور معروف شربت بنائیں۔

بوقت ضرورت ایک یا دو تولہ شربت پانی میں ملا کر دیں۔

دوائے اطفال

زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی، طباشیر، دانہ الائچی خورد، سونف، مغز کنول گٹہ۔

سب ادویہ ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ بوقت ضرورت دن میں تین سے چار بار ۲ رتی پانی کے ہمراہ دیں۔ یہ سفوف بچوں کے ہرے پیلے دستوں کے لیے مفید ہے۔

سفوف چھوٹی چندن

چھوٹی چندن، برادہ صندل، گل گاؤزبان، الائچی خورد۔ تمام ادویہ ہم وزن، باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:

ایک ماشہ۔

فائدہ:

یہ سفوف بلڈ پریشر، اختلاف قلب، بے خوابی اور ہسٹرایا کے لیے مفید ہے۔

برائے سیلان الرحم

مائیں خورد، مازو پھل، سنگجراحت، گل ارمنی، کیکر کی چھال۔ ہر ایک تولہ چینی ۵ تولہ۔ سب ادویہ کا سفوف بنا کر صبح و شام ۳ ماشہ استعمال کرائیں۔

برائے موٹاپا

انجیر ولایتی، مویز منقی، رائی۔

تمام ادویہ ہم وزن کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں رات سوتے وقت ۲ گولیاں پانی سے دیں۔

برائے درد خم معدہ

گاؤزبان، ملٹھی، سونف، نکوہ، گل سرخ، بالچھڑ ہر ایک ۱ ماشہ مویز منقی ۹ عدد۔

پانی میں جوش دے کر چھان کر قدرے چینی ملا کر پلائیں۔

برائے افزائش خون

آم کا رس ایک پاؤ، گائے کا دودھ ۲ چمچ، ادرک کا رس ایک چمچ، شکر ایک چمچ۔
روزانہ ملا کر استعمال کریں۔ افزائش خون کے لیے بہت مفید ہے۔

برائے زخم معدہ

رب السوس ۱۰ تولہ، گوند کیکر ۱۰ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ۔
سفوف بنا کر ۳ ماشہ صبح، دوپہر اور شام دیں۔

برائے بواسیر

امر بیل، تخم مولی، رسوت مصفٰی، مغز بکائن۔ ہم وزن کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ چار گولی پانی سے استعمال کریں۔

سفوف اطفال

پوست ہلیلہ زرد، ریوند خطائی، ہر ایک ۱۰ گرام، کچور ۲۰ گرام، سوڈا خوردنی ۵ گرام۔ سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک چٹکی دودھ کے ساتھ دیں۔
یہ سفوف بچوں کے دستوں کو روکتا ہے اور ہضم کے نقائص دور کرتا ہے۔

سفوف نمک

نوشادر دیسی، نمک لاہوری، مرچ سیاہ، ہر ایک ۱۰ گرام، ست پودینہ ایک گرام باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:

۲ رتی صبح، دوپہر، شام پانی کے ساتھ دیں۔ یہ سفوف معدہ کے اکثر عوارض کے لیے مفید ہے۔

حب مدر حیض

زعفران، جند بدستر، مرکی ہم وزن لے کر خوب پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام پانی کے ہمراہ دیں۔

حب مصفّی خون

عشبہ، چرائتہ، گل منڈی، ہر ایک ۱۰ گرام، رسوت ۶ ماشہ۔ باریک کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:

صبح و شام دو گولیاں۔ خون کی صفائی کے لیے یہ گولیاں مفید ہے۔

سفوف ریح البواسیر

سوڈا بائیکارب، ریوند چینی، سونٹھ تمام ادویہ ہم وزن سفوف بنائیں ۲ ماشہ صبح و شام دیں۔ ریح البواسیر کے لیے مفید ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

حب ورم بدن

آک کی کونپل ۵ تولہ، ہلدی ایک تولہ پیس کر نخودی گولیاں بنائیں۔ ۲ گولی دن میں چار بار استعمال کریں۔

سفوف عجیب

کلونجی، پودینہ، فلفل دراز سب ہم وزن سفوف بنائیں۔ صبح و شام کھانے کے بعد ۳ تا ۴ ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔ ریاح شکم کو دور کرتا ہے۔

شربت شفا

گل سرخ، سناء مکی، بنفشہ، سونف۔ ہر ایک ٦ گرام مویز منقیٰ ۳ عدد، مصری ڈیڑھ پاؤ۔ معروف طریقہ سے شربت تیار کریں اور کام میں لائیں۔

بچوں کے عام امراض کے لیے مفید ہے۔

برائے بواسیر

ناگ کیسر ایک تولہ، کافور ٦ ماشہ، مغز تخم نیم ایک تولہ، رسوت مصفّیٰ ایک تولہ، مویز منقیٰ ایک تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے آخر میں کافور ملائیں۔ اور تھوڑا سا پانی ملا کر گولیاں بنائیں۔

یہ نسخہ بواسیر کے لیے اکسیر صفت اور بے ضرر ہے تھوڑے عرصہ کی مداومت سے اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

سفوف سورنجاں

سورنجاں ۴ تولہ، قرنفل ۲ تولہ، سعد کوفی ۳ تولہ، کرزماج ۴ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ، صندل سفید ۴ تولہ، گل سرخ ۴ تولہ سب کو کوٹ کر منجن بنائیں۔

یہ منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دانتوں کی زرد میل دور کر کے چمکدار کر دیتا ہے۔

مرہم

کافور، کمیلہ، مرواسنگ ہم وزن مثل غبار کر کے مکھن میں شامل کر کے مرہم

بنائیں اور کام میں لائیں۔

سفوف قبض کشا

سنا مکی، ہلیلہ سیاہ، نمک سیاہ، ہم وزن۔ سفوف بنائیں۔

خوراک:

۶ ماشہ ہمراہ آب گرم۔

برائے بلغمی کھانسی

کاکڑا سنگی، پیپل، ملٹھی مقشر، لونگ، پوست انار، جوکھار، سب ادویہ ہم وزن۔
باریک کر کے شہد کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک:

۲ گولی ہمراہ عرق بادیان یا گاؤزبان کے ساتھ دیں۔

سفوف محافظ حمل

اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو آملہ خشک اور لودھ پٹھانی ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور ۱۰ ماشہ دودھ کے ہمراہ دیں۔

حسب ضرورت دن میں تین بار دے سکتے ہیں۔ چند روز کے بعد صرف ایک بار روزانہ کھلائیں۔

برائے بواسیر خونی

تخم خرفہ، تخم بارتنگ، تخم لاجونتی، رسوت تمام ادویہ ہم وزن۔
پیس کر گولیاں بنائیں۔

خوراک:

ایک گولی صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔

حب طحال

سہاگہ، ایلوا، قلمی شورہ۔تمام ادویہ ہم وزن۔
پیس کرانگوری سرکہ حل کر کے گولیاں بنائیں۔صبح وشام ایک گولی دیں۔

برائے پیچش

لودھ پٹھانی، گل دھاوا، اندر جو، بیلگری، سعد کوفی سب ادویہ ہم وزن۔
سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔خوراک ۳ ماشہ دن میں تین بار پانی کے ہمراہ دیں۔

سفوف لکنت

برہمی بوٹی، بابچی، پیپل کلاں، پان کی جڑ، برگ اڑوسہ، تمام ادویہ ہم وزن۔
تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔۳ گرام سفوف شہد میں ملا کر چٹائیں۔
اس کے استعمال سے لکنت ختم ہو جائے گی۔امراض حلق میں بھی مفید ہے۔

برائے دفع برص

گندھک آملہ سار، بابچی، چترا، تخم پنواڑ۔سب ادویہ ہم وزن لے کر نیم کوب کریں۔رات کو ایک تولہ پانی میں بھگو دیں۔صبح اس کا زلال پی لیں باقی فضلہ پانی میں گھوٹ کر داغوں پر لگائیں۔شفا ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

سفوف حیات

گل مدار خشک ۳ تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ، ست پودینہ ایک ماشہ، لونگ ۳ ماشہ۔
تمام ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

۲ رتی پانی سے دن میں تین مرتبہ دیں۔ درد شکم، نفخ وغیرہ دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

برائے درد پتہ

فلفل دراز، دارچینی، سونف۔ سب ادویہ ہم وزن لے کر۔ مناسب مقدار میں چائے کس طرح پکا کر مریض کو پلائیں۔

سر کے بال جھڑنا

عمدہ تازہ تمباکو کے پھول لے کر کڑوے تیل میں پیس کر لیپ کریں۔ چند مرتبہ ایسا کریں۔ بال گرنا بند ہو جائیں گے۔

سفوف سرعت انزال وذکاوت حس

پھٹکری بریاں، سہاگہ بریاں، پوٹاشیم برومائیڈ، ہم وزن ادویہ سفوف بنائیں۔

خوراک:

۲ رتی صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

جریان کُہنہ

کمرکس ۱۰ گرام، پوست خشخاش ۱۵ گرام، کشتہ قلعی ایک گرام، تمام ادویہ کا سفوف بنا کر مصری ملائیں۔

خوراک:

۴ ماشہ صبح وشام دودھ کے ہمراہ دیں۔

برائے نکسیر

تخم ریحان لے کر پیس لیں۔ ۹ ماشہ دودھ کی لسی کے ساتھ دیں۔ پرانی سے پرانی نکسیر دو تین روز میں ٹھیک ہو جائے گی۔

اکسیر قلب

قرنفل گلدار ۱۰ گرام، ورق نقرہ ۱۰ گرام، گلوکوز ۱۰۰ گرام، باریک سفوف بنائیں۔ مناسب وزن میں دیں۔

اختلاج قلب، بے چینی، گھبراہٹ، ہائی بلڈ پریشر کے لیے مفید ہے۔ قلب کو تقویت دیتا ہے۔

سفوف جگر

پوست ہلیلہ زرد، فلفل سیاہ، باؤ بڑنگ، نمک سیاہ، ریوند خطائی، سہاگہ بریان، نمک لاہوری، ہر ایک ایک تولہ۔ نوشادر، قلمی شورہ، ہر ایک ۶-۶ ماشہ۔ سب ادویہ کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

صبح و شام ایک ماشہ دیں۔ یہ سفوف ضعف جگر یرقان اور جگر کے دیگر عوارض کے لیے مفید ہے۔

حب مشتہی

سونٹھ، گندھک آملہ سار مصفی، نمک بندھا، ہم وزن لے کر لیموں کے رس میں رگڑ کر گولیاں بنائیں۔

خوراک:

۲ گولی صبح وشام دیں۔ یہ گولیاں کھانا ہضم کرتی ہیں اور بھوک بڑھاتی ہیں۔

حب زعفران

زعفران، کبابہ، دارچینی، عقرقرحا، ریگ ماہی، جڑپان۔ سب ادویہ ہم وزن باریک کرکے آدھ ماشہ کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:

صبح وشام ایک گولی دودھ کے ساتھ دیں۔ تقویت باہ کے لیے مفید ہیں۔

سفوف دردسر

حرمل ۵۰ گرام، سوڈا اسلی سلاس ۱۰ گرام۔

دونوں کا سفوف بنائیں۔

خوراک:

بوقت ضرورت ایک گرام پانی کے ساتھ دیں۔ دردسر کے لیے مفید ہے۔

-----☆☆☆-----

میرے والد ماجد کے چند مجربات

میرے والد ماجد میاں عبد الوحید رحمۃ اللہ علیہ تئیس جنوری 23 واکع ضلع جالندھر کے ایک قصبہ کیناں حسینی میں حضرت مولانا حکیم عبد العزیز جالندھری کے گھر پیدا ہوئے۔ پرائمری کا امتحان پاس کرنے کے بعد دار العلوم سہارن پور میں داخل ہوئے یہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ خیر المدرس جالندھر میں داخل ہوئے اور یہیں سے فارغ التحصیل ہوئے۔ اور اس کے ساتھ مڈل کا امتحان بھی پاس کیا۔ علم طب آپ نے اپنے والد ماجد حکیم عبد العزیز صاحب تلمیذ حکیم اجمل خان دہلوی سے حاصل کیا۔ لیکن آپ نے طب کو ذریعہ معاش نہیں بنایا۔ مریضوں کو دوا بلا معاوضہ دیتے تھے۔ اگر دوا موجود نہ ہوتی تو نسخہ تحریر کر دیتے۔

۱۹۴۰ میں ریاست بہاولپور میں سنجر پور (ضلع رحیم یار خان) آکر آباد ہو گئے اور دو مربع زمین حاصل کر کے اُسے آباد کیا۔ ۱۹۴۷ میں محکمہ تعلیم میں بطور مدرس ملازمت اختیار کی اور گورنمنٹ ہائی سکول سنجر پور سے بطور ایس وی ٹیچر ریٹائر ہوئے۔

۱۸ ستمبر ۱۹۵۳ کو حضرت مولانا محمد حماد اللہ حالیجوی صاحب سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت ہوئے۔ ان کے وصال کے بعد سلطان العارفین حضرت میاں غلام رسول صاحب قادری (روتی شریف) خلیفہ مجاز درگاہ عالیہ بھر چونڈی شریف کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فیضیاب ہوئے۔ دلائل الخیرات، حزب الاعظم اور دیگر اذکار و اشغال کی اجازت حضرت قبلہ میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے عنایت فرمائی۔

آپ نے ۱۳ ربیع الثانی ۱۴۱۸ھ بمطابق ۱۸ اگست ۱۹۹۷ء وصال فرمایا۔ محمد حسن خان میرانی نوشاہی رحمۃ اللہ علیہ نے قطعہ تاریخ وصال اسی طرح کہا ہے۔

وہ مدرس نیک دل عالی طبیب — اس دور کے تھے بے گماں فرد فرید لکھ
فکر ہے تاریخ رحلت کی اگر تجھ کو حسن — باغ جناں میں جا بسے عبدالوحید لکھ

۱۴۱۸ھ

ایضاً

ہوئی فکر لاحق جو تاریخ کی — سُنائی یہ ہاتف نے مجھ کو نوید
کہ حکم خدا سے ہوئے جلوا گر — فردوس عالی میں حضرت وحید

۱۹۹۷ء

(۱) نفائس نافعہ (طب) (۲) بیاض وحیدی طب دو جلد (۳) روحانی علاج (۴) بیاض عملیات آپ کی یادگاریں ہیں۔

آپ کے چند مجربات ہدیۂ قارئین ہیں:

شربت مفرح القلوب

هو الشافي

گل گڑھل	برگ گاؤزبان	صندل سرخ	صندل سفید	گل گاؤزبان
۵۰ عدد	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام
گل نیلوفر	خس	کاسنی	آلو بخارا	
۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۵۰ گرام	

تمام ادویہ کا معروف طریقہ سے شربت تیار کریں۔ اور استعمال میں لائیں۔

فوائد:

اعلیٰ درجہ کا مفرح القلب، مقوی اعضاء رئیسہ گھبراہٹ اور بے چینی کو دور کرتا ہے، گرمیوں کا تحفہ ہے۔

اکسیر جگر

ریوند چینی ۲۰ گرام، ریوند خطائی ۲۰ گرام، نوشادر ۱۰ گرام، قلمی شورہ ۱۰ گرام۔ تمام ادویہ کا سفوف بنائیں ٦ گرام صبح شام پانی سے دیں۔

برائے سلسل البول

کندر، سعد کوفی، خولنجاں، زیرہ سیاہ مدبر، جفت بلوط، حب الآس۔ سب ادویہ ہم وزن سفوف بنائیں۔ خوراک ٦ ماشہ پانی کے ساتھ۔

اکسیر معدہ

سونٹھ، سہاگہ بریاں، نمک سیاہ، ہینگ۔ تمام ادویہ ہم وزن سب ادویہ کا سفوف بنا کر سہانجہ کے پانی میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ کھانے کے بعد ا تا ۲ گولی پانی سے دیں۔ معدہ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے۔

برائے خارش (الرجی)

نیم کے پتے ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ اُبال کر دن میں چار بار استعمال کریں۔

بواسیر خونی

چھلکا انار خشک، سونف، گاؤزبان۔ سب ادویہ ہم وزن سفوف بنا کر ہم وزن ادویہ چینی شامل کریں۔ ۲-۲ گرام پانی کے ساتھ دیں۔ بواسیر کا خون بند ہو جائے گا۔

عرق النساء

اسگندھ، ستاور، موصلی، سنبھل، سونٹھ، بدھارا۔ تمام ادویہ ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور ہم وزن دیسی کھانڈ ملا کر رکھیں۔ صبح نہار منہ ایک تولہ شیر گاؤ سے استعمال

کریں رات کو معجون سورنجاں نیم گرم پانی سے کھائیں۔

سفوف ملیریا

گیرو ۱۰ گرام، نوشادر ۲۰ گرام، مغز کرنجوہ ۵۰ گرام، قلمی شورہ ۲۰ گرام تمام ادویہ کا سفوف بنائیں۔ ا ماشہ تازہ پانی سے دن میں تین سے چار بار دیں۔

سفوف ہاضمہ

الائچی خورد، سوڈا خوردنی، نوشادر، سونٹھ ہم وزن سفوف بنائیں۔ کھانے کے بعد ۲ گرام دیں۔ یہ سفوف کاسر ریاح، درد شکم اور دافع یورک ایسڈ ہے۔

سفوف درد پتہ

اجوائن دیسی، تیز پات، رائی سب ادویہ ہم وزن سفوف بنائیں۔ ا تا ۴ ماشہ پانی کے ساتھ دن میں چار بار دیں۔

سفوف مردمی

خولنجاں، تالمکھانہ ہم وزن سفوف بنا کر مصری شامل کریں۔ ۶ ماشہ صبح کھانے کے بعد۔ مردمی طاقت کے لیے اکسیر ہے۔

برائے نزلہ دائمی

ناریل، تل سفید، منقیٰ ہر ایک ۴ تولہ، مغز بادام ۴۰ عدد سب ادویہ رگڑ کر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام دودھ کے ساتھ دیں۔

-----☆☆☆-----

مَعدِن شفا

بخار

اگر بخار گرمی کی وجہ سے ہو اور سارا جسم آگ کی طرح گرم ہو رہا ہو تو یہ آیت لکھ کر پلائیں اور مریض پر دم کریں۔

قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِیْمَ ۔ (الانبیاء ۶۹)

اگر بخار سردی کے ساتھ آئے اور مریض سردی سے کانپ رہا ہو تو یہ آیت پانی پر دم کر کے پلائیں اور مریض پر بھی دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ (ھود ۴۱)

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ سورہ فاتحہ چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بخار کے مریض کے منہ پر چھینٹا دیں تو انشاء اللہ بخار دفع ہو گا۔

تپ لرزہ اور باری کے بخار کے لیے تین عدد پیپل کے پتوں پر کٓهٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ لکھے اور منہ نہار مریض کو تین عدد چٹائے۔

امراض سر

ہر فرض نماز کے بعد اپنا دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر ایک سانس میں گیارہ مرتبہ یا قَوِیُّ پڑھیں اول آخر تین بار درود شریف پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے سر پر گھمائیں۔ سر کے جملہ امراض سے شفا ہو گی۔

دردسر

دردسر کے لیے یہ آیت لکھ کر مریض کے ماتھے پر باندھے۔

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ○

دردسر کے لیے مریض اپنا ہاتھ مقام درد پر رکھ کر سورۃ والناس پانچ مرتبہ پڑھے اور دم کرے۔ دو تین بار ایسا کرنے سے درد رفع ہو جائے گا۔

آدھے سر کا درد

کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو یہ آیت گیارہ بار پڑھے اول آخر تین بار درود شریف پڑھ کر دم کرے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

نیز آدھے سر کے درد کے لیے یہ آیت كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ...... تا رَبِّ شَقِيًّا تک لکھ کر سر پر باندھے۔

ضعفِ دماغ

ضعف دماغ کے لیے یہ آیت لکھ کر سر پر باندھے اور پانی پر دم کر کے روزانہ پلائے۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ ۔

نسیان

دفع نسیان کے لیے یہ آیت صبح و شام گیارہ بار پڑھے۔

سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔

امراض چشم

ہر قسم کے امراض چشم، بینائی کی کمزوری و بحالی و سلامتی اور آشوب چشم و آنکھوں کے وبائی امراض کے لیے ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف اور یہ آیت کریمہ سات بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے۔

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ○

امراض معدہ

معدہ کے جملہ امراض، ضعف ہضم، گیس، تبخیر، السر، درد وغیرہ کے لیے یہ آیت لکھ کر پانی کی بوتل میں ڈال دیں۔ مریض صبح و شام اس سے پانی پیتا رہے۔

وَ کَانَ فِی الْمَدِیْنَۃِ تِسْعَۃُ رَھْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ○

امراضِ قلب

امراض قلب دل کی گھٹن، درد اور بے چینی کے لیے اس آیت کو ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر دم کریں اور اول آخر درود شریف پڑھیں۔

قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ۔

دل کے جملہ امراض کے لیے ایک اور نسخہ شفا

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دل مارا کُن مستقیم بحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

ہر نماز کے بعد سات بار یا سو بار پڑھیں۔ اول آخر درود شریف تین بار دل کے جملہ امراض کے لیے بے حد مجرب ہے۔ دل کی نالیوں کا بند ہو جانا۔ دل کے والو کا بند ہو جانا یا سخت ہو جانا۔ دل کی گھبراہٹ، نبض کا تیز یا کم چلنا۔ بلڈ پریشر کا کم یا زیادہ ہونا اور

دل کے مقام پر ورد ہونا۔

نوٹ: دل کے مقام پر بایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔

اختلاج قلب

یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اسی طرح لٹکایا جائے کہ تعویذ دل پر رہے۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔

سورۃ الم نشرح لکھ کر آب زمزم کے پانی میں حل کر کے مریض کو پلائی جائے۔

نیز سورۃ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن پلانا اختلاج قلب کے مریض کے لیے مفید ہے۔

برائے فالج

فالج زدہ مریض کو سورہ حشر کا آخری رکوع شہد پر دم کر کے چٹائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔

نیز فالج والے مریض کو روزانہ سورہ زلزال کا دم کیا جائے اور پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ اور اکتالیس روز یہ عمل کرے۔

برائے تنگی تنفس

سانس کی تکلیف ہو یا درد تو نمک کی سات کنکریاں لے کر ایک ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ان پر دم کرے۔ جب سانس کی تکلیف معلوم ہو ایک کنکری چوس لے۔

یرقان

اس آیت کریمہ کو ایک سو ایک مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ یرقان دور ہوگا۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

یرقان والا مریض اگر ہر نماز کے بعد سورۃ قریش پانچ بار پڑھ کر جسم پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے پی لے تو اس مرض سے شفا پائے۔

اگر اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْحَسِیْبُ تین سو بار پانی پر دم کر کے اکیس روز پلایا جائے تو یرقان دور ہو جائے گا۔

بواسیر

فجر اور مغرب کی سنتوں میں سورہ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ الفیل پڑھنا ہمیشہ معمول بنانے سے یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔

بواسیر کے مرض والا مریض اگر روزانہ یَا مَالِکُ سات سو مرتبہ اکتالیس دن تک ورد کرے تو بواسیر کے لیے بہت نافع ہے۔

خونی بواسیر میں یہ آیت اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی جائے۔

وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ۔ (البقرہ ۱۲۷)

گردے میں پتھریاں

سورہ الم نشرح روزانہ اکتالیس بار پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اس سے پتھریاں ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائیں گی۔

گردہ میں پتھری کے لیے سورہ تبت یَدَا اور یہ آیت لکھ کر پلانا بہت مفید ہے۔ گیارہ دن مسلسل یہ عمل کرے۔

یَا اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَةٌ سے لے کر هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ تک۔

نیز گردے کی پتھریوں کے لیے یہ آیت لکھ کر پانی میں حل کر کے مریض کو مسلسل پلایا جائے اس سے پتھریاں نکل جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْبَثًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً۔

ایضاً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا ۔ یہ آیت لکھ کر مریض کو پلائی جائے ۔ تاحصول صحت یہ عمل جاری رکھے۔

برائے چیچک

اس آیت کا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں ۔ اگر چیچک نکل آئی ہو تو دھو کر پلائے جلد شفا ہو گی۔

بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَاءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ ○

اگر چیچک کی وبا پھیل رہی ہو تو ایک نیلا دھاگہ لے کر اس پر سورۂ رحمٰن پڑھیں اور فَبِاَیِّ آیَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھ کر دھاگہ پر پھونک مار کر گرہ لگائیں۔ اس تمام سورہ مکمل کریں اور دھاگہ بچے کو پہنا دیں انشاء اللہ چیچک سے محفوظ رہے گا۔

خارش

یہ آیت روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے اکتالیس روز پلائے۔

فَکَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ○

حضرت علی کرم اللہ وجہہ خارش والے مریض کو یہی عمل بتاتے تھے۔

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ صبح و شام سات مرتبہ سورہ قدر پانی پر دم کر کے خارش کے لیے پلانا بہت مفید ہے۔

خون کی خرابی

حضرت خواجہ غلام سدید الدین معظمی رحمۃ اللہ علیہ آستانہ عالیہ معظمیہ (معظم آباد ضلع سرگودھا) فرماتے تھے کہ سورۃ کہف خون کی بیماریوں کا بہترین علاج ہے اس سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔

شوگر کا حتمی علاج

اول آخر تین مرتبہ درود شریف اور یہ آیت تین دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ہر نماز کے بعد استعمال کریں۔

رَبِّ اَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًاO (پارہ ۱۵ رکوع ۸)

اس عمل سے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔

برائے نکسیر

نکسیر والے مریض کو یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۔ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ ۔

برائے چنبل

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيهَا عِوَجًا وَّ اَمْتًا۔

چینی کی پلیٹ پر یہ آیت لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر محفوظ رکھے اور اس روغن کو چنبل پر لگائے۔

برائے داد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ۔

یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھیں انشاءاللہ ہر قسم کی داد (دھدر) ختم ہوگی۔

برائے دفع قے

سورۃ طارق پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے مریض کو کھلائے انشاءاللہ قے نہیں ہوگی۔

درد کان

اگر کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل یا بادام روغن پر پڑھ کر کان میں چند قطرے ڈالیں انشاءاللہ درد ختم ہوگا۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا۔

اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۃ اعلیٰ تین بار پڑھ کر روزانہ دم کریں۔

درد دانت

درد دانت والا مریض اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر دانتوں کے نیچے دبائے۔ انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

لِكُلِّ بَنَاءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

داڑھ کا درد

داڑھ کے درد کے لیے سورۃ فاتحہ سات بار اور سات بار یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥

نزلہ زکام

نزلہ زکام کو دور کرنے کے لیے یہ آیت گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا۔

پھیپھڑوں کے امراض

اگر پھیپھڑوں میں درد یا پانی بھر جائے تو گیارہ بار یہ آیت اول آخر تین بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے اکتالیس روز مریض کو پلائیں۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآن سے مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ تک۔ (سورۂ رحمٰن)

برائے نامردی

اس مرض کا مریض روزانہ یا مَتِّیْنُ پانچ سو بار پڑھے اول آخر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

حضرت سید صبغت اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ قوت مردی کی کمی کے مریض کو تیسرا کلمہ نماز مغرب اور نماز فجر کے بعد سو دفعہ پڑھنے کو فرماتے تھے۔

نامردی کے لیے ایک اور عمل

اس آیت کو ایک سو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اول آخر درود شریف بھی پڑھیں یہ پانی مریض کو پلائیں

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ۔ (پارہ ۲۳ سورہ صٰفّٰت)

بے خوابی

اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو وہ سوتے وقت یہ آیت پڑھنا شروع کرے حتیٰ کہ نیند

آجائے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

نیز نیند لانے کے لیے بستر پر لیٹ کر گیارہ بار یہ آیت پڑھے۔

تَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْد۔

اول آخر درود شریف تین بار پڑھے۔

کھانسی

یہ آیت کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے یا شہد پر دم کر کے چٹائیں۔

وَ شَدَدْنَا مُلْکَہٗ وَاٰتَیْنَاہُ الْحِکْمَۃَ وَفَصْلَ الْخِطَابo

سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کے لیے مفید ہے۔

کالی کھانسی کے لیے سورہ الم نشرح اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

برائے پھوڑا پھنسی

وَ یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُھَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا۔

پھوڑے پر دم کرے۔

برائے کثرت احتلام

سونے سے قبل سورۃ الطارق پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرے اور مسلسل یہ عمل جاری رکھے۔ انشاءاللہ یہ مرض ختم ہوجائے گا۔

احتباس حیض

جس عورت کو حیض کم آتا ہو یا بند ہو گیا ہو تو ایام سے ایک ہفتہ قبل روزانہ صبح و شام سو دفعہ اس آیت کریمہ کو پانی پر دم کر کے پی لے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

برائے کثرت حیض

اگر حیض کا خون زیادہ دن آئے تو سورہ دہر پانی پر دم کر کے سات دن مسلسل پلائے۔

بال گرنا

اگر کسی عورت کے بال گرتے ہو تو روزانہ سورۃ واللیل تین مرتبہ تیل پر دم کر کے بالوں کو لگائے اکتالیس روز یہ عمل کرے۔

برائے قیام حمل

یہ آیات لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالیں۔

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ o عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ o یَا زَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا۔

اور عقیمہ عورت صبح و شام یا مُصَوِّرُ سو بار پڑھتی رہے۔

برائے بقائے حمل

اگر کسی عورت کا حمل قبل از وقت ضائع ہو جاتا ہو تو سرخ رنگ کا دھاگہ لے کر اس عورت کے قد کے برابر ناپ لیں۔ پھر اس پر نو عدد گرہیں (گانٹھیں) لگائے اور ہر

ایک گرہ پر یہ آیت پڑھ کر پھونک مارے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَاتَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَO

یہ دھاگہ تعویذ میں ڈال کر عورت کے پیٹ پر باندھے۔ جب دردزہ شروع ہو تو کھول دے۔

حمل کے جملہ عوارض کے لیے ایک نہایت مفید عمل

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا وقت سے زیادہ وضع حمل میں تاخیر ہوئی ہو۔ یا حمل میں خوف آتا ہو یا اور کوئی بھی حمل کا عارضہ ہو تو اس عورت کا خاوند نماز تہجد کے بعد نوے بار یَا مُبْدِئُ پڑھ کر انگشت سبابہ پر دم کر کے پیٹ کے گرد دائرہ لگائے۔ انشاء اللہ حمل ساقط نہ ہوگا اور بچہ صحیح وقت پر بلا تکلیف پیدا ہوگا۔

حاملہ عورت خود بھی یہ عمل کرے۔ صبح و شام سو بار اس اسم کا ورد رکھے نہ پڑھنے کی حالت میں اسی اسم شریف کو عرق گلاب اور زعفران سے کسی چینی کی پلیٹ میں لکھ کر دھو کر پلائے اور چالیس دن ناغہ نہ کرے۔

برائے آسانی وضع حمل

ولادت میں سہولت کے لیے دردزہ کے وقت درج ذیل آیت گڑ پر تین بار دم کر کے دیں حاملہ وقفے وقفے سے تھوڑا تھوڑا کھاتی رہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْO وَاِذَاالْاَرْضُ مُدَّتْO وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْO

نیز ان مذکورہ بالا آیات کو کاغذ پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد فوراً کھول لے۔

برائے ناف

اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو ناف پر ہاتھ رکھ کر سات بار یہ آیت پڑھے۔

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ۔

نیز تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا لکھ کر ناف پر باندھے۔

امراض جگر

جگر کی تمام بیماریوں کے لیے یہ آیت اکیس بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

پتّہ کے امراض

روزانہ گیارہ بار سورہ والناس پانی پر دم کر کے پلائیں پتہ کی جملہ امراض کے لیے مفید ہے۔

برائے مرض طحال

اگر کسی کی تلی بڑھ جائے تو یہ آیت لکھ کر طحال پر باندھے اور اسی آیت کو روزانہ اکیس بار پڑھ کر پانی پر یا چینی پر دم کر کے کھلائیں۔

مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

برائے بندش بول

اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو عرق گلاب یا پانی پر اس آیت کو ایک سو ایک بار دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ پیشاب کی روکاوٹ دور ہو جائے گی۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ○

برائے ہچکی

یہ آیت پانی پر دم کر کے پلائیں ہچکی بند ہو جائے گی۔

وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ۔

نشہ کی عادت چھڑانے کے لیے

نشہ چھڑانے کے لیے روزانہ اکتالیس بار اس آیت کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں مقصد پورا ہونے تک جاری رکھیں۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ٥

برائے ہائی بلڈ پریشر

ہائی بلڈ پریشر کا مریض صبح و شام سو بار سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ٥ اور اول آخر یہ درود شریف پڑھے۔ یا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔ اس آیت کا ورد کرتے وقت یہ خیال کرے کہ سبز رنگ کا نور اس کے جسم میں داخل ہو رہا ہے۔ مریض اسے پانی پر دم کر کے بھی استعمال کر سکتا ہے۔

نیز بلڈ پریشر کو اعتدال پر رکھنے کے لیے یَا مُقْسِطُ ہر نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھ کر جسم پر دم کرے۔ بلڈ پریشر کو اعتدال پر رکھنے کے لیے مذکورہ بالا درود شریف نہایت مجرب ہے۔ مریض صبح و شام اس کا کثرت سے ورد کرے۔ ہائی بلڈ پریشر کے لیے امراض قلب میں دیا گیا ورد بھی نہایت مفید ہے۔

برائے لو بلڈ پریشر

اگر کسی کا بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہو تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ سو بار پڑھ کر نمک پر دم کر کے

مریض کو چٹائے یا تھوڑا تھوڑا کھانے کی اشیاء میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اور مریض یَا مُقِیتُ صبح و شام سو بار ورد کرے تو اس مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

بلڈ پریشر، شوگر اور بواسیر سے حفاظت کا ایک مجرب عمل

اگر کوئی آدمی نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد سو بار یَا مَالِکُ یَا قُدُّوسُ پڑھتا رہے تو ان امراض سے حفاظت میں رہے گا۔

شدید درد اور تکلیف کے لیے

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ ایک روز شدید درد میں مبتلا ہو کر بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کی۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ میں اس درد سے مر رہا ہوں میرے حال پر مہربانی فرمائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درد والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو اور یہ کلمات پڑھ کر پھیرتے جاؤ۔

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ ھَا۔

انہوں نے جب اس دعا کو سات بار پڑھا تو درد جاتا رہا۔

بیماری سے شفا

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی عیادت کو تشریف لے گئے ان کے والد قیس بن شماس رحمۃ اللہ علیہ روایت فرماتے ہیں کہ وہ شدید بیمار تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ان الفاظ سے دم فرمایا:

اِکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ۔

ترجمہ: اے لوگوں کے رب اس کی تکلیف کو دور کر دے۔

اس کے بعد آپ نے تھوڑی سی مٹی اٹھائی اور پانی کے ایک پیالہ میں ڈال دی

اور پیالہ پر وہی الفاظ دہرا کر پھونک ماری اور حکم دیا کہ اس کے جسم پر چھڑکا جائے۔

بیماری سے بچاؤ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حفظ ماتقدم اور گھبراہٹ سے بچنے کے لیے یہ کلمات سکھائے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ وَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ، وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ○

بچھو کے ضرر سے حفاظت

ایک آدمی کو بچھو نے کاٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ شخص شام کو یہ دعا پڑھ لیتا تو صبح تک بچھو اس کو ضرر نہ پہنچا سکتا۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ہر قسم کی بیماری اور تکلیف کے لیے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مریضوں اور تکلیف میں مبتلا شخص پر یہ کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے۔

اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

بُری بیماریوں سے پناہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری جنون اور جذام اور برص اور بری بیماریوں سے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اور جامع دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ o

ترجمہ: اے میرے رب! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی اور نامردی سے اور تیری پناہ کا طلب گار ہوں قرضوں کے بوجھ سے اور لوگوں کی سختی اور غصہ سے۔

پھوڑے اور پھنسی کا علاج

امہات المؤمنین میں سے ایک محترمہ روایت فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے۔ میری انگلی پر پھنسی نکلی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تمہارے پاس ذیرہ ہے۔ میں نے کہا: ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پھنسی پر لگاؤ اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ مُصِغرَ الْکَبِیْرِ وَ مُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ صَفِّرْ مَابِیْ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب تو بڑوں کو چھوٹا کرتا ہے اور بڑا کرتا ہے چھوٹوں کو میری اس تکلیف کو چھوٹا کر دے۔

غم و فکر اور صدمہ کو رفع کرنے کے لیے

اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسے کلمے نہ سکھاؤں جن کو تم غم، فکر، صدمہ کو رفع کرنے کے لیے پڑھو۔ میری دلچسپی کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔

حوادث اور تکالیف سے بچاؤ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَمِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو بلاؤں سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ پڑھ کر دم فرماتے تھے۔

نیند میں ڈرنے کی دعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر نیند میں ڈر لگے تو گیارہ بار پڑھ کر گیارہ بار سینے پر پھونک مارے یہ عمل صبح و شام تین دن کریں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ٥

بخار کے لیے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بخار اور دوسری تمام بیماریوں کے لیے لوگوں کو یہ دعا سکھاتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ۔ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ٥

کسی بیمار یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی بیمار یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اسی قسم کی اذیت سے محفوظ رکھے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا٥

درد سر کا علاج

حمیدی نے یونس بن یعقوب اور اس نے عبداللہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم درد سر کے لیے مندرجہ ذیل دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

بیہقی راوی ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے سر میں ورم ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے کے اوپر سے ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ فرمایا:

بِسْمِ اللّٰہِ اذْھَبْ عَنْھَا سُوْءَ وَ فحشہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّكَ الْمَکِیْنِ الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ اس کلام کو تین بار دہرایا۔

چنانچہ ورم جاتا رہا۔

دانت کے درد کا علاج

بیہقی راوی ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درد کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کے رخسار پر رکھا۔ جس میں درد تھا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات بار فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اذْھَبْ عَنْہُ سُوْءَ مَا یَجِدَ وَ فَحشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّكَ الْمَکِیْنِ الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ۔

فوراً تکلیف رفع ہو گئی۔

ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور درد دندان کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت ان کے منہ میں ڈالی اور اس دانت پر رکھی جس میں درد تھا اور فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ قُدْرَتِكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ۔ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ عِیْسٰی مِنْ رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا تَلْقٰی فَاطِمَه بنت خدیجه مِنَ الضُّرِّ كُلِّهٖ۔

درد جاتا رہا۔

ننانوے بیماریوں کا علاج

حدیث شریف میں حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے یہ اس کے لیے ننانوے (۹۹) دکھ اور بیماریوں (دینوی و اخروی) کی دوا ہے۔ جس میں سب سے ہلکی بیماری غم، فکر و پریشانی ہے۔ یعنی غم و فکر کی تو اس کے سامنے کوئی حقیقت ہی نہیں یہ اس کے علاوہ اٹھانوے امراض کی دوا ہے۔

(حاکم، نسائی، طبرانی عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے روایت کی ہے کہ جو شخص دس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے گا اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے گویا وہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

یہ دعا ستر بیماریوں کا علاج ہے۔ جنون، جذام، برص اور ریح وغیرہ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے مصیبت و بلا کے ستر (۷۰) دروازے پھیر دیتا ہے یعنی بند کر دیتا ہے۔ ان میں پہلا دروازہ غم اور مصیبت کا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جسے غم و افکار گھیر لیں اسے چاہیے کہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بکثرت پڑھے اور صحیحین میں انہی سے مروی ہے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

ایک مرتبہ شیخ الاسلام قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ شخص نے آ کر عرض کی کہ معاش کی تنگی ہے۔آپ نے فوراً فرمایا کیا تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العلی العظیم نہیں پڑھتا۔عرض کی نہیں۔آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص یہ کلمہ بکثرت پڑھتا ہے۔اللہ تعالیٰ اسے مفلسی کی تکلیف سے بچائے رکھتا ہے۔

حضرت خواجہ غلام سدید الدین معظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

یہ عمومی پریشانی جسے آج کی مہذب دنیا (Depression) ڈیپریشن سے موسوم کرتی ہے اور جس میں ہر بندہ مبتلا نظر آتا ہے یہ مبارک کلمہ اس کا بہترین علاج ہے۔

-----☆☆☆-----

اکسیر شفا

جسمانی وروحانی بیماریوں سے شفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا وَ عَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَآئِھَا وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّم۔

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود اور سلام بھیج۔

فوائد:

یہ درود پاک جسم کے تمام امراض کے لیے اکسیر ہے اور بالخصوص دل کے جملہ امراض کے نہایت مفید ہے نیز آشوب چشم، آنکھوں کی بینائی اور دیگر امراض چشم کے لیے بھی مفید ہے۔ امراض جسم کے لیے کوئی تعداد مقرر کر کے روزانہ پڑھ کر جسم پر دم کرے اور پانی پر پھونک مار کر پی لے۔ امراض قلب کے لیے دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھے اور دل پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے دن کے وقت تھوڑا تھوڑا پیتا رہے۔ امراض چشم کے لیے ہر نماز کے بعد تین یا سات بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرے تو اللہ تعالیٰ اسے جملہ امراض سے شفا عطا فرمائے گا۔ اور نظر کی بینائی کمزور نہیں ہوگی۔

برائے رفع نسیان وکمزوری حافظہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ کَمَالًا نِّھَایَةِ بِکَمَالِكَ وَ عَدَدَ کَمَالِہٖ۔

ترجمہ: یااللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی کامل اور آپ کی آل پر درود وسلام اور برکتیں بھیج، ایسی جیسی تیرے کمال کی انتہا نہیں ہے اور اس نبی پاک ﷺ کے کمال کا شمار نہیں ہے۔

فوائد:

اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو وہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان بلا تعداد اس درود شریف کو پڑھے۔ انشاء اللہ یہ بیماری دور ہو جائے گی اور حافظہ بڑھ جائے گا۔

برائے شفاء امراض ونجات وباء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّ دَوَآءٍ وَ بِعَدَدِ کُلِّ عِلَّةٍ وَ شِفَآءٍ

فوائد:

یہ درود شریف جسم کے جملہ امراض سے شفایاب ہونے کے لیے مجرب ہے۔ مریض خود اس کا ورد کرے ناخواندہ ہونے کی صورت میں کوئی بھی صاحب علم اس درود شریف کو ایک سو گیارہ بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اور پانی پر دم کردے مریض یہ پانی پیتا رہے۔ نیز اگر کسی علاقہ میں کوئی وباء پھوٹ پڑے تو اس علاقے سے وباء کو دور کر کے وباء سے محفوظ رکھے گا۔

برائے چنبل ولاعلاج پھوڑے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا محمدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلفَ اَلفَ مَرَّةٍ

فوائد:

اگر کسی چنبل کا مرض ہو یا جسم پر لاعلاج پھوڑے بن گئے ہوں تو اس درود شریف کو بارہ ہزار بار پڑھ کر پاک مٹی کے ڈھیلے پر پھونک کر چنبل اور پھوڑے پر لگاتا رہے تو اس درود پاک کی برکت سے اسے شفا حاصل ہوگی۔

کان کے درد کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمَ الدِّیْنِ o

فوائد:

اگر کسی کے کان میں گرانی یا درد ہو تو یہ درود شریف پڑھے اسے درد سے نجات مل جائے گی۔

برائے رفع مصائب و بیماری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهٖ صَلٰوةً اَھْلَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِیْنَ عَلَیْهِ اَجْرَ یَا مَوْلَانَا بِلُطْفِكَ الْخَفِی فِی اَمْرِی o

فوائد:

یہ درود شریف جملہ مصائب و پریشانیاں اور بیماریاں دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

برائے آشوب چشم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ o

فوائد:

آشوب چشم اور آنکھوں کے تمام امراض کے لیے مفید ہے۔

برائے بلڈ پریشر، انجائنا و امراض قلب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ o

فوائد:

بلڈ پریشر، انجائنا اور دل کے امراض کے لیے یہ درود اکسیر ہے۔ بعد نماز فجر اور مغرب ۳۱۳ بار پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔

ہر قسم کی پریشانی، دکھ اور بیماری کے لیے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدٍ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ۔

فوائد:

مشائخ عظام نے اس درود شریف کو ہر قسم کی پریشانی اور بیماری کو رفع کرنے کے لیے اکسیر بتایا ہے۔

تریاق مجرب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ o

حزب القلوب میں ہے کہ کسی مرد صالح کا پیشاب بند ہو گیا۔ اس نے خواب میں شیخ عارف شہاب الدین بن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا اور ان سے اپنی شکایت بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ تو نے تریاق مجرب کو کہاں چھوڑ دیا۔ یہ درود شریف پڑھو جب وہ بیدار ہوا تو اس درود شریف کی کثرت کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا فرمائی۔

برائے ہچکی

حضرت سید محمد ابو طاہر گیلانی نقشبندی نعیمی فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو ہچکی لگ جائے اور نہ رکے تو مریض کی ناک داہنے ہاتھ سے پکڑ کر سورۃ فاتحہ گیارہ بار اور اول آخر درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر بھی دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ مریض فوراً ٹھیک ہو جائے گا۔

برائے امراض جلد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ الطَّیِّبِ الطَّاھِرِ رَحمَۃِ اللّٰہِ لِلْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰی آلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمَاo

فوائد:

یہ درود شریف مشکلات و مصائب دور کرنے اور امراض جلد اور مرض کوڑھ میں مجرب ہے۔

برائے رفع امراض و مصائب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَبِیْبِ الْمَحْبُوْبِ شافی الْعِلَلِ وَ مُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّم۔

فوائد:

یہ درود شریف امراض جسمانی و روحانی سے شفایاب ہونے اور مصائب و

پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

تریاقِ شفا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَعْلَى الْمُؤَبَّدِ۔ اَلدَّيمِ الْبَاقِي الْمُخَلَّدِ فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ۔ وَاَسْئَالُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ الْاَحَدِ۔ اَلْمُتَعَالِي عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ۔ اَلْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ۔ وَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ ان تُصَلِّي عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَيَاةِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ الْاَعْظَمِ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ۔ صَلَاةً تُثَبِّتُ فِي قَلْبِي الْاِيْمَانَ وَ تُحَفِّظُنِي الْقُرْاٰنَ۔ وَ تُفَهِّمُنِي مِنْهُ الْاٰيَاتِ۔ وَ تَفْتَحُ لِي بِهَا نُوْرُ الْجَنَّاتِ وَ نُوْرًا النَّعِيْمِ وَ نُوْرَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ۔ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ۔

فوائد:

یہ درود شریف سیدی باللہ شیخ محمد تقی الدین دمشقی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے۔ جسے علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب سعادۃ الدرین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین میں درج کیا ہے۔اس درود پاک کے مولف نے اس کے بہت سے خواص تحریر کیے ہیں لیکن یہاں ہم صرف امراض کے بارے میں ہی تحریر کریں گے۔

مؤلف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

کسی بھی بیماری کا مریض ہوتو یہ درود شریف لوبان پر پڑھ کر پھونک دو اور اس کا دھواں مریض کو دو اللہ کے حکم سے تندرست ہو جائے گا۔اگر کسی کو درد سر ہو۔ بخار ہو آشوبِ چشم اور آنکھوں میں درد ہو یا آدھے سر کا درد ہو تو عرقِ غلاب پر سات مرتبہ

پڑھو اور ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ بھی پڑھو اور بیمار کے سر پر اس کی مالش کرو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسی وقت شفا ہوگی۔

اگر کسی عورت یا حیوان کا دودھ جاری نہیں ہوتا تو چشمہ کا پانی لے کر سورۃ فاتحہ کے ساتھ اس درود پاک کو سات مرتبہ پڑھ کر پلائیں تو اس کا دودھ جاری ہوگا۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو یا بچے کی پیدائش میں تکلیف ہو رہی ہو تو سورہ فاتحہ کے ساتھ سات بار دم کریں۔ انشاء اللہ تکلیف دور ہوگی۔ اسے پانی پر دم کریں یا سرمہ پر دم کریں یا کپڑے پر پڑھ کر اسے سر پر باندھیں تو اس سے زمینی عوارض ختم ہو جائیں گے اور طبیعت شفایاب ہوگی اور اسے سکون ملے گا۔

اگر کوئی سوتے وقت پڑھ کر پی لے تو غلط قسم کے خواب، گھبراہٹ، سانس میں تنگی، سینے میں درد، پیٹ کے درد، دل کی دھڑکن اور جادو وسحر کے لیے مفید ہے۔

مایوس مریضوں کے لیے مژدۂ شفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِك عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

فوائد:

جب کسی مریض کو ڈاکٹروں اور طبیبوں نے لاعلاج کر دیا ہو۔ اور وہ اپنی صحت سے مایوس ہو چکا ہو اور اس کے تمام حیلے ختم ہو چکے ہوں تو باادب بیٹھ کر روضہ اقدس ﷺ کا تصور کر کے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں یہ درود شریف پیش کرے۔ اور تا حصول شفا یہ درود شریف مسلسل پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اس کی مایوسی خوشی میں بدل جائے گی اور اسے شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔

-----☆☆☆-----

حواشی

۱۔ طب نبوی صفحہ ۳۸

۲۔ طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۲۲

۳۔ طب نبوی صفحہ ۴۴

۴۔ طب نبوی صفحہ ۳۰

۵۔ ایضاً صفحہ ۱۶۱

۶۔ ایضاً صفحہ ۲۰۸

۷۔ طب نبوی صفحہ ۵۷، صفحہ ۱۴۹

۸۔ طب نبوی صفحہ ۵۷، صفحہ ۱۴۹

۹۔ ایضاً صفحہ ۲۸۶

۱۰۔ طب نبوی صفحہ ۲۸۵

۱۱۔ ایضاً صفحہ ۲۸۵

۱۲۔ طب نبوی صفحہ ۳۰۲، ۳۰۱

۱۳۔ طب نبوی صفحہ ۳۰۲، ۳۰۱

۱۴۔ طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۲۸ جلد اول، طب نبوی صفحہ ۳۷۹

۱۵۔ طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول صفحہ ۴۱

۱۶۔ ایضاً صفحہ ۴۳

۱۷- ایضاً صفحہ ۴۳
۱۸- ایضاً صفحہ ۵۶، ۸۶، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰
۱۹- ایضاً صفحہ ۵۶، ۸۶، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰
۲۰- ایضاً صفحہ ۵۶، ۸۶، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰
۲۱- ایضاً صفحہ ۵۶، ۸۶، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰
۲۲- ایضاً صفحہ ۵۶، ۸۶، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰
۲۳- طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول ۱۳۷
۲۴- طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول صفحہ ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۷۱، ۱۷۳
۲۵- طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول صفحہ ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۷۱، ۱۷۳
۲۶- طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول صفحہ ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۷۱، ۱۷۳
۲۷- طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۲۲۱ الانوار المحمدیہ صفحہ ۵۶۹
۲۸- طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول صفحہ ۲۲۲، طب نبوی صفحہ ۴۵۰
۲۹- طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول صفحہ ۲۲۲، طب نبوی صفحہ ۴۵۰
۳۰- طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۲۳۹، طب نبوی صفحہ ۵۰۵
۳۱- طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۲۴۷، طب نبوی صفحہ ۳۸۴
۳۲- طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۲۴۷
۳۳- طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۳۴۹
۳۴- طب نبوی اور جدید سائنس صفحہ ۳۴۹
۳۵- ایضاً صفحہ ۳۵۷، طب نبوی صفحہ ۳۸۹
۳۶- طب نبوی اور جدید سائنس جلد دوم صفحہ ۱۹
۳۷- طب نبوی اور جدید سائنس جلد دوم صفحہ ۱۹

۳۸- ایضاً صفحہ ۲۰۷، ۲۰۸

۳۹- علاج نبوی اور جدید سائنس

۴۰- علاج نبوی اور جدید سائنس

۴۱- ایضاً صفحہ ۲۳۵

۴۲- امراض جلد اور علاج نبوی صفحہ ۱۹۷

۴۳- تذکرہ مشائخ قادریہ فاضلیہ صفحہ ۱۴۳

۴۴- نفائس المس صفحہ ۲۷۲

۴۵- مرأۃ الاسرار صفحہ ۲۰۸، مناقب الاصفیاء صفحہ ۱۴۳

۴۶- ارمغان جواہرات صفحہ ۳۸ طب امام رضا صفحہ ۴۴

۴۷- اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۴

۴۸- طب امام رضا صفحہ ۶۲

۴۹- دیکھئے مرآۃ الاسرار، اقتباس الانوار، مقام گنج شکر وغیرہ۔

۵۰- اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۴

۵۱- بزم صوفیاء صفحہ ۲۷۸

۵۲- شمع شبستانِ رضا صفحہ ۱۱۷

۵۳- آپ کے مزید حالات کے لیے کتب سیر کا مطالعہ کیا جائے۔

۵۴- اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۷

۵۵- مخزن چشت صفحہ ۳۰۵

۵۶- آپ کے مزید حالات کے لیے دیکھئے بزم صوفیاء، مرآۃ الاسرار، نقوش شرف، مکتوبات صدی۔

۵۷- صاحب نقوش شرف نے اس نسخہ کو حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ

سے منسوب کیا ہے لیکن حکیم اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب کیا ہے۔ دیکھیے اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۶۔

۵۸۔ نقوش شرف صفحہ ۱۱۷-۱۱۸

۵۹۔ مزید حالات کے لیے دیکھیے جوامع الکلم، مراۃ الاسرار، تذکرہ اولیائے پاک و ہند، سوانح بندہ نواز۔

۶۰۔ اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۷

۶۱۔ اقتباس الانوار صفحہ ۶۹۹

۶۲۔ اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۱۳-۱۴

۶۴۔ شاہ ولی اللہ اور ان کا خاندان صفحہ ۹۶، ۱۱۱

۶۵۔ اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۱۵

۶۶۔ سر دبراں صفحہ ۹۷-۱۰۷

۶۷۔ سر دبراں صفحہ ۹۷-۱۰۷

۶۸۔ سر دبراں صفحہ ۹۷-۱۰۷

۶۹۔ مزید حالات کے لیے دیکھیے احوال و آثار حضرت علامہ عبدالعزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ از متین کاشمیری۔

۷۰۔ زمرد اخضر ترجمہ حکیم محمد منیر احمد اختر گجرات یہ جدید ترجمہ ہے۔ تراجم نے ادویہ کے وزن بھی جدید پیمانے کے مطابق دیے ہیں۔

۷۱۔ تذکرہ خواجگان چشت صفحہ ۱۶۳، تذکرہ شاہ ولی محمد چشتی

۷۲۔ اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۸

۷۳۔ تذکرہ سادات سیکر صفحہ ۲۶ و تذکرہ خواجگان چشت صفحہ ۱۷۷

۷۴۔ اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۸

۷۵- تذکرہ خواجگان چشت صفحہ ۱۸۱
۷۶- اولیاء اللہ کا طبی فیضان صفحہ ۹
۷۷- چشمہ صحت صفحہ ۷۶
۷۸- ذکر خیر صفحہ ۱۰،۶
۷۹- تذکرہ اکابر اہلسنّت صفحہ ۳۱۶-۳۱۷، شخصیات سرحد صفحہ ۸۵
۸۰- مکتوبات رحمانیہ صفحہ ۱۷۱
۸۱- تذکرہ سادات سیکر شریف
۸۲- تکملہ مشائخ نقشبندیہ صفحہ ۵۸۸
۸۳- تکملہ مشائخ نقشبندیہ صفحہ ۵۸۸
۸۴- بیاض حضرت میاں غلام محمد سہروردی صفحہ ۱۴۷
۸۵- طریق النجات صفحہ ۸، تحریک پاکستان اور مشائخ عظام صفحہ ۳۰
۸۶- مونس المخلصین صفحہ ۱۶۰ تا ۱۶۷
۸۷- ذکر حبیب متعدد صفحات
۸۸- جواہر المجربات متعدد صفحات
۸۹- تذکرہ مشائخ سہروردیہ قلندریہ صفحہ ۲۲۳، ۲۳۱
۹۰- بیاض حضرت قطب عالم، میاں غلام محمد سہروردی حیات گڑھی رحمۃ اللہ علیہ
۹۱- تذکرہ مشائخ سہروردیہ قلندریہ صفحہ ۲۲۴ تا ۲۹۰
۹۲- تذکرہ ملفوظات سید قلندر علی سہروردی صفحہ ۵۱۱، ۵۱۵
۹۳- الفیض، مجلہ معین الاسلام صفحہ ۲۹-۳۳ و تکملہ اولیائے نقشبند صفحہ ۵۸۹
۹۴- مجلہ معین الاسلام خواجہ محمد عمر بیربلوی نمبر، انوار عمر۔
۹۵- انوار عمر صفحہ ۲۵۶ تا ۲۵۹

۹۶- مخزن العلوم حصہ علم طب صفحہ۴ تا۴۴ تحریک پاکستان اور مشائخ عظام صفحہ ۳۴۰

۹۷- راحت القلوب سندھی صفحہ ۹۸

۹۸- مخزن العلوم حصہ علم طب صفحہ ۷۹، ۸۰

۹۹- یارِ مہربان صفحہ ۱ تا ۲۹، ذکر محبوب صفحہ ۱۴ تا ۱۷، مردانِ خلیق مشمولہ مجلّہ السدید صفحہ ۱۴۷

۱۰۰- مجربات اطباء صفحہ ۸۷ تا ۸۹

۱۰۱- تذکرہ خواجگان چشت ۲۲۸ تا ۲۳۷

۱۰۲-افادات بدر حصہ اول، دوم متعدد صفحات

۱۰۳-ملفوظات سدید صفحہ ۱۵ تا ۳۵

۱۰۴-ایضاً صفحہ ۵۷-۵۸

۱۰۵-ذکر عزیز، ہوالحمید متعدد صفحات

۱۰۶-بیاض طب حضرت عزیز احمد رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۷-تاجدار دارالاحسان جلد اول، مون ڈائجسٹ صوفی برکت علی لدھیانوی نمبر

۱۰۸-تاجدار الاحسان صفحہ ۲۱۴، ۲۴۵ جلد دوم

۱۰۹- تاجدار دارالاحسان حصہ سوم صفحہ ۱۸۷

۱۱۰- مون ڈائجسٹ صفحہ ۱۹۶

۱۱۱- فخر الاخیار

۱۱۲- باب جبرئیل صفحہ ۱۱۱ تا ۱۲۸

۱۱۳-مجلّہ معین الاسلام مسافر مدینہ نمبر، مجلّہ معین الاسلام فخر السادات نمبر جولائی ۲۰۰۵ء

۱۱۴- مجلّہ دین الاسلام صفحہ ۴۲ جنوری ۲۰۰۵ء

-----☆☆☆-----

کتابیات

۱- القرآن الحکیم

۲- اللہ الطبیب ڈاکٹر خالد غزنوی الفیصل لاہور ۱۹۹۴

۳- اللہ مشکل کشا محمد الیاس عادل مشتاق بک کارنر

۴- الانوار المحمدیہ علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ پروفیسر غلام ربانی عزیز مکتبہ نبویہ لاہور ۱۹۸۲

۵- اولیاء اللہ کا طبی فیضان حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ عالیہ چشتیہ ڈیرہ نواب صاحب

۶- اکرام اطباء حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ شیخ ارائیں فاؤنڈیشن میرپور خاص ۱۹۹۸

۷- ارمغان جوہرات حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ادارہ تعمیر طب لاہور

۸- اللّٰھم صلِّ علٰی محمدٍ و اٰلہٖ و صحبہٖ و سلم علامہ حبیب البشر خیری سیرت فاؤنڈیشن لاہور ۲۰۰۶

۹- اوراد روز و شب، خواجہ غلام سدید الدین خانقاہ معظمیہ معظم آباد سرگودھا

۱۰- القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی ترجمہ علامہ سید محمد اقبال شاہ گیلانی ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ۱۹۹۸

۱۱- اقتباس الانوار شیخ محمد اکرام قدوسی ترجمہ کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری لاہور
۱۲- الفیض باسعی واہتمام سید حسین علی شاہ قندھاری، فیض آباد فیصل آباد ۲۰۰۱
۱۳- انوار عمر پروفیسر غلام عابد خان احباب پبلشرز لاہور ۱۹۹۸
۱۴- افادات بدر دو جلد حکیم محمد حسین بدر ادارہ تحقیقات طبیہ ڈیرہ نواب صاحب ۱۹۶۴
۱۵- امراض جلد اور علاج نبوی ڈاکٹر خالد غزنوی الفیصل ۱۹۹۸
۱۶- اطباء کے مجربات حکیم ثناء اللہ، ادارہ حکیم حاذق گجرات ۲۰۰۵
۱۷- باب جبرئیل خواجہ فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ سیال شریف
۱۸- بیاض طبیب سیکر، حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری خانقہ چشتیہ ڈیرہ نواب صاحب ۱۹۹۷
۱۹- بزم صوفیاء سید صباح الدین عبدالرحمٰن ایم اے دارالمصنفین اعظم گڑھ
۲۰- بیاض، قطب عالم حضرت میاں غلام محمد سہروردی حیات گڑھی (قلمی)
۲۱- بیاض عملیات، خواجہ سید اکرام حسین شاہ سیکری نذر السلام فاؤنڈیشن احمد پور شرقیہ
۲۲- برکات روحانی مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی مکتبہ قاسمیہ حیدر آباد ۱۹۸۴ء
۲۳- تذکرہ مشائخ قادریہ فاضلیہ اسرار الحسنین فاضل تصوف فاؤنڈیشن لاہور ۱۹۹۸ء
۲۴- تاجدار الاحسان جلد اول دوم دین محمد ضمیر احمد پبلشرز لاہور
۲۵- تیر بہدف مجربات حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری حیدر آباد
۲۶- تذکرہ گیسوئے دراز اقبال الدین احمد اقبال پبلشرز کراچی ۱۹۶۶
۲۷- تاریخ خاندان برکات محمد میاں قادری برکاتی پبلشرز کراچی ۱۹۸۷
۲۸- تذکرہ خواجگان چشت حکیم محمد حسین بدر چشتی چشتیہ فاؤنڈیشن ڈیرہ نواب صاحب ۱۹۸۹
۲۹- تذکرہ سادات سیکر سید اکرام حسین شاہ سیکری پیغام چشت فاؤنڈیشن میرپور خاص ۱۹۹۹

۳۰- تذکرہ شاہ ولی محمد سید اکرام حسین شاہ سیکری پیغام چشت فاؤنڈیشن میر پور خاص ۲۰۰۰
۳۱- تذکرہ مشائخ نقشبندیہ علامہ نور بخش توکلی، معصوم اکیڈمی لاہور ۱۹۷۶
۳۲- تحریک پاکستان اور مشائخ عظام محمد صادق قصوری زاویہ لاہور ۲۰۰
۳۳- تذکرہ مشائخ سہروردیہ قلندریہ محمد نعیم طاہر سہروردی زاویہ پبلشرز لاہور ۲۰۰۵
۳۴- تذکرہ ملفوظات سید قلندر علی سہروردی خاور سہروردی لاہور ۱۹۸۵ء
۳۵- تحفہ سلطانی فی طب روحانی وجسمانی حکیم محمد حنیف سلطانی سیالکوٹ
۳۶- جواہر الاولیاء سید باقر بن عثمان بخاری تصحیح ومقدمہ ڈاکٹر محمد سرور، مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد ۱۹۷۶
۳۷- جوامع الکلم سید محمد اکبر حسینی ترجمہ پروفیسر معین الدین دردائی نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۸۰
۳۸- جواہر المجربات مولوی محمد حسین قیس چشتی سلیمانی، قلمی۔
۳۹- جواہر خمسہ شیخ محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلوی، لاہور
۴۰- چشمہ صحت حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ ادارہ تحقیقات طیبہ ڈیرہ نواب صاحب ۱۹۶۵
۴۱- حیواۃ الحیوان علامہ کمال الدین دمیری ترجمہ علامہ محمد عباس فتح پوری مولانا محمد عرفان۔ ادارہ اسلامیات لاہور ۱۹۹۲
۴۲- درود شریف دولت خوشنودی سید محمد ابوطاہر گیلانی ادارہ فیض عجم الاحسان کراچی ۲۰۰۳ء
۴۳- ذکر خیر خواجہ محبوب عالم رحمۃ اللہ علیہ بزم توکلیہ گوجرانوالہ
۴۴- ذکر محبوب خواجہ صدیق احمد بزم توکلیہ گوجرانوالہ ۱۹۹۹

۴۵۔ ذکر حبیب پروفیسر افتخار احمد چشتی سلیمانی کاشانہ سلیمانی فیصل آباد ۱۹۸۱

۴۶۔ راحت القلوب سندھی خواجہ عبداللہ جان سرہندی درگاہ شریف ٹنڈو سائیداد ۱۹۷۷ء

۴۷۔ زمرد اخضر مولانا عبدالعزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ حکیم منیر احمد اختر ادارہ طبیب حاذق گجرات

۴۸۔ سعادت دارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبھانی، ترجمہ مفتی عبدالقیوم خان ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ۱۹۹۹ء

۴۹۔ سرِ دلبراں مولانا عبیداللہ ملتانی ترجمہ کپتان واحد بخش سیال رحمۃ اللہ علیہ صوفی فاؤنڈیشن بہاولپور

۵۰۔ سیرت خیر العباد پروفیسر افتخار احمد چشتی چشتیہ اکیڈیمی فیصل آباد ۲۰۰۱

۵۱۔ شفاالقلوب مونوی محمد نبی بخش حلوائی مکتبہ نبویہ لاہور ۱۹۸۹

۵۲۔ شمع شبستانِ رضا اقبال احمد نوری شمع بک ایجنسی لاہور

۵۳۔ صحیفہ حکمت حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ ڈیرہ نواب صاحب

۵۴۔ طب نبوی ابن القیم الجوزی ترجمہ حکیم عزیز الرحمٰن اعظمی کتب خانہ شان اسلام لاہور

۵۵۔ طب نبوی کا انسائیکلو پیڈیا ابوعلی ارسلان فیضان اکیڈیمی لاہور ۲۰۰۴

۵۶۔ طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول دوم ڈاکٹر خالد غزنوی الفیصل لاہور ۱۹۹۸ء

۵۷۔ طب امام رضا ڈاکٹر سید حیدر مہدی مکتبہ طوسی حیدر آباد ۱۹۸۴ء

۵۸۔ طبی نوٹ بک حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ چشتیہ میر پور خاص ۲۰۰۱ء

۵۹۔ طبی بیاض اکرام جلد اول دوم حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ سلطان المشائخ فاؤنڈیشن قصور ۱۹۹۵

۶۰۔ طریقت کے چراغ شاہ محمد افضل حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ کراچی ۱۹۹۸ء

۶۱ - طریق النجات علامہ محمد حسن جان فاروقی ترجمہ محمد ہاشم جان مجددی سیالکوٹ ۱۹۷۹

۶۲ - علاج نبوی اور جدید سائنس ڈاکٹر خالد غزنوی الفیصل لاہور ۱۹۹۸

۶۳ - عجائبات طب حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ شیخ الرئیس فاؤنڈیشن میر پور خاص ۱۹۹۶ء

۶۴ - فیوضات باروریہ جام محمد ظفر اللہ باروی مکتبہ ضیاء السنۃ ملتان ۱۹۸۶

۶۵ - فخر الاخیار محمد معظم الحق محمودی خانقاہ معظمیہ معظم آباد شریف سرگودھا ۲۰۰۵ء

۶۶ - فیضان مرشد بی بی رابعہ بصری خانقاہ روہی والے پیر صاحب بہاولپور

۶۷ - کشکول اکرام شاہ اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ شیخ الرئیس فاؤنڈیشن میر پور خاص ۱۹۸۹ء

۶۸ - کلید شفا شاہ اکرام حسین شاہ سیکری رحمۃ اللہ علیہ شیخ الرئیس فاؤنڈیشن میر پور خاص ۱۹۹۵ء

۶۹ - مرآۃ الاسرار شیخ عبد الرحمٰن چشتی مترجم کپتان واحد بخش سیال لاہور ۱۹۸۶ء

۷۰- مناقب الاصفیاء مخدوم شاہ شعیب فردوسی بہاری کلکتہ ۱۸۹۵

۷۱- مرقع کلیمی حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی فرید بکسٹال لاہور

۷۲- مجربات فخر الاطباء حکیم محمد جلال الدین مرحوم دار الاشاعت علوم اسلامیہ ملتان

۷۳- مجربات کانفرنس حکیم محمد افضل پنجاب طبی کانفرنس لاہور ۱۹۲۹

۷۴- ملفوظات مشائخ مارہرہ ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی کراچی ۱۹۸۷

۷۵- ملفوظات شریف پیر سائیں روضے دھنی خلیفہ محمود ترجمہ مفتی در محمد سکندری، جمعیت علمائے سکندریہ درگاہ شریف پیر گوٹھ خیر پور میرس

۷۶- مخزن العلوم خواجہ عبد اللہ جان سرہندی، درگاہ شریف ٹنڈو سائینداد سندھ

۷۷- مونس المخلصین خواجہ محمد حسن جان الفاروقی المجد دی، درگاہ ٹنڈو سائینداد سندھ

۷۸- ملفوظات سدیدیہ معین نظامی مکتبہ سدیدیہ معظم آباد سرگودھا ۱۹۹۰

۷۹- مکتوبات رحمانیہ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی لاہور ۲۰۰۶

۸۰- مخزن چشت خواجہ امام بخش مہاروی رحمۃ اللہ علیہ چشتیہ اکیڈمی فیصل آباد ۱۹۸۹

۸۱- نو دریافت ادویات حکیم سید اکرام حسین شاہ بیکری میرپور خاص ۱۹۹۶

۸۲- نفائس المعن حافظ محمد علی حیدر علوی مدینہ پریس بجنور ۱۹۳۴

۸۳- نقوش شرف سید صدر الحسن بزم فردوسیہ کراچی ۲۰۰۶

۸۴- ہوالحمید پروفیسر محمد مسعود احمد آستانہ مکان شریف کفری خوشاب ۱۹۹۲

۸۵- یار مہربان الطاف عزیزانی سرائے احمد سید اشریف ۱۹۸۹

-----☆☆☆-----

قابلِ مطالعہ کتابیں

نام کتاب	مصنف / مرتب	قیمت
کشف المحجوب (اردو)	حضرت داتا گنج بخش علی بن عثمان ہجویریؒ	۱۶۰ روپے
اللہ والے	ظہور الحسن شارب	۱۱۰ روپے
اللہ والیاں	احمد مصطفےٰ صدیقی راہی	۱۱۰ روپے
تاریخ مشائخ نقشبند	محمد صادق قصوری	۲۰۰ روپے
امام اعظم	حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری	۱۵۰ روپے
حسن المجردہ (شرح قصیدہ بردہ شریف)	مولانا عبدالمالک	۸۰ روپے
تاریخ اولیاء (نظامی جنتری)	حضرت خواجہ سید حسن نظامی دہلوی	۱۷۰ روپے
جنتی زیور	عبدالمصطفےٰ اعظمی	۱۲۰ روپے
مزارات اولیاء اور توسل	حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری	۷۰ روپے
اولاد کو سکھا محبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی	ڈاکٹر محمد عبدہٗ یمانی ترجمہ ڈاکٹر محمد مبارز ملک	۹۰ روپے
اولاد کو سکھاؤ محبت اہل بیتؓ کی	ڈاکٹر محمد عبدہٗ یمانی ترجمہ ڈاکٹر محمد مبارز ملک	۱۰۰ روپے
معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیریؒ	ڈاکٹر ظہور الحسن شارب	۸۰ روپے
دلی کے بائیس خواجہ	ڈاکٹر ظہور الحسن شارب	۱۰۰ روپے
حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ	بشیر حسین چشتی نظامی	۷۰ روپے
اسلام میں شادی کا تصور	پروفیسر حافظ محمد سعید احمد	۷۰ روپے
ضیاء الحدیث	حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری	۸۰ روپے
ملفوظات و فوائد حضرت بندہ نواز گیسو درازؒ	خواجہ بشیر حسن چشتی نظامی	۱۰۰ روپے
شیریں حکایات	محمد امین شرقپوری	۱۰۰ روپے
گلدستہ احادیث	حضرت اعلیٰ غلام مرتضیٰؒ بیربلوی	۹۰ روپے
بزرگوں کے عقیدے	مفتی جلال الدین احمد امجدی	۹۰ روپے
محفل اولیاء	حضرت علامہ شاہ مراد سہروردی	۱۵۰ روپے
اسلام کی اخلاقی تعلیمات	حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ	۱۰۰ روپے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں سے محبت	حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری	۵۰ روپے
زلف و زنجیر مع لالہ زار	علامہ ارشد القادری	۹۰ روپے
تصوف و طریقت	حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری	۹۰ روپے
خواتین کے دینی مسائل	حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری	۷۰ روپے
مجموعہ فتاویٰ بریلی شریف	محمد اختر رضا قادری ازہری	۲۰۰ روپے
فتاویٰ حامدیہ	مفتی محمد حامد رضا خاں قادری بریلوی	۲۰۰ روپے

زاویہ پبلشرز